BOOK HOME

28.28

مائے نی میں کنہوں آکھاں

کلام شاہ حُسین مع اُردو ترجمہ

ترتیب و ترجمہ: سلیم اختر

Marfat.com

مائے نی میں کنہوں آکھاں

(کلامِ شاہ حسین مع اردو ترجمہ)

Marfat.com

Marfat.com

مائے نی میں کنہوں آکھاں

(کلامِ شاہ حسین مع اردو ترجمہ)

ترتیب و ترجمہ: سلیم اختر

BOOK HOME

Marfat.com

مائے نی میں کنہوں آکھاں

(کلامِ شاہ حسین مع اُردو ترجمہ)

ترتیب و ترجمہ: سلیم اختر

84286

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اہتمام	رانا عبدالرحمٰن
پروڈکشن	ایم سرور
کمپوزنگ	محمد انور
پرنٹرز	آب و تاب پرنٹرز، لاہور
اشاعت	2010ء
قیمت	500 روپے
ناشر	بک ہوم لاہور

بک ہوم

بک سٹریٹ 46- مزنگ روڈ لاہور پاکستان

فون: 042-37231518-37245072 فیکس: 042-37310854

bookhome1@hotmail.com - bookhome_1@yahoo.com

www.bookhomepublishers.com

Marfat.com

فہرست

حرفِ آغاز سلیم اختر 13

1۔ ربا! میرے حال دا محرم توں 17

2۔ چرخہ میرا رنگڑا رنگ لال 18

3۔ آسیں آ دکھڑاں لڈی 20

4۔ دل دَرداں کیتی پوری نی 21

5۔ میرے صاحبا 22

6۔ جاگ ننلڈی آ 23

7۔ ویلا سمرن دا 24

8۔ سائیں چھپاندڑے 25

9۔ اک دن تینوں سُپنا تھیسن 26

10۔ جس وَل مینڈا ہجر پیارا 27

11۔ عاشق ہوویں تاں عشق کماویں 28

12۔ آ ہر دا دم 29

13۔ سجن دے ہتھ بانہہ اساڈی 30

14۔ کاہے قصندا ای 31

15۔ کدی کجھ ندانا 32

16۔ سائیں میں واری آں وو 33

Marfat.com

17۔	ڈھول ملے تاں جاپے	34
18۔	میڈی ڈِلڑی تَیں نال لگی	35
19۔	اَسیں نیناں دے آکھے لگے	36
20۔	اَسیں موریوں لنگھ پیاسے	37
21۔	کیا غم دا ساڈا دم ہوا	38
22۔	دُنیا توں مرجانا	39
23۔	دیکھ نمانیاں دا حال	41
24۔	مَن وارنے توں بَہہ جاوندا	42
25۔	تریجے دو نال بجن دے	43
26۔	اَیویں گئی وہائے	44
27۔	گوئیے جاندیئے بنی	45
28۔	کوئی دَم مان لے	46
29۔	سالو سج ہنڈالے نی	47
30۔	تُوں آہو کت وللی	49
31۔	وَارے وَارے جانی ہاں	50
32۔	اسیں مُڑ نہ دُنیا آوَنا	51
33۔	نی مائے اساں نوں کھیڈن دے	52
34۔	اَیویں گوری رات کھیڈن نہ چھیا	54
35۔	تینہاں نُوں غم کہیا	55
36۔	سمجھ بِدا نوئیے	56
37۔	گے باغے دی مُولی	57
38۔	رَبا میرے اَوگُن	58
39۔	مینوں اَمبڑ جوا آکھدی	59

Marfat.com

40۔	ہک ہووے ہتن، چار	60
41۔	کت گھن	61
42۔	گھم چرخو یا	62
43۔	بتراں دی مجھانی خاطر	63
44۔	جاں جیویں! تاں ڈردار ہووو	65
45۔	دیکھ نہ مینڈے اوگن	67
46۔	جہاں دیکھو	69
47۔	آ تن میں کیوں آئی ساں	70
48۔	نی ٹھیوں رب نہ بھلی	71
49۔	چارے پلو چلوی	73
50۔	سمو سنگتیاں گن ونتیاں	74
51۔	جوبن گیا تاں کھولیا	75
52۔	مجھے کوریکلا وے	76
53۔	ایتھے رہنا ناہیں	77
54۔	جگ میں جیون تھوڑا	78
55۔	بال ہن کھیڈ لے گوئیے	79
56۔	ربادے میں نال چھپائی	80
57۔	باجھوں سجن مینوں ہور نہیں سجھدا	81
58۔	عملاں دے اُپر ہوگ نبیڑا	82
59۔	دُنیا طالب مطلب دی ہوو	83
60۔	بکھیڑے دیسوں آئیوں نی گوئیے	84
61۔	نی گیڑ گڑیندڑیے	86
62۔	چندے ہزار عالم	87

Marfat.com

63۔	مندی ہاں کہ چنگی ہاں	88
64۔	ربا! میرے گوڈے بیٹھ پروٹوا	89
65۔	سادھاں دی میں گولی ہوساں	90
66۔	جو رنگے سو رنگے	92
67۔	تھوڑی رہ گئی راتڑی	93
68۔	لکھدی لکھدی نی مائے	94
69۔	وت نہ آوناں بھولڑی ماؤ	96
70۔	دو گھمانیا	98
71۔	دُنیا جیون چار دیہاڑے	99
72۔	میں بھی جھوک رانجھن دی جانا	100
73۔	نی مائے	102
74۔	بندے آپ نوں پچھان	103
75۔	سارا جگ جاندا	104
76۔	ٹک بوجھ	105
77۔	لِکھتی لوح قلم دی قادر	106
78۔	کیوں گمان ہندونی	107
79۔	گونکوا دن چار گوے	108
80۔	گھر سوہمن سیاں لٹریاں	109
81۔	راتیں سَویں	111
82۔	اِک عرض غمانیاں دی سُن وچھڑنی	112
83۔	کدی کجھ میاں مر جاناای	114
84۔	سُن توں نی کال مرینداای	115
85۔	مُن تن دیساں تیرا تانا	117

Marfat.com

86۔	گل وو کیتی	119
87۔	ایہہ نس وس رہی دل میرے	120
88۔	کیہہ کری ہاب نمانی دا	121
89۔	چوہڑی ہاں در بار دی	122
90۔	ڈھولا	123
91۔	دن چار چوگان میں کھیل گھڑی دیکھاں	125
92۔	پیارے دن راتاں ہوئیاں وڈیاں	126
93۔	گھڑی اِک دے مجمان مسافر	127
94۔	دو یار جنہاں نوں عشق	128
95۔	ایہو نیڈی ہے گل	129
96۔	سائیں سائیں کریندیاں	130
97۔	اگے نیں ڈو نکھی	132
98۔	مخیں دینی آں	133
99۔	گھولی ونجاں سائیں تئیں تھوں	134
100۔	من کھڈن بھائے اساڈے	135
101۔	مشکل گھاٹ فقیری دا وو	136
102۔	جنہاں گھڑی نہ کیتی میری ڈلوی	137
103۔	میاں گل سنی نہ جاندی تخی	138
104۔	ماۓنی میں کنھوں آکھاں	139
105۔	ماۓنی میں بھئی دیوانی	141
106۔	شلوک	142
107۔	ساجن رٹھڑا جاندا وے	143
108۔	تریاں، تریاں، تریاں وے	144

Marfat.com

109۔	جس نگری ٹھاکر جس ناہیں	146
110۔	نمانیاں دی ربا ربا ہوئی	147
111۔	اُوتھے ہور نہ کائے قبول میاں	148
112۔	چور کرن مت چوریاں	150
113۔	اینویں گزری گالیں کردیاں	152
114۔	کیا کیتو اجتھے آئے کے	154
115۔	صدقے میں ونجاں اُوہناں راہاں توں	156
116۔	اُساں کت کو شیخ سدا دا	157
117۔	من اٹکیا بے پرواہ نال	159
118۔	آکھنی مائے آکھنی	160
119۔	تُسیں مت کرو گمان	161
120۔	تُسیں رل مل دیو مبارکھاں	162
121۔	سائیں بے پرواہ	163
122۔	مینڈا دل رانجھن راول منگے	164
123۔	اَنی سیونی	165
124۔	جتھو ہاں فقیراں دلسائیں گھوان	166
125۔	باندھیا دو	167
126۔	اَنی وجند مینڈڑیے	168
127۔	بابل گنڈ ھیں پائیاں	169
128۔	جتھے جھم کھیل ئے	171
129۔	بادیں گا دیدار صاحب دا	173
130۔	ماہی ماہی کو کدی	174
131۔	مینڈے بختا دو	175

Marfat.com

132۔	ویکھوں لکھا اِی	176
133۔	تیرے ٹھوہ راتوں دا ویرا	177
134۔	آخر پچھوتا سیں کڑیے	178
135۔	تُسیں ئی نہ کھلو کائے	180
136۔	سیّو میرا ماہی تاں آن ملا دو	181
137۔	سجناں بولن دی بجانکیں	183
138۔	تاریں ربّا وے	184
139۔	چارے پلّے چونوی	185
140۔	سُرت کا تانا مُرت کا بانا	186
141۔	سجن بِن راتاں ہوئیاں وڈّیاں	187
142۔	عشق فقیراں دا قائم دائم	188
143۔	سجن دے گل بانہہ اساڈی	190
144۔	دردو چھوڑے دا حال	191
145۔	چندو مینڈڑیے	193
146۔	نال سجن دے رہیے	194
147۔	مکھیں وینڈی کہاں ہال آیا نے نوں	195
148۔	اِکدن تینوں سُپنا بھی ہوسن	196
149۔	کوئی دم جیوندیاں رُشنائی	197
150۔	کائی بات چلن دی کر دوئے	198
151۔	وَت نہ دُنیا آون!	200
152۔	روندا اُول نہ سَوندا اِی	201
153۔	حُسنو! کس باغے دی ہولی	202
154۔	یا دلبر یاسر گر یارا	203

Marfat.com

155۔ آپ نوں پچھان بندے 204
156۔ ڈاڈھا بے پرواہ 205
157۔ ٹک بُوجھ بُجھ دل کون ہے 207
158۔ دن لتھوا ہرٹ نہ گیڑ موئیے 208
159۔ جیتی جیتی دُنیا رام جی 209
160۔ ہجراں دی مجمانی کارن 210
161۔ اسیں مُریاں دے لوکا 212
162۔ سُمہ ول جھاڑ کے توں اٹھے ول ہوئے 213
163۔ نی خُسنو مِلاہا 214
164۔ پایلی، مَیں پایلی 215
165۔ فرہنگ 216

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ آغاز

''مائے نی میں کہنوں آکھاں'' پنجابی کے معروف صوفی شاعر شاہ حُسینؒ کا کلام مع اُردو ترجمہ ہے، مَیں نے کوشش کی ہے کہ ترجمہ بامحاورہ اور سلیس زبان میں کیا جائے اور شاہ حُسینؒ کی فکر کی موزوں توضیح ہو سکے۔ مجھے اس بات کا بھی اندازہ ہے کہ کسی بھی زبان کی شاعری کا دوسری زبان میں ترجمہ کرنا نہ صرف ایک مُشکل کام ہے بلکہ پیچیدہ اور متنازعہ بھی۔ یہ ایک ایسی صنفِ ادب ہے جس پر اتفاق کرنا بھی ممکن نہیں ہوتا۔ صوفیاء کے کلام میں وُہ باریکیاں اور اسرار و رموز پائے جاتے ہیں جن کی تہہ تک پہنچنا اور بھی زیادہ مُشکل ہوتا ہے۔

اس سے پہلے میں نے 2004ء میں ''تیرے عشق نچایا'' انتخابِ کلامِ بلھے شاہ مع اُردو ترجمہ کیا تھا تو اللہ تعالٰی کی خصوصی مہربانی سے مجھے بے حد پذیرائی حاصل ہوئی اور بڑی حوصلہ افزائی ہوئی۔ ''تیرے عشق نچایا'' پہلی کتاب تھی جسے میں نے بلھے شاہ کے مشہور مصرعے کے ایک حصے سے منسوب کر کے نام دیا تھا۔

پنجابی ادب اور صوفیاء کے کلام سے عقیدت نے مجھے ترجمہ کرنے کی تحریک بخشی ہے۔ میرے نزدیک یہ بات بہت اہمیت رکھتی ہے کہ صوفیاء کے کلام کی توضیح کر کے عوام الناس تک پہنچایا جائے تاکہ عوام ایک بڑے ادبی سرمائے کو سمجھنے سے قاصر نہ رہیں۔ اس سے پہلے بھی کئی ادیبوں اور شاعروں نے صوفیاء کے کلام کے ترجمے کیے ہیں اور تشریحات بھی لکھی ہیں لیکن تحقیق کے دروازے بند تو نہیں ہو جاتے۔ ان صوفیاء کے کلام میں اتنی وسعت ہے کہ جتنا بھی قابلِ فہم اور

Marfat.com

آسان کر کے پیش کیا جائے، اس کے کئی درواہوتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ لوگ استفادہ بھی کر سکتے ہیں۔

"مائے نی میں کہنوں آکھاں" بھی میرے اسی ذوق وشوق اور صوفیاء سے عقیدت کی ایک کڑی ہے جو قارئین کے لیے پیش کررہا ہوں۔

ایک سال قبل برطانیہ میں کاروانِ ادب برطانیہ کے زیرِ اہتمام "شاہ حُسین عالمی کانفرنس" منعقد ہوئی۔ مجھے بھی اس کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی اور انہی دنوں میں میری کتاب "تیرے عشق نچایا" کی تقریبِ رونمائی کا بھی وہاں پر اہتمام کیا گیا تھا۔ صابر رضا نے مجھے شاہ حُسین کے کلام کا ترجمہ کرنے کو کہا تو اُن کی خواہش پر میں نے "مائے نی میں کہنوں آکھاں" کے نام سے ترجمہ کیا مگر کانفرنس شروع ہونے میں وقت تھوڑا تھا اور کام خاصا وقت طلب تھا اس لیے شائع نہ ہو سکی اور میں شاہ حُسین عالمی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لیے برطانیہ چلا گیا۔ وطن واپسی پر دیگر علمی وادبی کاموں میں مصروف ہو گیا اور اس دوران "مائے نی میں کہنوں آکھاں" کا مسودہ پڑا رہا جو اب کتابی صورت میں آپ کے سامنے ہے۔

شاہ حُسین کا شمار اُن صوفی شعراء میں ہوتا ہے جن کے کلام کی پرتیں کھوجتے متلاشیانِ حق مصروفِ تحقیق ہیں اور رہیں گے۔ ذیل میں شاہ حُسین کا مختصر تعارف پیشِ خدمت ہے۔

شاہ حُسین کی تاریخ پیدائش "اپنا" ویب سائٹ کے مطابق 1539ء اور تحقیقاتِ چشتی کے مطابق 945 ہجری بمطابق 1538ء ہے۔ آپ شہنشاہ اکبر کے دور میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدائش اندرونِ شہر محلہ ٹیکسال دروازہ میں ہوئی۔ اُس وقت اس محلے کا نام ٹلہ ہوتا تھا۔ آپ ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے آباؤ اجداد کپڑا بننے کا کام کرتے تھے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم گھر میں اور مسجد میں ہوئی تھی جب آپ کو مولوی محمد ابوبکر کے ہاں قرآن حفظ کرنے کے لیے بھیجا گیا تو اُس وقت آپ کی عمر دس سال تھی۔ شاہ حُسین کی سوانح کی کتابوں سے کئی

Marfat.com

واقعات ملتے ہیں جن سے اُن کی کرامات سامنے آئی ہیں، وہ عربی کے عالم اور صاحب کرامت صوفی تھے۔ شاہ حسین کے بارے میں میاں ظفر مقبول نے لکھا ہے؛ ''شاہ حُسین کا تصوف اصل میں مستی کا تصوف تھا جو کہ ذکرِ خفی اور تصور کی منزلوں سے بہت آگے کی بات ہے تاہم اُن کے تصوف میں اخلاق، فلسفہ، خیال، رومانیت اور اس کے جملہ عناصر کے اسرار و رموز بھی کچھ موجود ہیں''۔

شاہ حُسین کی وفات ''اپنا'' ویب سائٹ کے مطابق 1599ء اور تحقیقاتِ چشتی کے مطابق 1008ھ (1599ء) میں ہوئی جبکہ شفقت تنویر مرزا کی تصنیف ''شاہ حسین دی حیاتی'' کے مطابق ان کی وفات 63 سال کی عمر میں 1601ء میں ہوئی۔ شاہ حُسین نے اپنے احباب اور عزیز و اقارب کو وصیت کی تھی کہ مجھے شاہدرہ میں دفنایا جائے۔ تیرہ برس بعد میری قبر راوی کے سیلاب سے تباہ ہو جائے گی۔ بعد میں مجھے بابو پورہ حالیہ باغبانپورہ میں دفن کیا جائے لہذا ایسا ہی ہوا۔ آج اُن کا مزار باغبانپورہ میں موجود ہے۔

شاہ حُسینؒ کے کلام کے کلابے انسان کی حقیقت اور انسان کے اگلے پڑاؤ سے جُوے ہوئے ہیں۔ انھوں نے اپنے فکر و فن کے ذریعے لوگوں کے دلوں پر حکومت کی۔ شاہ حُسین نے پنجابی ادب کو کافی کی صنف سے روشناس کرایا، اُن کو کلاسیکل دَور کا دوسرا بڑا شاعر کہا جاتا ہے۔ اُن کے کلام میں امن و آشتی، صلح و محبت، پیار و اخلاق اور انسانیت کی رہنمائی ہے۔ انھوں نے حق اور سچ کا بول بالا کیا ہے اور اپنے عارفانہ کلام کے ذریعے محبت کا پیغام دیا ہے۔ اُن کی تعلیمات اخلاقیات کا درس دیتی ہیں۔

میں رانا عبدالرحمٰن اور ایم سرور کا بھی شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے شاہ حسین کے کلام کو خوبصورت انداز میں شائع کیا ہے۔ کتاب کے متن کی پروف ریڈنگ اور کمپوزنگ کی غلطیاں درست کروانے میں زاہدہ سلیم نے میری خصوصی معاونت کی اس کے لیے میں اُنکا شکر گزار ہوں۔ علاوہ ازیں میں میری اپنی بیٹیوں حدیقہ فاطمہ، فجر بتول اور بیٹے سرمد سلیم کا شکریہ ادا کرنا بھی

Marfat.com

ضروری سمجھتا ہوں جنھوں نے مجھے وقت فراہم کیا۔ امید ہے کہ بک ہوم کی یہ پیشکش بھی قارئین کو پسند آئے گی کیونکہ بک ہوم اس سے پہلے کلام بابا فرید، کلام بابا بلھے شاہ، کلام حضرت سلطان باہو، ہیر وارث شاہ اور کلام گرونانک مع اُردو ترجمہ شائع کر چکا ہے۔ جسے ملک بھر میں قارئین نے بہت پسند کیا ہے۔

سلیم اختر

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

17 جولائی 2006ء

Marfat.com

(1) رَبّا! میرے حال دا محرم تُوں

رَبّا!

میرے حال دا محرم تُوں

اندر تُوں ہیں باہر تُوں ہیں، رُوم رُوم وِچ تُوں
تُوں ہیں تانا، تُوں ہیں بانا، سبھ کجھ میرا تُوں
کہے حُسینؒ فقیر نمانا، میں ناہیں سبھ تُوں

اُردو ترجمہ:

اے پالنے والے! میرا حال تُو ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ میرے اندر اور باہر کی دُنیا میں تُو ہی جلوہ نما ہے اور میرے لُوں لُوں میں سمایا ہوا ہے۔ میرا تانا بانا سب کچھ تُو ہی ہے۔ میں (شاہ حسین) تو ایک عاجز بے بس فقیر ہوں۔ میری ہستی میں اگر تُو نہ ہو تو اِس کی بالکل کوئی حیثیت نہیں ہے۔ میری حیثیت کچھ بھی نہیں ہے سب کچھ تُو ہی ہے۔

Marfat.com

(2) چرخہ میرا رنگڑا رنگ لال

چرخہ میرا رنگڑا رنگ لال:

جے وَڈ چرخہ تے وَڈ مُنّے — ہُن کہہ گیا باراں پُنّے
سائیں کارن لوئن رُنّے — روئے ونجایا حالْ!
جے وَڈ چرخہ تے وَڈ گھُمائن — سبھے آئیاں سیس گُندائن!
کائی نہ آیا حالْ ونڈائن — ہُن کائی نہ چلدی نال
وِچھے کھاہدا گوہڑا واڑا — سبھو لڑدا ویہڑا پاڑا
میں رکیہہ پھیڑیا ویہڑے دانی — سبھ پیپاں میرے خیال
جے وَڈ چرخہ تے وَڈ پچھی — ماپیاں میرے سر تے رکھی
کہے حُسین فقیر سائیں دا — ہر دم نال سنبھال

اُردو ترجمہ:

اے میرے رب! تُو نے میرے اِس حقیر سے چرخے (جسمانی ڈھانچے) کو کئی خوبیوں سے نوازا ہے۔ اگر تو نے مجھے یہ بڑائی بخشی ہے تو دوسری جانب مجھ پر بارہ سال پورے کر لینے (بالغ ہونے) کا زمانہ بھی عطا کیا ہے۔ جب میں اپنے

Marfat.com

اوپر عائد ذمہ داریوں کو دیکھتا ہوں تو میری آنکھیں اشکبار رہتی ہیں۔ اگر تو نے مجھے کثرت اسرار و رموز سے آشنا کیا ہے تو مجھے بے شمار ذمہ داریاں پوری کرنے کے فرائض بھی سونپے ہیں۔ مجھے یہ بھی احساس ہے کہ آخر کار کوئی بھی میرا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اور نہ ہی کوئی میرا ساتھ دے گا۔ حوس نے نیک اعمال ضائع کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے جبکہ گھر والے اور ہمسائے ان سب کے اپنے اپنے جھگڑے ہیں مگر وہ مجھ سے فضول جھگڑا کرتے ہیں۔

میں نے کسی کا کچھ نہیں بگاڑا مگر پھر بھی زمانہ میرے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ میرے چرخے (جسمانی ڈھانچے) کو جتنی بڑائی دی ہے، ذمہ داری بھی اُسی قدر بڑھا دی ہے۔ میرے والدین نے بچپن سے ہی یہ سب کچھ سکھانا شروع کیا تھا مگر یہ سب خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوتا رہا ہے۔ شاہ حسینؒ ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ اے بندے! تُو ہمیشہ اپنے رب کا نام ورد کیا کر۔

Marfat.com

(3) آسیں آ و کھڈاہاں لڈّی

اسیں آ و کھڈاہاں لڈی:

نوں تار ڈور گڈّی دی، اسیں لے کراہاں اُڈّی!
ساجن دے ہتھ ڈور اساڈی میں ساجن دی گڈّی
اُس ویلے نوں پچھوتاسیں جد پوسیں وِچ کھڈّی
کہے حُسین فقیر سائیں دا دُنیا جاندی بڈّی

اُردو ترجمہ:

اے لوگو! آؤ ہم مل کر عشق کا ناچ ناچیں یعنی جو ناچ ناچنے کا محبوب حقیقی کا حکم ہے وہ ناچ ناچیں۔ ہماری پتنگ کی ڈور اُسی کے ہاتھ میں ہے، وہ ہی ہمیں اُڑا رہا ہے۔ اگر ہم اُس کے حکم کے مطابق نہیں اُڑیں گے تو آخر کار ہمیں پچھتانا پڑے گا مگر اُس وقت سراپا غرق ہو چکے ہوں گے۔

شاہ حسین رب کا فقیر عاجز ہے۔ اس کی یہی صدا ہے کہ یہ دُنیا ڈوب رہی ہے، تم ڈوبنے سے بچو۔

Marfat.com

(4) دِل دَرداں کیتی پُوری نی

دِل دَرداں کیتی پُوری نِی، دِل دَرداں کیتی پُوری:

لکھ کروڑ جنہاں دے جُڑیا، سو بھی جھوری جھوری
بھٹھ پئی تیری چٹی چادر، چنگی فقیراں دی بھُوری
سادھ سنگت دے اوہلے رندے، بُدھ تینہاں دی سُوری
کہے حُسین فقیر سائیں دا، خَلقت گئی اَدھُوری

اُردو ترجمہ:

انسان کے اندر درد دل کا ہونا اُس کی تکمیل کا باعث ہے۔ جس کا دل درد سے خالی ہو خواہ وہ لاکھوں کروڑوں کا مالک ہو، وہ انسان ادھورا ہی رہے گا۔

اے انسان! جو تیری ظاہری شان وشوکت ہے، وہ کسی کام نہیں آئے گی، اس سے فقیر کی گودڑی بہتر ہے۔ جن لوگوں کو اللہ کے نیک بندوں کی صحبت نصیب ہو، انھیں بہتر عقلِ سلیم عطا ہو جاتی ہے۔ اللہ ان کے درجات بلند کر دیتا ہے۔

شاہ حسین اپنے رب کا فقیر سدا لگاتا ہے کہ دنیا والو! اپنے رب سے غافل نہ ہو جاؤ، یہ دُنیا ڈوبی جارہی ہے۔

Marfat.com

(5) میرے صاحبا

میرے صاحبا! میں تیری ہو رہی آں:

منوں وساریں نہ تُوں مینوں ہر گلوں میں جھلی آں
اَوگن ہاری نُوں گن ناہیں، بخش کرے تاں نیں چھٹی آں
جیوں بھاوے، تیوں راکھ پیاریا، دامن تیرے میں لگی آں
جے تو نظر مہر دی بھالیں، چڑھ چوبارے سُتی آں
کہے حسین فقیر سائیں دا، دَر تیرے دی کُتی آں

اُردو ترجمہ:

اے میرے مالک! میں نے تیرے لیے اپنا آپ فنا کر لیا ہے۔ تو مجھے بھول نہ جانا کیونکہ میں تو خطا کار ہوں۔ میں گنہ گار ہوں، مجھے کوئی گُن نہیں آتا۔ میرے اندر کوئی خوبی نہیں ہے۔ اگر تو میری بخشش کرے تو ہی میری نجات ہو سکتی ہے۔ جو تیرے من میں آئے تُو اسی طرح مجھے رکھ کیوں کہ میں نے تو فقط تیرا دامن تھام لیا ہے۔ تیری رضا ہی مجھے مقصود ہے۔ اگر مجھ پر تیری نظرِ کرم ہو جائے تو مجھے اعلیٰ مقام حاصل ہو جائے۔ شاہ حسینؒ ایک عاجز فقیر ہے مگر اپنے آپ کو تیرے در کا کُتا سمجھتا ہے۔

84286

Marfat.com

(6) جاگ نہ لدّھی آ

جاگ نہ لدّھی آ، سُن جند ہَتھو وِہانی رات
اِس دَم دا وِ وکیہہ بھَر واسا، رَہن سرائیں رات
وِچھڑے تَن مَن بوہڑ نہ میلہ، جیوں تر ور ٹٹّے پات
کہے حُسین فقیر سائیں دا، ہوئے گئی پَر بھات

اُردو ترجمہ:

اے بندے! آج پھر رات گزر گئی ہے مگر تو خوابِ غفلت سے بیدار نہیں ہوا،
اس کا انجام سسکیاں اور ہوکے ہیں۔
اس دم کا کوئی بھروسہ نہیں، یہ ایک سرائے میں رات گزارنے کے مترادف ہے
یعنی رات گزاری اور چلتے بنے۔ جب روح اور جسم ایک بار جُدا ہو گئے تو دوبارہ نہیں
مِل سکیں گے جس طرح درخت سے پتّا ٹوٹ کر گر جاتا ہے۔
شاہ حُسین! اپنے رب کا فقیر کہتا ہے صبح ہو گئی ہے، بیدار ہو جاؤ۔

Marfat.com

(7) ویلا سمرن دا

ویلا سمرن دا اِنی، اُٹھ رام دھیایئے:

ہتھ ملے مل پچھوتا سی، جد ویلی آ وقت وہائے
اِس ترڑے توں بھر بھر گئیاں، اپنی وار لنگھائے
اِکناں بھرِیا، اِک بھر گئیاں، اِک بھرے اِک راہے
کہے حُسین فقیر سائیں دا، آتن پھیرا پائے

اُردو ترجمہ:

اے بندے اُٹھ! اپنے رب کا ذکر کر لے، یہی عبادت خداوندی کا موقعہ ہے۔ جب یہ موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا تو پھر تجھے پچھتاوا ہو گا۔ یہ دُنیا ایک گھاٹ کی مانند ہے جہاں سے کئی آئے اور پانی بھر بھر کر چلے گئے اور اپنے حصّے کا وقت گزار گئے۔

کچھ لوگوں نے تو پانی بھر لیا، کچھ بھر کر جا چکے اور کچھ ابھی رستے میں ہیں یعنی دُنیا کا نظام چل رہا ہے۔ شاہ حُسینؒ اپنے رب کا فقیر ہے، اس کی صدا ہے۔ اے لوگو! میدانِ عمل میں اُتر آؤ۔

Marfat.com

(8) سائیں جینہاندڑے

سائیں جینہاندڑے وَل تینہاں نُوں غم کیں دا وے لوکا!
سوکھلیاں جو رَب دَل آئیاں جینہاں نُوں عشق چروکا وے لوکا
عشقے دی سِر کھاری چائیاں، دَر دَر دینی آں ہوکا، وے لوکا
کہے حُسین فقیر سائیں دا، لَدّھا ہی پریم جھروکا، وے لوکا

اُردو ترجمہ:

جن لوگوں کی طرف اللہ تعالیٰ کی نظرِ کرم ہو، وہ دُنیا اور آخرت میں پریشان نہیں ہوتے۔ وہ لوگ ہی برگزیدہ ہیں جو ازل سے معبودِ حقیقی کے عشق میں گرفتار ہو گئے ہیں۔ اُن لوگوں نے اپنے محبوبِ حقیقی کے عشق کی ٹوکری سر پر اُٹھا رکھی ہے اور جہاں جہاں جاتے ہیں، اُسی کی توحید کا پرچم بلند کرتے ہیں اور در در اُسی کی آواز لگاتے ہیں۔

شاہ حُسینؒ! اپنے رب کا فقیر بھی یہی صدا لگاتا ہے کہ پریم اور محبت کی منزل اُن کو ہی ملتی ہے جن پر پروردگار کا کرم ہو جائے۔

Marfat.com

(9) اِک دِن تینوں سُپنا تھیسن

اِک دِن تینوں سُپنا تھیسن گلیاں بابل والیاں وو:

اُڈ گئے بھور پھُلاں دے کولوں، سُن پتراں سُن ڈالیاں
چِت تُن لگے سوای تُن جانے، ہور گلاں گرن سکھالیاں
رَہ وے قاضی، دِل نہیوں راضی، گلاں ہوئیاں تاں ہوون والیاں
سو اِی راتیں لیکھے پوسن، جو نال صاحِب دے جالیاں
ناؤں حُسینا تے ذات جلاہیا، گالیاں دیندیاں تانیاں والیاں

اُردو ترجمہ:

اے بندے! یہ دُنیا کی رونقِ جس سے تو دل لگا چکا ہے، ایک دن ایسا آئے گا یہ سب کچھ تجھے ایک خواب کی طرح لگے گا۔ پھولوں سے بھنورے اُڑ جائیں گے، درختوں کے پتے اور شاخیں اُن کا ساتھ چھوڑ دیں گے، روح انسانی جسم سے جدا ہو جائے گی۔

اے قاضی تیرے سمجھانے کا وقت ختم ہو گیا ہے۔ ہمارا دل دُکھتا ہے کیونکہ جو ہونا تھا، وہ ہو گیا ہے۔ آخر وہی وقت اور وہی راتیں کام آئیں جو معبودِ حقیقی کی عبادت میں گزاری ہیں۔

نام تو نے شاہ حسین رکھا ہوا ہے اور ذات جولاہوں کی ہے یعنی تو ایک حقیر سا بندہ ہے تو اپنے نام کی لاج رکھتا کہ تجھے شرمندگی نہ ہو۔

Marfat.com

(10) جت وَل مَینڈا مِتر پیارا

جت وَل مَینڈا مِتر پیارا، اوتھے وَنج آکھیں مَینڈی عاجزی وو
تیرے کارن میں مَر جاواں تَیں مِلیاں میری تازگی وو
راتیں درد، ڈیہیں درماندی، مَرن اَساڈا واجی وو
لاں کھُول گلے وچ پائیاں، مَیں بیراگن آو دی وو
جنگل بیلے پھِراں ڈھونڈیندی، کوکاں نہ ماری لاج دی وو
کہے حُسین فقیر سائیں دا، راتیں ڈیہنیں میں جاگدی وو

اُردوترجمہ:

جس پر میرے محبوبِ حقیقی کی نظرِ کرم ہے، مَیں اُس سے گزارش کرتی ہوں کہ جا کر میرے محبوب سے میرا عاجزانہ حال بیان کر دیجیے۔ میں نے اُس کی محبت میں اپنا آپ فنا کرلیا ہے اور وہی ملے تو مجھے ہوش آ سکتا ہے۔

رات کو تیرے دردِ فراق کی اذیتیں برداشت کرتی ہوں اور دن پریشانی کی حالت میں گزرتا ہے۔ اب سِسک سِسک کر مرنا یقینی ہو چکا ہے۔ میری زلفیں بکھر کر گلے کے ہار کی طرح بن چکی ہیں۔ تیری محبت میں سب کچھ کھو کر تارکِ دُنیا ہو چکی ہوں۔ مَیں دشت و بیاباں میں ماری ماری تیری تلاش میں پھر رہی ہوں۔ شرم اور لاج کی ماری زبان پر گلہ وشکوہ نہیں لاتی۔

شاہ حُسین: اپنے رب کا فقیر صدا لگاتا ہے کہ اب تو دن رات مَیں نے تیری عبادت میں ایک کرلیا ہے۔

Marfat.com

(11) عاشق ہوویں تاں عشق کماویں

عاشق ہوویں تاں عشق کماویں:

راہ عشق سُوئی دا نکا، دھاگہ ہوویں تاں ہی جاویں
باہر پاک اندر آلودہ، کیہا توں شیخ کہاویں
کہے حُسین جے فارغ تھیویں، تاں خاص مراتبہ پاویں

اُردو ترجمہ:

اے بندے! اگر تو نے عشق کی راہ اختیار کرنی ہے تو پھر سچا عاشق ہو جا۔ عشق کی راہ اس قدر مُشکل ہے کہ سوئی کے ناکے سے گزرنا پڑتا ہے، نفس کو مار کر ایک دھاگے کی مانند ہونا پڑتا ہے۔ تیرا ظاہر پاک وصاف نظر آتا ہے مگر باطن گناہوں سے آلودہ ہے اور خود کو شیخ کہلانا پسند کرتا ہے۔

شاہ حسینؒ اپنے رب کے فقیر کہتے ہیں۔ اگر تُو دُنیا کی آلائشوں سے اپنے آپ کو نکال لے تو تجھے بارگاہِ ایزدی میں خاص مقام مل سکتا ہے۔

Marfat.com

(12) آخر دا دَم

آخر دا دَم بُجھ وے اَڑیا:

ساری عمر وَنجائی آ لینوِیں باقی رہیا نہ کُجھ وے اَڑیا
دَر تے آئے لَعْهو وَپاری، جَبیں تھوں لیتی آ وَست اُدھاری
جَاں گھر تہیندا ای گُجھ وے اَڑیا
کہے حُسین فقیر سائیں دا، لُجھ کلجھ نہ لُجھ وے اَڑیا

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تو اپنے آخری وقت کو یاد رکھ، عُمر کا کثیر حصّہ تُو نے ضائع کر دیا ہے۔ اب جو باقی ہے اُس کا بھروسہ کیا ہے۔ اب بھی آخری وقت کو یاد رکھ لے۔
موت کا فرشتہ دروازے پر آ پہنچا ہے مگر تجھے زندگی کی کافی مہلت دی گئی تھی۔
جہاں تک ہو سکے، نیک اعمال کر لے تا کہ تجھ پر پوشیدہ حقیقتیں کھُل جائیں۔
شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر کہتا ہے اگر تیرا حساب پاک ہو گا تو عزت و ذلت کے تکرار میں نہیں پھنسے گا۔

Marfat.com

(13) سجن دے ہتھ بانہہ اساڈی

سجن دے ہتھ بانہہ اساڈی، کیونکر آکھاں چھڈ دے اڑیا
رات اندھیری بدل کنیاں، ڈاڈھے کیتا سڈ وے اڑیا
عشق محبت سو ای جانن پئی جنہاں دے ہڈ وے اڑیا
کلر کھٹن کھوہڑی چینا ریت نہ گڈ وے اڑیا
رت بھریناں ئیں چھٹیاں اک دن جائیں چھڈ وے اڑیا
کہے حسین فقیر نمانا، نین نیناں نال گڈ وے اڑیا

اردو ترجمہ:

میرا بازو میرے محبوب نے تھام لیا ہے یعنی میرا دامن میرے محبوب کے ہاتھ میں ہے، میں کیونکر اُس کو چھوڑنے کو کہوں۔ رات اندھیری ہے اور موسم بھی بارش کا ہے۔ ایسے کڑے وقت میں کوئی رہبر ہی میری رہنمائی کر سکتا ہے جبکہ ادھر مالکِ حقیقی کا بلاوا بھی آچکا ہے۔

عشق اور محبت کا فلسفہ وہی جانتے ہیں جن کی ہڈیوں میں عشق رچ بس گیا ہوتا ہے۔ کلر یعنی سیم وتھور والی زمین میں کنواں کھودنے اور ریتلی زمین میں اناج اُگانے کا کیا فائدہ ہے۔ تو آئے دن مال اکٹھا کرنے میں لگا ہوا ہے اور ایک دن یہ سب کچھ یہاں ہی چھوڑ جائے گا۔ شاہ حسین ایک عاجز فقیر ہے اور صدا لگاتا ہے کہ تو صرف معبودِ حقیقی سے آنکھ لگا، پھر تجھے کسی اور سے آنکھیں لگانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

Marfat.com

(14) گاہک وینّدا اِی

گاہک وینّدا اِی کُجھ وَٹ لئے:

آیا گاہک مُول نہ موڑیں ٹکا پنجاہا گھَٹ لئے
پیو گوے دن چار دیہاڑے ہَر وَل جھاتی گھَت لئے
بابل دے گھر داج وَہونی وَڑ بَدْ پُونی گت لئے
ہوراں نال اُدھار کریندی ساتھوں بھی کُجھ ہَتھ لئے
کہے حسین فقیر نمانا، ایہہ شاہاں دی مَت لئے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! وقت گزرتا جا رہا ہے تُو اس سے کچھ نہ کچھ حاصل کر لے۔ جو وقت ملتا ہے اُسے ضائع مت کر، اُس کا کچھ نہ کچھ حصہ غنیمت جان کر فائدہ اُٹھا لے۔ یہ دُنیا جسے تو اپنا مقام سمجھ بیٹھا ہے، عارضی ہے چند دنوں کا کھیل ہے۔ اپنے رب کی طرف دھیان کر لے۔ دُنیا میں فوراً نیک اعمال کی طرف متوجہ ہو جائے۔ دُنیا تو لوگوں کو لالچ دے کر اپنی طرف کھینچتی ہے مگر اللہ تعالیٰ تو کئی گنا صلہ اور جزا دیتا ہے۔

شاہ حُسین ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ تجھے اللہ والوں سے رابطہ رکھ اور اُن کی نصیحت پر عمل کر۔

Marfat.com

(15) کدی سمجھ ندانا

کدی سمجھ ندانا، گھر کتھے اِی سمجھ ندانا:

آپ کمینہ، تیری عقل کمینی، کون کہے تُوں دانا!
اِینیں راہیں جاندے ڈِھٹڑے، میر مَلک سُلطاناں
آپے مارے تے آپے جیوالے، عزرائیل بہانا
کہے حُسین فقیر سائیں دا، بن مصلحت اُٹھ جانا

اُردو ترجمہ:

اے نادان! کبھی تُو نے سوچا ہے کہ تیرا اصلی گھر کہاں ہے۔ اے بندے تو نہیں کہ جانتا تُو خود کتنا حقیر ہے اور تیری عقل بھی کتنی حقیر ہے۔ تو خود کو بڑا دانا سمجھتا ہے مگر تیری خامیوں کو دیکھ کر تجھے کون دانا کہے۔ بڑے بڑے سردار، بادشاہ اور رئیس انہی راستوں پر چل کر گزر گئے اور خاک میں مل گئے ہیں۔ شاید تُو نہیں جانتا کہ وہ معبودِ حقیقی خود مارتا ہے اور خود ہی زندہ کرتا ہے۔ عزرائیل تو صرف ڈیوٹی پوری کرتا ہے اور یہ پروردگار کا ایک بہانہ ہے، سبھی کچھ اُسی کے اختیار میں ہے۔

شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر ہے اور تمہیں کہتا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ تم کوئی بھلائی کئے بغیر ہی دنیا سے اُٹھا لیے جاؤ اور بعد میں تمہیں ندامت ہو۔

Marfat.com

(16) سائیں مَیں وارِی آں وو

سائیں مَیں وارِی آں وو، وارِی آں وو، وارڈاری آں وو:

چُپ گراں تاں دیون طعنے، جاں بولاں تاں ماری آں
اِکناں کھَنّی نوں ترساویں، اِک ونڈ ونڈ دیندے نی سارِیاں
اِکناں ڈھول گلا وے نی سیّو! اِک کنتاں دے باجھ بچارِیاں
اَوگن ہاری نُوں کوگُن ناہیں، نِت اُٹھ کر دی زارِیاں
کہے حُسین فقیر سائیں دا، فَضل کرے تاں تارِیاں

اُردو ترجمہ:

اے میرے مالک! مَیں تجھ پر قربان، میں تجھ پر قربان اور تیری راہ میں قربان ہوتا ہوا دُنیا سے کوچ کر جاؤں۔ اگر میں خاموشی اختیار کرلوں تو لوگ طعنے دیتے ہیں اور اگر بولوں تو زبان بندی کر دیتے ہیں۔ لوگ میرے عشق کی رمز کو سمجھتے نہیں ہیں۔ اے مالک تیری دنیا میں کچھ لوگ ٹکڑے ٹکڑے کے لیے ترستے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جن کو تو نے بہت رزق دیا ہے اور وہ تیری راہ میں سب کا سب تقسیم کر دیتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے ہیں جن کا محبوب اُن کے پاس ہے اور کچھ اپنے محبوب کے بغیر بے بس اور لاچار ہیں۔

مُجھ میں تو کوئی ایسی خوبی نہیں ہے۔ بس میں اپنے محبوب (محبوبِ حقیقی) کے لیے آہ وزاری کرنے میں لگا رہتا ہوں۔

شاہ حُسین تیرے در کا فقیر کہتا ہے، اگر تیرا فضل ہو جائے تو میری کامیابی و کامرانی ہوسکتی ہے۔

Marfat.com

(17) ڈھول ملے تاں جاپے

نی سیو! مینوں ڈھول ملے تاں جاپے:

برہوں بلائے گھتی تن اندر، آپے ہوئی آپے
بال پن میں کھیڈ گوایا، جوبن مان بیاپے
شوہ راوّن دی ریت نہ جانی، اِس سنجے نرتاپے
عِشق وچھوڑے بالی ڈھانڈی، ہر دم مینوں تاپے
سِکن دُور نہ تھیوے دِل توں، ویکھن نوں مَن تاپے
کہے حُسینؔ سہاگن سوائی، جاں شوہ آپ سنجاپے

اُردو ترجمہ:

اے میری سکھیو! تم اپنے اپنے محبوب ملنے کی باتیں کرتی ہو۔ مجھے تو میرا محبوب مِل جائے گا تو مجھے یقین آئے گا۔ میرے بدن کے اندر خود بخود جُدائی کی آگ بھڑک رہی ہے۔ میں نے اپنا بچپن کھیل کود میں ضائع کر دیا اور جوانی ناز و نخرے میں گزار دی۔

مجھے اپنے محبوب کو منانے کا طریقہ نہیں آیا، بس اس جوانی نے مجھے کوئی فیض نہ دیا۔ عشق کی راہ میں جُدائی نے میرے اندر الاؤ جلا دیا جس کی چِتا میں مَیں نے اپنے آپ کو جلایا۔ اب برہا کی آگ دُور نہیں ہوتی اور میرا دل اس جُدائی کی آگ میں سُلگتا رہتا ہے۔ شاہ حُسین کہتا ہے کہ وہ خوش نصیب ہوتا ہے جس کو اس کا محبوب قبول کرے اور اُس پر نگاہِ التفات رکھے۔

Marfat.com

(18) میڈڈی دِلڑی تیں نال لگّی

توڑی نہیں ٹُٹدی، چھوڑی نہیں چھُٹدی، قلم رَبانی وَگّی
سائیں دے خزانے کھُلّے، اَساں بھی جھولڑی اَڈّی
بُجھرک بالیں عقل دا دِیوا، برہوں اَندھیرڑی وَگّی!
کوئی میری، کوئی دوئی، شاہ حُسین پھسڈّی

اُردو ترجمہ:

اے میرے معبودِ حقیقی! میں نے تیرے ساتھ لو لگا لی ہے اب میں تعلق توڑنے سے بھی نہیں توڑ سکتا اور چھوڑنا بھی میرے لیے ممکن نہیں۔ میں نے تیرے ساتھ ایسا رشتہ استوار کر لیا ہے۔ یہ میری اپنی قسمت کا لکھا ہے جو مجھے مل گیا ہے۔ اے مالک! تیرے خزانوں کی کوئی حد نہیں اس لیے میں نے اپنا دامن پھیلایا ہوا ہے۔

اے بندے کب تک تُو عقل کا دیا جلا کر محبوب کو تلاش کر سکتا ہے جب تک عشق نہ ہو، عقل تیرا ساتھ نہیں دے سکتی۔ اب تو جُدائی کی آندھی چلنا شروع ہو گئی ہے۔

اے مالک! تجھے پانے کی تلاش میں کوئی پہلے نمبر پر ہے تو کوئی دوسرے نمبر پر مگر شاہ حسینؒ جیسا فقیر سب سے آخر میں ہے تو اپنی نظرِ کرم کرے تو کامیاب ہو گا۔

Marfat.com

(19) اسیں نیناں دے آکھے لگّے

نی سیّو! اسیں نیناں دے آکھے لگّے:

جنہاں پاک نِگاہاں ہوئیاں، کہیں نہیں جاندے ٹھگّے
کالے پَٹ نہ چڑھے سفیدی، کاگ نہ تھیندے بگّے
شاہ حُسین شہادت پائیں، مَرن جو مِتراں اَگّے

اُردو ترجمہ:

اے دوستو! ہماری آنکھیں محبوب سے لگ چکی تھیں، ہم نے اپنی آنکھوں کا کہا مانا ہے۔ جن پر کسی صاحب نظر کی نظر پڑ جائے اُن کو کسی مقام پر بھی دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ جس طرح سیاہ ریشم پر سفید رنگ نہیں چڑھ سکتا اور کوّے سفید رنگ کے نہیں ہوتے۔

اے شاہ حسین! اگر تو بھی اپنے محبوب کی خاطر قربان ہو جائے تو یقیناً یہ شہادت کا درجہ ہے یعنی تُو حق کی خاطر جان دے کر شہادت کا درجہ حاصل کر سکتا ہے۔

Marfat.com

(20) اَسیں موریوں لنگھ پیاسے

سجنا! اسیں موریوں لنگھ پیاسے:

بھلا ہویا گُڑ مکھیاں کھادا، اَسیں بھن بھن تُوں چھٹیا سے
ڈھنڈ پُرانی کُتیاں لکّی اسیں سرور ماہیں دھوتیا سے
کہے حُسین فقیر سائیں دا، اسیں ٹپّن ٹپ نِکلا سے

اُردو ترجمہ:

اے سجن! ہم دُنیا کے لولالچ میں نہیں آئے اور دُنیا کو گندی نالی سمجھ کر پار کر آئے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم نے دُنیا سے کچھ حاصل نہیں کیا۔ دُنیا نے جو ہم کو گُڑ لگا کر لالچ دیا تھا، اُس گُڑ کو مکھیوں نے کھایا اور مکھیوں کی بھن بھن سے ہماری جان چھوٹ گئی۔ پرانی ٹنڈ (پانی کے برتن) کو کتوں نے چاٹا تو ہم نے تالاب کے صاف وشفاف پانی سے صفائی کر لی۔

شاہ حُسین! اپنے رب کا فقیر کہتا ہے کہ جہاں کہیں بھی رکاوٹیں تھیں، ہم نے چھلانگیں مار کر پار کیا۔

Marfat.com

(21) کیا بھروسا دَم دا

پیارے لال! کیا بھروسا دَم دا:

اُڈّیا بھور تھیا پردیسی، اگّے راہ اَگم دا
کوڑی دُنیا، کوڑ پسارا، جیوں موتی شبنم دا
جینہاں میرا شوہ رجھایا، تینہاں نوں بھو نہ جَم دا
کہے حُسین فقیر سائیں دا، چھوڑ سریر بھسم دا

اُردو ترجمہ:

اے میرے پیارے دوست! زندگی کا کیا بھروسہ ہے۔ یہ بھنورا جو پھولوں کا رس چُوستا ہے، اُڑ جائے گا تو کہیں اور جگہ چلا جائے گا یعنی انسانی جسم سے روح نکل جائے تو جہاں جاتی ہے، وہاں تک رسائی ممکن نہیں ہوتی۔ یہ دُنیا اور اس کا نظام اس طرح دھوکہ ہے جس طرح شبنم کا قطرہ موتی نظر آتا ہے۔

جن لوگوں نے محبوبِ الٰہی کو خوش کر لیا، اُن کو موت کے فرشتے کا کیا ڈر ہو سکتا ہے۔ اللہ کے فقیر شاہ حُسین کہتے ہیں کہ یہ دُنیا دل لگانے کی جگہ نہیں ہے اس کا خیال اپنے دل سے نکال دے اور آخرت کی فکر کر۔

Marfat.com

(22) دُنیا توں مرجانا

دُنیا توں مَر جانا، وَت نہ آوناں:

جو کُجھ کیتا بُرا بھلا وو، کیتا اپنا پاوَنا!

آدمیوں پھر مُردہ کیتا، بتر پیاریاں تیرا چولا سیتا

گور منزل پہنچاوَنا

چار دِیہاڑے گوئل وَاسا، کیا جانا کِت ڈھلسی پاسا

بالک مَن پر چاوَنا!

چوتہہ جَنیاں مَل جھولَم جھولی، کَندھے اُٹھایا ڈنڈا ڈولی

جنگل جا وَساوَنا

کہے حُسین فقیر رَبانا، گوڑا گوڑ دا کردا ای مانا

خاکو وِچ سَماوَنا

اُردو ترجمہ:

یہ دُنیا چھوڑ جانے کے بعد یہاں واپس نہیں آئیں گے۔ یہ ایک عارضی ٹھکانہ ہے۔ اس دُنیا میں جو کچھ بھی اچھا یا بُرا عمل کیا ہوگا، اس کا صِلہ جزا و سزا کی صورت میں ضرور ملے گا۔ اے انساں! خُدا تعالیٰ نے تجھے پیدا کیا اور پھر موت دے گا اور

Marfat.com

عزیز و اقارب تیرا کفن سیئیں گے اور پھر قبر تک پہنچا آئیں گے۔

چار دن کی زندگی اچانک ختم ہو جائے گی مگر تو بچوں کی طرح اپنے من کو پرچا رہا ہے۔ چار آدمی تیرا جنازہ اُٹھا کر قبرستان میں دفن کر آئیں گے وہیں تیرا بسیرا ہو جائے گا۔

شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر کہتا ہے کہ لوگ دُنیا کے مال و دولت پر کس قدر فخر کرتے ہیں۔ یہ تو سب کچھ دھوکہ ہے آخر کار انسان کو مٹی میں سما جانا ہے اور اپنے رب کے سامنے جواب دہ ہونا ہے۔

Marfat.com

(23) ویکھ نمانیاں دا حال

واری وو، دیکھ نمائیاں دا حال، کِداں دِی وو مہر پوی:

راتیں درد دِہیں درماندی، برہوں بھچھانوڑ شِینہ
رو رو نین بھرینی آں چولا، جیوں ساونڈڑا مِینہ
گل وِچ پلّو، مَینڈا دست پیَراں تے، کدی تے اَساڈڑا تھی
سِر صدقے قُربانی کیتی، گھول گھُماندی ہاں جی
کہے حُسین فقیر سائیں دا، ہور بھروسہ نہیں کہیں دا
آن ملا وو پی

اُردو ترجمہ:

اے میرے محبوب! ہم تجھ پر قربان ہو جائیں۔ ہم عاجز مسکینوں کی حالت کو دیکھ! ہم کس طرح بسر کر رہے ہیں۔ شاید تجھے رحم آ جائے۔ ہم رات کو تیری جُدائی میں بے قرار ہوتے ہیں اور دن کے وقت تیرے لیے بے حال رہتے ہیں۔ جدائی کے گھیرے سے نکلنا اتنا مشکل ہے جیسے شیر کو پچھاڑا جائے۔ ہم نے تیری جُدائی میں رو رو کر اپنا دامن بھگو لیا ہے جس طرح ساون کا مینہ برستا ہے اور اپنے گلے میں کپڑا ڈال کر تیرے قدموں پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں۔ کبھی تو تُو ہمارا ہو جائے گا۔ اپنا سر تجھ پر قربان کر دیا ہے اور زندگی تُجھ پر گھول گھما دی ہے یعنی قربان کر دی ہے۔ شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر کہتا ہے۔ مجھے میرا محبوب مِل جائے کیونکہ مجھے کسی پر بھروسہ نہیں ہے۔

Marfat.com

(24) مَن وارنے توں پَر جاوندا

مَن وارنے توں پر جاوندا!:

گھول گھُمائی صدقے کیتی، جے کوئی ملے وو گراؤں دا
جے گھٹ آ وَسیا میرا پیلدا، دُوجا نہیں سماؤں دا
سَب جگ ڈھونڈ بتھیرا مَینوں، تُدہ بن ہور نہ بھاؤندا
شاہ حُسین پیا دَر تیرے، طالِب تینڈے ناؤں دا

اُردو ترجمہ:

اے میرے محبوبِ حقیقی! میں نے اپنے دِل کو تسلی دے رکھی ہے کہ تجھے اپنے محبوب پر قربان کروں گا۔ اے محبوب! جہاں تُو بستا ہے اگر وہاں کا باسی بھی مجھے مِل جائے تو میں اس پر اپنی جان قربان کر دوں مگر جس جگہ تو سمایا ہوا ہے وہاں کوئی دوسرا سما ہی نہیں سکتا۔ میں نے تمام دُنیا تلاش کر ماری ہے مگر تیرے سوا میرے دل میں کوئی نہیں سما سکا۔ شاہ حُسین! بھی تیرے در پر پڑا ہوا ہے اور تیرے ہی نام کا طالب ہے۔

Marfat.com

(25) رہیئے وو نال سجن دے

رہیئے وو! نال سجن دے رہیئے وو:

لکھ لکھ بدیاں تے سو سو طعنے، سُکھو بر تے سہیئے وو
توڑے بسر وَنجے، دَھڑ نالوں، تاں بھی حال نہ کہیئے وو
صُحن جنہاں دا ہووے دَارُو، حال اُنھائیں کہیئے وو
چندن رُکھ لگا وچ ویہڑے زور دھگانے کہیئے وو
کہے حُسین فقیر سائیں دا، جیوندیاں ای مَر رہیئے وو

اُردو ترجمہ:

میں جہاں بھی رہوں اپنے محبوب کے ساتھ ہی رہوں۔ اگرچہ مجھے لاکھ بُرائیاں سینکڑوں طعنے سننا پڑیں، میں وہ برداشت کروں گا۔ خواہ میرا سر جسم سے جُدا ہو جائے پھر بھی کسی کو اپنا دُکھ درد نہیں بتاؤں گا۔

جن کی پیار بھری باتوں سے میرے دل کے درد کا علاج ہو گا کیوں نہ وہاں ہی اپنا حال بیان کروں۔

ہمارے صحن میں صندل کا درخت لگا ہوا ہے ہم کیوں بلاوجہ اُس سے فائدہ نہ اُٹھائیں۔ شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر کہتا ہے زندگی میں ہی اپنی حیثیت کو ختم کر دینا چاہیے یعنی مرنے سے پہلے ہی مر جانا چاہیے۔ جو اللہ کے پیارے بندے ہوتے ہیں وہ مرنے سے پہلے ہی اپنے نفسِ امارہ کو مار دیتے ہیں۔

Marfat.com

(26) اَیویں گئی وِہائے

اَیویں گئی وِہائے، کوئی دَم یاد نہ کیتا:

رہی دَنائے تنائے، کوئی گز پاڑ نہ لیتا
کورا گئی ہنڈائے، کوئی رنگ دار نہ لیتا
بھریا سر لیلائے، کوئی بُک جھول نہ پیتا
کہے حُسین گدائے، چلدیاں وِداع نہ کیتا

اُردو ترجمہ:

میں نے اسی طرح بے کار کاموں میں زندگی گزار دی اور کسی لمحے بھی اپنے رب کو یاد نہیں کیا۔ اپنی دُنیا کو بنانے سنوارنے میں مصروف رہا۔

میری زندگی کوری کی کوری رہی اس لیے میں اپنے معبود کے رنگ میں نہیں رنگ سکا۔ دنیا میں نیک اعمال کرنے کے لیے مجھے بہت وقت مِلا مگر میں نے کوئی نیک عمل بھی نہیں کیا۔ مَیں لبالب بھرے تالاب سے پانی کا ایک گھونٹ نہیں پی سکا۔

شاہ حُسینؒ! اپنے رب کا فقیر کہتا ہے کہ اُسے اس کا محبوب وقتِ رُخصت الوداع کرنے بھی نہیں آیا۔

Marfat.com

(27) گُڑیئے جاندیئے نی

گُوئیے جاندیئے نی! تیرا جوبن گوڑا:

پھیر نہ ہوسی آرنگلا چوڑا!

وَت نہ ہو سیا اَہل جوانی ہَس لے کھیڈ لے نال دِل جانی

مُونہہ تے پَو سیا خاک دا دُھوڑا

کہے حُسین فقیر نمانا تھیسی رَب ڈاڈھے دا بھانا

چلنا اِی تاں بنّھ لے مُوڑھا

اُردو ترجمہ:

اے ناز نخرے سے چلنے والی لڑکی! تیرا یہ حُسن ایک دھوکہ ہے، دوبارہ تجھے یہ رنگینیاں نصیب نہ ہوں گی۔ تیرا حُسن و شباب پلٹ کر نہیں آئے گا۔ اس دور سے خوب فائدہ اُٹھا اپنے محبوب کے ساتھ خوشی خوشی اس کی رضا کے ساتھ وقت گزار۔ نیک عمل کر لے کیونکہ آخر کار تو مٹی میں مل جائے گی۔ شاہ حُسین ایک عاجز فقیر کہتا ہے وہی کچھ ہوگا جو رب تعالیٰ کو منظور ہوگا۔ اگر تُو نے روانگی کا ارادہ کر لیا ہے تو اپنا سامان باندھ لے۔

Marfat.com

(28) کوئی دَم مان لَے

کوئی دَم مان لَے رنگ رَلیاں:

ڈھن جوبن دا مان نہ کریئے، بہت سیانیاں چھلیاں
کھیڈیا جنہاں نال بالپن، سے سیاں اُٹھ چلیاں
بابل آنگن چھڈ چھڈ گئیاں، ساہورڑے گھر چلیاں
ایہہ گلیاں تینوں سُپنا تھیسن، بابل والیاں گلیاں
کہے حُسین فقیر سائیں دا، کر لے گلاں بھلیاں

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تیرے پاس بہت تھوڑا وقت ہے۔ اس میں جتنی چاہے عیش و عشرت کر لے۔ دولت اور حسن جوانی پر مان نہیں کرنا چاہیے۔ بڑے بڑے دانا بھی اس دُنیا میں پھنس کر دھوکہ کھا گئے۔ جن ساتھیوں کے ساتھ بچپن میں کھیلے کودے، وہ ساتھی بھی ساتھ چھوڑ گئے۔ یہ دنیائے فانی چھوڑ کر موت کے مُنہ میں چلے گئے۔ جن گلیوں میں تو نے خوشی خوشی کھیل کود میں وقت گزارا ہے، ایک دن تیرے لیے ایک خواب کی مانند ہو جائیں گی۔

شاہ حُسین اللہ کا فقیر یہ کہتا ہے کہ ابھی وقت ہے، نیک اعمال کر لو تاکہ آخرت میں پچھتانا نہ پڑے۔

Marfat.com

(29) سالُو سہج ہنڈا لے نی

سالُو سہج ہنڈائے نی سالُو سہج ہنڈائے نی:

سالُو میرا قیمتی، کوئی ویکھن آئیاں تریمتیں کہیاں سُتھ سلاہے
سالُو پایا منگنے، گوانڈھن آئی منگنے دِتا کہیں نہ جائے
سالُو دُھر کشمیر دا، کوئی آیا برفاں چیر دا، جانا کر کے راہے
سالُو دُھر گجرات دا، کوئی میں بھو پہلی رات دا، کِتے ڈھنگ بہائے
سالُو دھر ملتان دا، کوئی رَبّ دِلاں دیاں جان دا، سُتّی شَوہ گل لائے
سالُو میرا آل دا، کوئی محرم ناہیں حال دا، کس پے آکھاں جائے
سالُو بھوچھن جوڑیا، کوئی تھیسی رَبّ دا لوڑیا، ہور نہ کِیتا جائے
سبھے سالُو والیاں کوئی اِک برچھ دیاں ڈالیاں، تیرے تُل نہ کائے
سالُو دا رنگ جاونا، کوئی پھر نہ اِس جگ آونا، چلّے گھُم گھُمائے
سالُو میرا اُنیدا، کوئی شام بندرا بن سُئیدا، جانا بکھڑے راہے
کہے حُسین گدائیا، کوئی رات جنگل وِچ آئیا، رَب ڈاڈھا بے پرواہے

اُردو ترجمہ:

اے لڑکی! اپنا یہ عروسی لباس جس قدر ہو سکے احتیاط سے استعمال میں لا۔ میرا یہ مشورہ ہے کہ اس قیمتی لباس (حیا) کی حفاظت کر۔ تو سمجھتی ہے کہ تیرا یہ لباس بہت قیمتی ہے۔ عورتیں اسے دیکھ کر اس کی تعریف کرتی ہیں اور جب اسے ٹانگ دیا جاتا

Marfat.com

ہے تو دلکشی دیکھ کر اپنے لیے ہمسایاں بھی مانگتی ہیں مگر تو کہتی ہے کہ یہ دینے والی چیز نہیں ہے۔

شاید یہ لباس کشمیر سے آیا ہے۔ اس کو یہاں تک لانے کے لیے کسی شخص نے کتنے دشوار گزار برفانی راستے طے کیے ہوں گے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ لباس گجرات سے لایا گیا ہے، یہ گجرات کے لانے سے اس قدر تکلیفیں برداشت کرنا پڑیں جس طرح پہلی رات کا خوف ہو۔ یہ فکر دامن گیر ہو کہ قبر میں پہلی رات کو کیا سلوک ہو گا۔

یہ لباس ملتان کا ہے، دلوں کے بھید تو خُدا تعالیٰ کی ذات ہی جانتی ہے۔ میں سوئے ہوئے مُرشد کے سامنے اپنا حال سُنا رہی ہوں۔

میرا یہ لباس فقیرانہ ہے۔ دل کے حال کا محرم کوئی اُس کے سوا دوسرا نہیں ہے۔ میں کس کو اپنا حال سُناؤں۔ جس نے یہ لباس بنایا وہ خُدا کا خاص بندہ ہی ہو سکتا ہے، کوئی دوسرا یہ کام نہیں کر سکتا۔ یہ لباس ساری لڑکیوں کو عطا کیا گیا ہے۔ یہ سب ایک ہی درخت کی ٹہنیاں ہیں، سب حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں۔ اے معبودِ حقیقی! تو یکتا ہے۔ اس جامے کا رنگ اُڑ جانے والا ہے۔ پھر دوبارہ کسی کو دنیا میں آنے کی مہلت نہیں ملے گی۔ سارے گھومنے گھمانے کے چکر صرف یہاں پر ہی ہیں۔ گھم گھما کر آخر کار دوسرے جہان جانا ہے۔

سُرخ لباس بُنا جا رہا ہے۔ کوئی (کرشن) دریا (جمنا) کے کنارے رادھا کے انتظار میں بانسری بجا رہا ہے مگر رادھا کو ہر قسم کے خراب راستے طے کر کے وہاں پہنچنا ہے۔ شاہ حُسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ اب رات جنگل میں آ چکی ہے یعنی میں قبر کی اندھیری کوٹھڑی میں ہوں اور میرا رب بھی بے پرواہ ہے، اُس کے ہاتھ میں میری لاج ہے۔

Marfat.com

(30) تُوں آہو گت وَللّی

تُوں آہو گت وَللّی نی گُو یئے، آہو گت وَللّی:

ساری عُمر گنوائی آ ایویں پچھی نہ گھتی آچھلی

گلیاں وِچ پھریں للکیندی، ایہہ گل نیہوں بھلّی

کہے حُسین فقیر سائیں دا، دَاج وَہونی چلّی

اُردو ترجمہ:

اے بھولی بھالی لڑکی! تو چرخہ کاتا کر اور چرخہ کاتنے میں مصروف رہ یعنی کوئی سودمند کام کر! تو نے اپنی عمر تو بے کار کاموں میں ضائع کر دی اور کوئی ایک بھی فائدہ مند کام نہیں کیا۔ گلیوں اور بازاروں میں ٹہلتے رہنا کوئی اچھی بات نہیں، وقت کا ضیاع ہے۔

شاہ حُسینؒ اللہ کے فقیر کا کہنا ہے کہ اس طرح تو بغیر جہیز کے اپنے سسرال سدھارے گی۔ نیک اعمال کے بغیر ہی جہان فانی سے جائے گی۔

Marfat.com

(31) وارے وارے جانی ہاں

وارے وارے جانی ہاں میں گھولی آں نی:

جس ساجن دا دیوں تسیں مہنا تس ساجن دی میں گولی آں نی
اچا چیتی، بھلن بھلاوے، بابل دے گھر بھولی آں نی
کہے حسین فقیر نمانا، تدھ باجھوں کوئی ہور نہ جانا
خاک پیراں دی، میں رولی آں نی

اُردو ترجمہ:

اے میرے محبوب! میں تجھ پر نثار ہوں۔ میں نے تجھ پر سب کچھ قربان کر دیا ہے۔ لوگ مجھے تیری محبت اور تیرے عشق کے طعنے دیتے ہیں۔ میں تیری کنیز ہوں۔ مجھے ایسی باتوں کی کیا پرواہ؟ اچانک ہی مجھے خبر نہ ہوئی اور مجھ سے بھول ہو گئی، پھر مجھے دنیا میں اُتارا گیا۔

شاہ حسینؒ ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ میں نے یہاں آ کر بھی تیرے بغیر کسی کو معبود نہیں سمجھا۔ میں تیرے قدموں کی دھول ہوں، میں عاجز تیری عبادت کرتا ہوں۔

Marfat.com

(32) اسیں بو ہڑ نہ دُنیا آونا

اسیں بو ہڑ نہ دُنیا آونا:

سدا نہ پھلّن توریا، سدا نہ لگدے نی ساونا!
کیجئے کم وچار کے، انت نمیں پچھتاونا
کہے حُسین سُنائے کے، اساں خاک دے نال سماونا

اُردو ترجمہ:

ہم اس دُنیا میں دوبارہ نہیں آئیں گے۔ جس طرح توریا کی فصل ہمیشہ نہیں پھلتی پھولتی اور نہ ہی ہمیشہ ساون کی برسات رہتی ہے، وقت ایک جیسا نہیں رہتا۔ دُنیا میں جو لوگ سوچ سمجھ کر محتاط زندگی گزارتے ہیں، اُن کو آخرت میں ہرگز پچھتانا نہیں پڑتا۔

شاہ حُسینؒ برملا کہتا ہے کہ ہم خاک سے پیدا ہوئے ہیں اور خاک میں سما جائیں گے یعنی آخرکار مرنا ہے۔

Marfat.com

(33) نی مائے! سانوں کھیڈن دے

نی مائے، سانوں کھیڈن دے، میرا اوت کھیڈن کون آسی
اِک رکیڑی بیا دَرس بھلیرا، تھر ہر کنبے، ایہہ جیا میرا
شوہ گُن وَنیا، بیا رُوپ چنگیرا، اَنگ لادے کہ مُول نہ لاسی
ایہہ جگ جھوٹھا، دُنیا فانی، ایویں گئی میری اہل جوانی
غفلت نال میری عمر وہائی، جو لِکھیا سوای ہوسی
شاہ حُسین فقیر رَبانا، سو ہوسی جو رَبّ دا بھانا
اوڑک اِیتھوں اوتھے جانا، اُس ویلے تُوں پچھوتاسی

اُردو ترجمہ:

اے میری امّاں! مجھے کھیلنے کی مہلت دے، یہی میرے کھیلنے کا وقت ہے۔ بعد میں مجھے کون کھیلنے دے گا۔ انسان اس قدر شریعت کی پابندیوں میں جکڑا ہوا ہے کہ اُسے اپنی مرضی سے زندگی میں لُطف اندوز ہونے کی کوئی مہلت نہیں۔ میں ایک حقیر بندہ ہوں، اپنا اصل سبق بھول چُکا ہوں۔ اب اس غلطی پر میرا دل خوف سے

Marfat.com

کانپ رہا ہے۔ میرا معبود بے شمار خوبیوں کا مالک ہے اور حُسن میں بھی بے مثال و یکتا ہے۔ کیا خبر کہ مجھے مِلنا پسند کرے یا نہ کرے۔ یہ دُنیا مکر و فریب پر مبنی ہے۔ اس کی کوئی بقا نہیں۔ اسی طرح میری جوانی بھی ایک دھوکہ تھی جو بالکل بے کار گزری۔ اِسی بے خبری میں میری عمر گزر گئی ہے۔ اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ جو کچھ میری قسمت میں لکھا ہے، وہ ہو کر رہے گا۔

اے شاہ حُسین، رب کے فقیر! جو کچھ رب تعالیٰ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ آخر کار یہ دُنیائے فانی چھوڑ کر آخرت کی طرف جانا ہے۔ اگر یہاں نیک اعمال نہ کیے تو وہاں جا کر بہت پچھتانا پڑے گا۔

Marfat.com

(34) اَیویں گُزری رات کھیڈن نہ تِھیّا

ایویں گزری رات، کھیڈن نہ تھیا

سبھے جاتی وَڈّی، نیانی فقیراں دی ذات

کِھیڈ گھِھوں کھِڈائے گھِھوں، تھی گئی پَر بھات

کھڑا پُکارے پاتنی، بیڑا کپر وات

شاہ حُسین دی عاجزی، کاٹھ کہاڑے وات!

اُردو ترجمہ:

اے انسان! بس اسی طرح زندگی گزر گئی مگر وہ کچھ نہیں کیا جو تجھے کرنا چاہیے تھا۔ فقیر کی نظر میں ساری ذاتیں اعلیٰ ہیں مگر وہ اپنے آپ کو عاجز اور اپنی ذات کو حقیر سمجھتا ہے۔ اب نیک صالح عمل کرنے کا وقت ہے۔ میں خود بھی کرنے لگا ہوں اور دوسروں کو بھی دعوت دیتا ہوں۔ ملاح آواز دے رہا ہے کہ کشتی بھنور میں ہے، کوئی چارا کرلو!

اے شاہ حُسینؒ! تیری عاجزی میں کلہاڑے جیسی کاٹ ہے اس عاجزی سے تمام گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

(35) تینہاں نُوں غم کہیا؟

تینہاں نُوں غم کہیا، سائیں جنہاں دے وَل!
سوہنی صُورت دِلبر والی رہی اَکھیں وِچ گل!
اِک پَل سجّن جُدا نہ تھیوے، بیٹھا اندر مَل
کہے حُسین فقیر سائیں دا، چلنا اَج کہ گل

اُردو ترجمہ:

جن لوگوں کو رب تعالیٰ کی قربت حاصل ہو، اُن کو دنیا وآخرت میں کوئی فکر وغم نہیں ہے۔ان کی آنکھوں میں اپنے محبوب کی نورانی صورت سما جاتی ہے۔اُن کا محبوب ایک لحہ اُن سے جُدا نہیں ہوتا کیونکہ وہ اُن کے دل میں گھر کر چکا ہے۔

شاہ حُسین! رب تعالیٰ کا فقیر سدا لگاتا ہے کہ یہ دُنیا عارضی ٹھکانہ ہے، یہاں سے آج یا کل سب کو جانا ہے۔

Marfat.com

(36) سمجھ نِدانڑ یئے

سمجھ نِدانڑ یئے! تیرا وَیندا وقت وِہاندا:

ایہہ دُنیا دو چار دیہاڑے، ویکھدیاں لد جاندا
دولت دنیا مال خزینہ، سنگ نہ کوئی لے جاندا
مَات پتا بھائی سَت بنتا، نال نہ کوئی جاندا
کہے حُسین فقیر نمانا، باقی نام سائیں دا رَہندا

اُردو ترجمہ:

اے نادان انسان! تو نہیں سمجھتا۔ تیرا وقت بیتا جارہا ہے۔ یہ دُنیا کی زندگی بڑی مختصر ہے۔ بہت جلدی گزر جاتی ہے۔ اس دُنیا سے کوئی بھی دُنیا کا مال و دولت ساتھ نہیں لے جاتا۔ آخر کار خالی ہاتھ سدھارتا ہے۔ ماں، باپ، بھائی، بہن اور بیوی سب دُنیا میں رہ جاتے ہیں اور انسان اکیلا ہی جاتا ہے۔ دنیا میں سب اپنے اپنے اعمال کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

شاہ حُسین! ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ ہر شے فنا ہو جائے گی، صرف اللہ تعالیٰ کا نام باقی رہے گا۔

Marfat.com

(37) گِے باغے دی مُولی

گِے باغے دی مُولی حُسینا! تُوں گِے باغے دی مُولی:

باغاں دیوچ پھُل عجائب، تُوں بھی اِک گندھُولی
اَپنا آپ پچھانئیں ناہیں، اوراں ویکھ کیوں بھُولی
عشق دے درآ کراہیں، منصور قبُولی سُولی
شاہ حُسینؒ پیا دَر اُتّے، جو کر پَوے قبُولی

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تُو کس باغ کی مولی ہے۔ تیری کیا حیثیت ہے؟ باغوں میں رنگ برنگے ایک سے ایک خوبصورت پھول ہوتے ہیں۔ اُن کے مقابلے میں تو ایک معمولی قسم کی جڑی بوٹی ہے۔ دُنیا میں ایک سے ایک بڑھ کر ہے تُو تو معمولی حیثیت رکھتا ہے۔ تُو نے اپنی حقیقت کو نہیں پہچانا اور دوسروں کو دیکھ دیکھ کر خوش فہمیوں میں زندگی گزار دی۔ عشق کا راستہ نرالا اور اُلٹا ہے اس پر چلنے کے لیے منصور نے سولی پر چڑھنا قبول کیا تھا۔ جو عشق کی معرفت رکھتے ہیں ان کی شان ایسی ہی ہوتی ہے۔

اے مالک! شاہ حُسین تو تیرے در پر پڑا ہوا ہے جو تجھے قبول ہے وہی اِس عاجز فقیر کو قبول ہے۔

Marfat.com

(38) ربا میرے اَوگن

ربا میرے اَوگن چِت نہ دَھریں:

اَوگن ہاری نُوں کو گُن ناہیں، لُوں لُوں عیب بھری
جیوں بھاوے تیوں راکھ پیاریا، میں تیرے دوارے پَڑی
کہے حُسین فقیر نِماناؔ عدلوں فضل کریں!

اُردو ترجمہ:

اے میرے مالک! تُو میرے عیبوں کی طرف نہ دیکھ۔ میں ایک عاجز گناہ گار ہوں۔ میرے اندر کوئی بھی خوبی نہیں جو تجھے پسند آتی۔ میرا تو لُوں لُوں عیبوں سے بھرا ہوا ہے۔ میں سراپا گناہ گار ہوں۔

اے پروردگار! میں نے اب تیرا در سنبھال لیا ہے اور تیری ہی چوکھٹ پر ایک عاجز و بے بس کی طرح پڑی رہتی ہوں۔ تیرے رحم و کرم پر ہوں جس طرح تُو چاہے میں اُسی طرح رہوں گی۔

شاہ حسین! ایک فقیر عاجز کہتا ہے اگر تو انصاف کرے تو میرے پلّے کچھ بھی نہیں ہے۔ مجھ پر اپنا فضل کر تیرے فضل وکرم سے ہی میرا بیڑا پار ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

(39) مینوں اُمبڑ جو آکھدی

مینوں اُمبڑ جو آکھدی کت نی ‏ ‏ مینوں بھولی جو آکھدی کت نی!
میں بت کتن نوں سِکھیاں ‏ ‏ مینوں لکیاں ساگاں تِکھیاں
مینوں رہی نہ کوئی مت نی
چرخہ بھنئیں کھوہیں پونیاں ‏ ‏ میں پچھی نوں ماراں لت نی
ہنجو روندا سبھو کوئی! ‏ ‏ عاشق روندے رت نی
کہے حُسین سنائے کہ ‏ ‏ اُتھے پھیر نہ آوناں وت نی

اُردو ترجمہ:

میری بھولی بھالی ماں مجھے چرخہ کاتنے کی تلقین کرتی رہتی ہے۔ وہ یہ نہیں جانتی کہ میں نے تو ہمیشہ سے چرخا کاتنا سیکھا ہوا ہے۔ مجھے شریعت اپنے طریقے سے عبادت کرنے کی تلقین کرتی ہے مگر میں تو ازل سے اپنے محبوب (محبوبِ حقیقی) کے عشق میں گرفتار ہوں۔ میں تو ہر عمل اپنے محبوب کی رضا کے لیے کرتی ہوں۔ اُسی کا عشق میرے اندر نیزے کی طرح دھنس چکا ہے لہٰذا مجھے اب کوئی سُدھ بُدھ نہیں۔ اب مجھے اپنے آپ اور اپنے اعمال کی کوئی پروا نہیں۔ چرخہ توڑ کر پونیاں کنویں میں پھینک دُوں اور ٹوکری کو ٹانگ مار کر دُور پھینک دُوں۔ یہ پابندیاں تو عام سی ہیں۔ عام لوگ تو آنکھوں سے آنسو بہاتے ہیں مگر عاشق خون بہاتے ہیں۔ شاہ حُسین اپنا پیغام سناتا ہے کہ یہ دُنیا فانی ہے یہاں کسی نے دوبارہ نہیں آنا۔

Marfat.com

(40) ہک، دوئے، ترن، چار

ہک، دوئے، ترن، چار، پنج، چھ، ست، اٹھ، نوں:

چرخہ چائے سبھے گھر گئیاں، رہی اکیلی اِک ہوں

جیہا ریجا ٹھوک ڈُنایو، تیہی چادر تان کے سَوں

کہے حُسین فقیر سائیں دا، آئے لگی ہُن چھِک پوں

اُردو ترجمہ:

ایک، دو، تین، چار اور جتنی بھی میری سہیلیاں میرے ساتھ چرخہ کات رہی تھیں اپنے اپنے چرخے اُٹھا کر اپنے اگلے گھر سدھار گئی ہیں۔ اب میں اکیلی رہ گئی ہوں۔ جو مہنگا اور زرق برق والا لباس بنواتا ہے وہ وہی لباس پہنتا ہے جو سادہ لباس بنواتا ہے وہ وہی پہنتا ہے اور سادگی میں مست رہتا ہے۔

شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر کہتا ہے اب موت نے اپنی طرح کھینچنے کا ٹھان لیا ہے۔

Marfat.com

(41) کت گن

کت گن لگیں گی شوہ نوں پیاری:

اندر تیرا گوڑا وت گیوای، مول نہ دِتی اُوبہاری
کتّن سکھ وللیئے کوئیے، چڑھیا لوڑیں کھاری
تند ٹُٹی اٹیرن بھنّا، چرخے دی کر کاری
کہے حسین فقیر سائیں دا، عملاں باجھ خواری

اُردو ترجمہ:

اے لڑکی! تو کن خوبیوں کی وجہ سے محبوب کے دل میں جگہ بنائے گی۔ تیرے اندر گناہوں کی میل جمی ہوئی ہے مگر تو نے ہرگز اس میل کو دھونے کی کوشش نہیں کی۔ تُو غفلت کی نیند سوئی ہوئی ہے۔

اے بھولی بھالی لڑکی! ابھی وقت ہے تو چرخہ کاتنا سیکھ لے پھر تو اپنے محبوب کی تلاش میں کامیاب ہوسکتی ہے۔

تو نے چرخے کو بےکار سمجھ رکھا ہے۔ اِس کے ٹوٹے ہوئے آلات درست کر کے چرخہ چلانے کا بندوبست کر۔ یعنی اے انسان! تو اچھی خوبیوں اور نیک اعمال کی بدولت آخرت میں اپنے معبود کے سامنے سرخرو ہوسکتا ہے۔

شاہ حسین رب کا فقیر کہتا ہے کہ نیک اعمال کے بغیر ذلت وخواری ہی ملے گی۔

Marfat.com

(42) گھُم چرخڑیا

گھُم چرخڑیا! تیری کتّن والی جیوے، نلیاں وَٹن والی جیوے:

بڈّھا ہویوں شاہ حُسینا! دَندیں جھیراں پیاں

اُٹھ سویرے ڈھونڈن لگوں، سنجھ دِیاں جو گیاں

ہر دَم نال سَمھال سائیں دا، تاں تُوں اُستھر تھیویں

چرخہ بولے سائیں سائیں، بائڑ بولے تُوں!

کہے حُسین فقیر سائیں دا، میں ناہیں سبھ تُوں!

اُردو ترجمہ:

اے چرخے تو گھومتا جا جو تجھے چلاتی ہے اس کو قائم رہنا چاہیئے۔ اسے مستقل چلاتی رہنے اور نلیاں وٹن والی کی بقا کی ضرورت ہے۔ اے بندے! روح جو کہ تجھے چلا رہی ہے، اُس کو فنا نہیں وہ ہمیشہ قائم رہے گی۔

اے شاہ حسینؒ! تو بوڑھا ہو گیا اب تیرے دانت بھی نکل چکے ہیں۔ اب تو صبح اُٹھ کر اُن ساتھیوں کو ڈھونڈ رہا ہے جو شام کے جا چکے ہیں۔ جو جا چکے وہ کبھی واپس نہیں آئیں گے۔ تجھے چاہیے کہ اپنے پروردگار کا نام ورد کرتا رہے تا کہ تیرا ایمان پختہ رہے۔

تیرے جسم کے لُوں لُوں اور تری ہر سانس سے اللہ اللہ کے ورد کی صدا آنی چاہیئے۔

شاہ حسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ میری کوئی حیثیت نہیں ہے، سب کچھ تیری ہی ذات ہے۔ سب کچھ تُو ہی تُو ہے۔

Marfat.com

(43) مِتّراں دی مجمانی خَاطِر

مِتّراں دی مجمانی خَاطِر دِل دالہُو چھانی دا:

کڈھ کلیجا کیتم بیرے، سو بھی لائق ناہیں تیرے
ہور توفیق ناہیں کُجھ میرے، پیو گھُورا پانی دا
مِتّراں لِکھ کتابت بھیجی، لگا بان ہجراں تَن پھیندی
تَن وِچ طاقت رہی نہ مُولے، رورو حَرف نِچھانی دا
تَن مَن اپنا پُرزے کیتا، تینوں مہر نہ آئی آ مِیتا!
سانُوں ہُور عذر نہ کوئی چارا کیہا نمانی دا
کہے حُسین فقیر نمانا، تیں باجھوں کوئی ہور نہ جانا!
تُوں اِی دانا تُوں اِی بینا، تُوں ہی تان نِمانی دا

اُردو ترجمہ:

لوگ محبوب کی خاطر دل کا لہو دینے سے گریز نہیں کرتے۔ اے میرے محبوب! مَیں نے اپنا کلیجہ نکال کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے، پھر بھی یہ سمجھتا ہوں کہ تیرے حسب مراتب نہیں، میرے پاس اور تو کچھ نہیں سب کچھ قربان کر چکا ہوں۔ صرف پانی کا

Marfat.com

ایک کٹورا (دل) تجھے پیش کرنے کے لیے رکھا ہے اگر تو قبول کر لے۔ محبوب نے کچھ مجھے لکھ کر بھیجا ہے، ایسے ہے جیسے میرے تن پر تیر پیوست کر دیا ہو اور میں تڑپ رہا ہوں۔ میرے جسم میں یہ تحریر پڑھنے کی تاب نہیں رہی اور بار بار ان الفاظ کے مفہوم تلاش کر رہا ہوں۔ میں اپنا تن من ٹکڑے ٹکڑے کر چکا ہوں مگر میرے محبوب تجھے مجھ پر ذرا بھی رحم نہیں آیا۔ مجھے تو کیا عذر ہو سکتا ہے۔ ایک عاجز بندہ کیا چارا کر سکتا ہے۔ شاہ حسین اللہ کا عاجز فقیر کہتا ہے کہ تیرے بغیر میرا کوئی نہیں ہے۔ تو ہی سب کچھ جانتا اور دیکھتا ہے اور ہم بے کسوں کا مان تران تو ہی ہے۔

Marfat.com

(44) جاں جیویں! تاں ڈردار ہووو

جاں جیویں! تاں ڈردار ہووو:

باندر بازی کرے بزاری، سہل نہیں اُوتھے لاوَن یاری
رَہ وہ اَڑک وَچھیڑا ناری، کَڈّھ نہ گردن سِدّھا ہو وو
نہینی بِسر تے ناوَن دھرَاون، بَلدی آتش نُوں ہتھ پاون
آہیں کَڈّھن تے کُوک سُناون، گَل نہ تینوں بَندی ہو وو
درمیدان محبت جاتی، سَہل نہیں اُوتھے پاوَن جھاتی
جُبیں تے برہوں وَگاوے کاتی، مُڈّھ کلیجے دے اندر ڈھووو
اَصلی عِشق مِتراں دا اِیہا، پہلے مرا مُکاوَن دیہا!
سَہل نہیں اُتھے لاوَن نیہا، جے لائی تاں کِسے نہ کہو وو
تُوں بانجھوں سَبھ جھوٹی بازی، کُوڑی دُنیا پھرے غمازی
نیہوں حقیقت کِہن مجازی، دوویں گلاں سَٹ نہ بَہو وو
کہے حُسین فقیر گدائی، دَم نہ مارے بے پروائی!
سو جانے جن آپے لائی، اوہ دیکھ جانجی آئے ہو وو

اُردو ترجمہ:

اے انسان! جب تو زندہ ہے، خوفِ خُدا کو اپنا شعار بنائے رکھ۔ محبوب ہمیشہ عاشق کو بندر کا ناچ نچاتے ہیں مگر محبوب (معبودِ حقیقی) سے لو لگانا کوئی آسان کام

Marfat.com

نہیں۔ اے ضدی انسان! تو گھوڑے کے بچے کی طرح اڑیل ہو گیا ہے۔ اپنی گردن کو اونچا کر کے تکبر سے نہ چل۔ اپنے اوپر عشق کا نام دھرانا ایسے ہی ہے جس طرح جلتی ہوئی آگ میں ہاتھ ڈالا جائے۔ آہیں بھرنا اور فریاد کرنا عاشق کا شیوہ نہیں ہے۔ محبت کے میدان میں قدم رکھنا تو در کنار اس کی طرف جھانکنا بھی ایک مشکل منزل ہے جو جُدائی کے تیر سے زخم کھا چکا ہو وہ اپنے کلیجے پر زخم برداشت کر لیتا ہے۔ اصلی عشق تو یہ ہے کہ سچے عاشق مرنے سے پہلے ہی مر چکے ہوتے ہیں۔ اللہ سے لو لگانا کوئی آسان منزل نہیں ہے اور اگر لگا لی ہے تو پھر اس کا اظہار اور دکھلاوہ کیسا؟ اے معبودِ حقیقی! تیری محبت کے سوا یہ دُنیا کوڑھ میلہ اور ایک دھوکہ ہے۔ یہ دُنیا چغلیاں کھاتی پھر رہی ہے۔ عشقِ مجازی سے عشقِ حقیقی کا راستہ اختیار کر، یہ دونوں باتیں نظر انداز کرنے والی نہیں ہیں۔

شاہ حُسین ایک فقیر اور گدا کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بے نیازی اور بے پرواہی کے سامنے کسی کو دم مارنے کی کیا مجال ہے۔ میں تو اللہ پر چھوڑتا ہوں۔ اُس نے مجھے عشق کی آگ لگائی ہوئی ہے، وہ اس کا مداوا جانتا ہے۔ اُس نے میرے وصل کا بندوبست بھی کر رکھا ہے، مجھے نظر آ گیا ہے کہ ملک الموت آن پہنچا ہے اور میں جلد اپنے محبوب سے ملوں گا۔

Marfat.com

(45) ویکھ نہ میںڈے اَوگُن

ویکھ نہ مَینڈے اَوگُن ڈاہڈوں تیرا نام سُتاری دا:

تُوں سُلطان سَبھو کُجھ سَر دا، عالم ہے تینوں حال جگر دا
تیں کولوں کُجھ ناہیں پَردا، بھول نہ عیب وِچاری دا
تُوں ہی عاقل تُوں ہی دانا، تُوں ہی میرا کر کھسمانا
جو کُجھ دِل میرے وِچ گورے، تو محرم گل ساری دا
تُوں ہی داتا تُوں ہی بھکتا، سَبھ کُجھ دیندا اُنول نہ جھکدا
تُوں دریاؤ مہر دا وَہندا مانگن قُرب بھکھاری دا
اِیہو، عرض حُسین سناوے تیرا کتیا میں مَن بھاوے
دُکھ درد نیڑے نہ آوے ہَر دَم شُکر گزاری دا

اُردو ترجمہ:

اے میرے معبود! میرے عیبوں کی طرف نہ دیکھ۔ چونکہ تیرا نام تو ازل سے ستار (پردہ پوشی کرنے والا) ہے۔ تو بادشاہ ہے، سب اختیار تجھے حاصل ہیں اور دل کے سارے حال سے واقف ہے۔ تجھ سے میرا کیا پردہ ہے اس لیے مجھ بے چارے کے عیب بھول کر بھی نہ دیکھ۔ اے معبود! تُو سب سمجھتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے میں تو تیری حفظ وامان میں ہوں۔

Marfat.com

جو کچھ بھی میرے دل پر گزرتی ہے تو ساری کہانی سے آشنا ہے۔ تو ہی دینے والا اور بخشنے والا ہے۔ سب کچھ تیری ہی عطا ہے اور تُو ہی سب کچھ دیتے ہوئے کبھی دریغ نہیں کرتا۔ تیری عنایتوں اور نوازشوں کا دریا بہتا ہے اور مجھ جیسے گداگر کو تیرے قرب کی تمنا ہے اور میں تیرے کرم کا سوالی ہوں۔

شاہ حُسین! یہی عرض کرتا ہے کہ جو کچھ تو کرے وہی مجھے پسند ہو گا مجھے فقط تیری رضا چاہیئے۔

میں ہر لمحہ اپنے رب کا شکر گزار ہوں اس لیے میرے نزدیک کوئی دُکھ درد نہیں آتا۔

Marfat.com

(46) جِہاں دیکھو

جِہاں دیکھو! تہاں کپٹ ہے، کہوں نہ پیئو چَین:

دَغا باز سَنسار تے، گوشہ پکڑ حُسین!

مَن چاہے محبوب کو، تَن چاہے سُکھ چَین

دوئے رَاجے کی سیدھ میں، کیسے بَنے حُسین

اُردو ترجمہ:

اس دُنیا میں ہر طرف مکروفریب کے جال بچھے ہوئے ہیں۔ جدھر دیکھو، دھوکہ ہے کہیں چین کی فضا نہیں ہے۔ اے شاہ حُسین! تو اس فریب گاہ سے الگ ہو جا اور کنارا کشی اختیار کر لے۔ میرا دل محبوبِ حقیقی کا طالب ہے جبکہ میرا جسم دُنیاوی آرام و آسائش کی خواہش لیے ہوئے ہے۔ یہ من اور تن دونوں اپنی اپنی جانب کھینچ رہے ہیں۔ میں ان دونوں کے درمیان پھنسا ہوا ہُوں۔ اے شاہ حُسین! تجھے ان دونوں میں سے کسی ایک کی بات ماننی ہے۔

Marfat.com

(47) آتن میں کیوں آئی ساں

آتن میں کیوں آئی ساں، موری منّد نہ پئی اکائے
آ کھنڈیاں اُٹھ کھیڈن لگی، چرخہ چھڈیا جائے
کتّن کارن گوہڑے آندے، گھیا بلیدا کھائے
ہورناں کتیاں پنج سَت پُونیاں، میں رکیہہ آکھاں جائے
کہے حُسین سچیاں ناریں، لیسن شوہ گل لائے

اُردو ترجمہ:

میں نے اس دُنیا میں کیونکر قدم رکھا اگر مجھے چرخہ کاتنے (نیک اعمال) کرنے کا وصف نہ آیا۔ مَیں اِس جہاں میں آتے ہی کھیلنے میں مصروف ہوگئی، چرخہ جس جگہ تھا وہاں ہی پڑا رہنے دیا۔ چرخہ کاتنے کے لیے اگرچہ پونیوں کا ذخیرہ بھی تھا یعنی کافی وقت میرے پاس تھا مگر وہ سب میرے نفس کی نذر ہو گیا۔

باقی سکھیوں نے جس قدر ہو سکا تھا پونیاں کاتی تھیں (نیک اعمال کیے تھے) مگر میں کیا جواب دُوں گی۔

شاہ حُسین کہتا ہے کہ ایسے نیک صالح لوگوں کو معبودِ حقیقی کا وصل نصیب ہوگا اور دوسرے محروم رہیں گے۔

Marfat.com

(48) نی تینوں رَبّ نہ بُھلّی

نی! تینوں رَبّ نہ بُھلّی، دُعا فقیراں وی ایہا:

رَبّ نہ بُھلّی ہور سبھ کُجھ بُھلّی، رَبّ نہ بُھلّن جیہا
سونا رُپا سبھ جُھل وَیسی، عِشق نہ لگدا لیہا
ہورناں نال ہسدی کھڈیندی، شَوہ نال گھونگٹ کیہا!
چارے نین گڈاوڈ ہوئے، وِچ وَچولا کیہا!
عِشق چَوبارے پائیو جھاتی، ہُن تینوں غم کیہا؟
آپے دی سَونہہ بابل دی سَونہہ گل چکیری اِیہا
جس جوبَن داتوں مان کریندی، سو جَل بَل تھیسی کھیہا
کہے حُسین فقیر سائیں دا، مَرنا تاں مانا کیہا

اُردو ترجمہ:

ہم فقیروں کی دُعا ہے کہ تجھے خُدا تعالٰی کی ذات نہ بھولے۔ اے بندے! کبھی خُدا کی یاد سے غفلت نہ کر۔ باقی تجھے کچھ بھی یاد رہے یا نہ رہے، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھ۔ اس کی ذات سے غفلت نہیں کرنی چاہیے۔ سونا چاندی سب تجھے دھوکہ دے جائیں گے۔ صرف اللہ سے لَو لگاؤ، اُسے فنا نہیں ہے۔ اے بندے! تو

Marfat.com

دُنیا کے بکھیڑوں میں اس قدر مست ہو چکا ہے، اُسی میں خوشی محسوس کرتا ہے اور محبوب (محبوبِ حقیقی) سے چھپاتا ہے کہ اُسے یہ معلوم نہیں۔ وہ تو پوشیدہ باتیں سب جانتا ہے۔ جب وصل ہو جائے چاروں آنکھیں آپس میں مل جائیں تو پھر تیسرے (ثالث) کی کیا ضرورت ہے۔

جب تُو عشق کی منزل پا چُکا ہے تو پھر تجھے کیا غم ہو سکتا ہے۔ ماں اور باپ کے مقدس رشتے کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تو جس (عشق کی) منزل کو پا چکا ہے، یہی سب سے بہتر ہے۔ اے بندے! جس حُسن جوانی کا تجھے ناز ہے یہ ایک دن جل کر راکھ کا ڈھیر ہو جائے گا یعنی تو مَر کر مٹی میں مل جائے گا۔

شاہ حُسین! اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ آخر کار مَرنا ہے تو پھر کس بات پر تکبّر کرتا ہے۔

Marfat.com

(49) چارے پلّو چولڑی

چارے پلّو چولڑی، نین روندی دے بھنے:

گت نہ جاناں پُونیاں، دوس دینی آں منّے
آون آون کہہ گیا، ماتہہ باراں پنّے
ایک ہنیری کوٹھڑی، دُوجے متر وچھنّے
گالے ہرنا چر گئیوں، شاہ حُسین دے بنّے

اُردو ترجمہ:

اے محبوب! تیری یاد میں میری آنکھیں اتنا روئی ہیں کہ میرا دامن بھیگ گیا ہے۔ مجھے پُونیاں کاتنا آتا نہیں اور چرخے کے ایک حصّے پر خراب ہونے کا الزام لگا رہی ہُوں۔ اے محبوب آنے کا کہہ گئے ہو مگر انتظار میں پُورے بارہ مہینے گزر گئے ہیں۔ یہ دُنیا ایک اندھیری کوٹھری ہے اور دوسرے یہ کہ میرے جتنے ساتھی تھے، وہ مجھے وچھوڑا دے گئے ہیں۔

اے شاہ حُسین! تیرے نیک اعمال کو شیطان نے ضائع کر دیا ہے۔ تو شیطان سے نجات حاصل کر کے اپنے محبوبِ حقیقی کا دامن مضبوطی سے تھام لے۔

Marfat.com

(50) سبھ سکھیاں گن ونتیاں

سبھ سکھیاں گن ونتیاں، میں اوگن ہاری؟،
بھئے صاحب توں پر بت ڈردے، وے میں کون وچاری
جس گل نوں شوہ بھیجیا ای، سوئیں بات وساری
کہے حسین فقیر نمانا، چھٹاں کرے ستاری

اُردو ترجمہ:

میرے سب سنگی ساتھی نیکوکار اور اچھی خوبیوں کے مالک ہیں۔ میرے سب ساتھی نیک اعمال کرنے والے ہیں لیکن میں گنہگار ہوں۔ اللہ کے خوف سے تو پہاڑ بھی کانپ جاتے ہیں، مجھ عاجز کی کیا حیثیت ہے۔

جس مقصد کے لیے مجھے خدائے بزرگ نے بھیجا تھا، میں نے وہ سب کچھ فراموش کر دیا اور اُس کی عبادت سے غفلت برتی۔ شاہ حسین! ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ اگر خدا ہی میری پردہ پوشی کرے، میرے عیبوں کو ڈھانپ لے تو میری نجات ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

(51) جوبن گیا تاں گھولیا

جوبن گیا تاں گھولیا ربا، تیری مہر نہ جاوے:

آیا ساون من پر چاون، سیاں کھیڈن ساؤیں
مَیں بھی ڈُو نگھی ٹلا پُرانا، مولا پار لنگھاوے
اِکناں وٹیاں پُونیاں، اِکناں سُوت دُناوے
اِک کتاں بانجھ وچاریاں، اِکناں ڈھول کلاوے
کہے حُسین فقیر نمانا، جھوٹے بنھدے نی دعوے

اُردو ترجمہ:

اے معبود! میری جوانی کا وقت جو بیت چکا ہے یہ میں نے تجھ پر قربان کیا ہے۔ مجھے اَب صرف تیری نظرِ کرم کی ضرورت ہے۔ برسات کا موسم آ گیا ہے اور میری سکھیاں اپنا دل بہلا رہی ہیں مگر میں نے جس کشتی میں سواری کرنے کا انتخاب کیا ہے، بڑی کٹھن منزل ہے۔ مجھے تو میرا آقا ہی پار لگائے گا۔

کچھ لوگوں نے نیک اعمال کیے اور کچھ لوگ ابھی تیاریاں کر رہے ہیں، کچھ سکھیاں اپنے خاوندوں کے بغیر ہیں اور کچھ اپنے محبوبوں کے بازوؤں میں جھولے جھول رہی ہیں۔

شاہ حُسینؒ ایک عاجز فقیر کہتا ہے جن لوگوں کو کچھ کام کرنا ہے، وہ کر جاتے ہیں اور کچھ جھوٹے دعوے باندھتے ہیں۔

Marfat.com

(52) تُجھے گور بُلاوے

تُجھے گور بُلاوے، گھر آ ؤ رے!

جو آوے سو رَہن نہ پاوے، کیا امیر مَلک اُمراؤ رے
ہَر دَم نام سمھال سائیں دا، اِیہہ اَوسر اِیہہ داؤ رے
کہے حُسین فقیر نمانا، آخر خاک سماؤ رے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تجھے قبر بلا رہی ہے، اپنے گھر آ جا! یہ دُنیا ایک عارضی ٹھکانہ ہے یہاں جو بھی آیا وہ ہمیشہ کے لیے نہیں رہا۔ بڑے بڑے سپہ سالار، بادشاہ اور رئیس یہاں سے اگلے جہان سدھار گئے۔ اے بندے! تو ہر دم اپنے رب کو یاد کر اُسی کے نام کا ورد کر۔ یہ موقعہ میسر ہے اسے ہاتھ سے مت جانے دے۔
شاہ حُسین ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ اے بندے تجھے آخر کار خاک میں سما جانا ہے، تجھے مرنا ہے۔

Marfat.com

(53) اِتھے رَہنا ناہیں

اِتھے رَہنا ناہیں، کوئی بات چلن دی کرو وو!

وَڈّے اُچّے محل اُسار یو، گور نمانی تیرا گھر وو
جس دیہی دا ٹوں مانا کرینا ئیں جیوں پَر چھاویں ڈھر وو
چھوڑ تکبر کھائی پکڑ حلیمی، یکے صاحب توں ڈر وو
کہے حُسین فقیر حیاتی لوڑیں، تاں مَرن تھیں اَگے مر وو

اُردو ترجمہ:

اے بندے! یہ دُنیا ہمیشہ کے لیے قیام کی جگہ نہیں ہے۔ یہاں سے جانے کی تیاری کر لے۔ تو بڑے بڑے عالی شان محل منارے کھڑے کر رہا ہے جبکہ تیرا اصلی گھر قبر ہے، اس کی تیاری کر۔

تو جس ڈھانچے (جسم) کا مان کرتا ہے یہ تو سائے کی طرح ڈھل جاتا ہے۔ اپنی تیزی طراری کو چھوڑ کر عاجزی وانکساری اختیار کر اور اپنے اندر خوفِ خدا پیدا کر۔

شاہ حُسین! اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ اگر تو ابدی زندگی کا طالب ہے تو مرنے سے پہلے ہی اپنے نفس کو مار دے۔

Marfat.com

(54) جگ میں جیون تھوڑا

جگ میں جیون تھوڑا، کون کرے جنجال:

کیں دے گھوڑے ہستی مندر، کیں دا ہے دھن مال

کہاں گئے مُلّا، کہاں گئے قاضی، کہاں گئے لکھ ہزار

ایہہ دُنیا دِن دوئے پیارے، ہر دم نام سمہال

کہے حُسین فقیر سائیں دا، جھوٹھا سبھ بیوپار

اُردو ترجمہ:

دُنیا کی زندگی بہت مختصر ہے پھر کیوں بندہ اتنے جنجالوں اور بکھیڑوں میں پڑا رہے۔ یہ گھوڑے، ہاتھی، مندر (عبادت گاہیں) اور مال وزر سب کا مالک تو خدائے واحد ہے۔ وہ فتوے دینے والے مُلّا، قاضی کہاں گئے اور ہزاروں لاؤ لشکر بھی اپنا اپنا وقت گزار کر جہانِ فانی کی طرف کوچ کر گئے۔ یہ دُنیا چند دن کا میلہ ہے تو ہر دم اپنے محبوب حقیقی کا نام ورد کیا کر۔

شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر کہتا ہے کہ یہ دُنیا جھوٹ اور فریب کا بازار ہے۔

Marfat.com

(55) بال پَن کھیڈ لے گُڑیئے

بال پَن کھیڈ لے گُڈیئے نی! تیرا آج کہ کل مُکلاوا!

کھِنُوڑا کھڈ یندیئے گُڈیئے! گَن سونے داوالا

سَاہورڑے گھر اَبست جانا، پیئے گُوڑا دعویٰ

ساوَن سرنگڑا آیا، دِسّن سَاوِیں تلّے!

کہے حُسین فقیر سَائیں دا، اَج آئے کل چلّے

اُردوترجمہ:

اے لڑکی! ابھی تیرا بچپنا ہے، ہنسی خوشی کھیل میں وقت گزار لے۔ بہت جلد یہ وقت گزر جائے گا اور تو سسرال چلی جائے گی۔ تُو کھلونوں سے اپنا دل بہلاتی رہتی ہے اور کانوں میں سونے کے دُر پہنے ہوئے ہیں۔ آخر تجھے سُسرال جانا ہے، باپ کا گھر تیرا عارضی گھر ہے۔ ماں باپ کے گھر رہنے کا دعویٰ جھوٹا ہوتا ہے۔ ساون کا مہینہ اپنے جوبن پر ہے، ہر چیز پر تازگی نظر آتی ہے۔ شاہ حُسین اللہ کا فقیر یہ کہتا ہے دُنیا کی زندگی ایسے ہی ہے جیسے آج آئے تھے اور کل چلے جائیں گے یعنی وقت بڑی تیزی سے گزر جاتا ہے۔

Marfat.com

(56) ربا وے میں نال چھپائی

ربا وے میں نال چھپائی، تُوں بخشن ہار سائیں

ہتھیں میرے مُندری، گم میں کیونکر کریں

پیریں میری لال جُتی، میں تانا کیونکر تنیں

جُلھے وچھے بنج کسیرے، مال کیونکر بھریں

کہے حُسین فقیر سائیں دا، تانی نوں لے گئے چور

زورا زور

اُردو ترجمہ:

اے میرے ربّ! تو نے میرے عیبوں کو ڈھانپا ہوا ہے اور تُو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ تُو نے مجھے انگوٹھی پہنا کر یعنی شریعت کی پابند کر لیا ہے۔ اب مَیں تیرے حکم کے بغیر کیسے چل سکتا ہوں۔

تو نے مجھے پاؤں کے زیور سے آراستہ کیا ہے مگر تیرے حکم کے بغیر چلنا ممکن نہیں ہے۔ انسانی خواہشات نے مجھے اس قدر جکڑ رکھا ہے کہ زہد وتقویٰ کی طرف طبیعت آتی ہی نہیں۔ باہر سے تو میں بڑا مطمئن دکھائی دے رہا ہوں مگر میرے اندر ایک شور برپا ہوا ہے۔ شاہ حُسین رب کا فقیر کہتا ہے جو نیک اعمال بھی مَیں نے کیے تھے وہ میری غفلت کی وجہ سے ضائع ہو گئے۔ مجھے زبردستی شیطان نے ورغلا دیا ہے۔ یعنی اے بندے جتنے اعمال بھی تُو نے کیے تھے وہ تیری لاپرواہی کی وجہ سے ضائع ہو گئے تو زبردستی شیطان کے بہلاوے میں آ جاتا ہے۔

Marfat.com

(57) باجھوں سجّن مینوں ہور نہیں سُجھدا

باجھوں سجن مینوں ہور نہیں سجھدا

تن تندُور، آہیں دے لمبُو، سیج چڑھیدا مینڈا تن من بھُجدا

تَن دیاں تَن جانے، مَن دِیاں مَن جانے، محرم ہوئے سودلدیاں بُجھدا

کہے حُسین فقیر سائیں دا، لوک بَخیلا پَچ پَچ لُجھدا

اُردو ترجمہ:

مجھے اپنے محبوب کے بغیر اور کچھ نہیں سُوجھتا۔ میرا جسم تندور کی طرح جل رہا ہے۔اس سے آہوں کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ اِس سیج میں میرا تن من دہک رہا ہے۔ جو جو جسم پر بیت رہی ہے، وہ تو جسم ہی جانتا ہے اور جو دل پر گزرتی ہے وہ دل ہی جانتا ہے۔ جو محرم ہے وہ دل کی باتیں بھی جان لیتا ہے۔ شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے جو لوگ بخیل ہوتے ہیں وہ بلاوجہ حسد کی آگ میں جلتے رہتے ہیں۔ مجھے تو اپنے محبوب کے سوا اور کچھ نہیں سُوجھتا۔

Marfat.com

(58) عملاں دے اُپر ہوگ نبیڑا

عملاں دے اُپڑ ہوگ نبیڑا، کیا صُوفی کیا بھنگی
جو رَبّ بھاوے سو اِی تھیسی، سائی بات ہے چنگی
آپے ایک اَنیک کہاوے، صاحب ہے بہو رَنگی
کہے حُسین سُہاگن سائی، جو شَوہ کے رنگ رَنگی

اُردو ترجمہ:

اے بندے! آخرت میں (حشر کے دن) عملوں کے ذریعے ہی فیصلہ کیا جائے گا۔ یہ نہیں پوچھا جائے گا تو دُنیا میں صوفی تھا یا بھنگی تھا بلکہ بہتر اور صالح اعمال ہی ذریعہ نجات ہوں گے۔ جو رب تعالیٰ چاہے گا وہی ہوگا اور وُہی بہتر ہو گا۔ وُہ ذات واحد واحدہٗ لاشریک ہے مگر اُس کے بے شمار رنگ اور لامحدود قدرتیں ہیں۔ شاہ حُسین کہتا ہے کہ سہاگن وہی ہے جو پیا من بھائے جو اُس کا قبولِ نظر اور مردِ کامل ہوگا جو اُس کے رنگ میں رنگا ہوا ہو۔

Marfat.com

(59) دُنیا طالِب مَطلب دِی وو

دُنیا طالِب مَطلب دی وو، سَچ سُن وو فقیرا
مَطلب آوے مَطلب جاوے، مَطلب پُوجے گُر پیرا
مَطلب پہناوے مَطلب کھِلاوے، مَطلب پلاوے نیرا
کہے حُسین جِن مطلب چھوڑیا، سو میرن سِر میرا

اُردو ترجمہ:

دُنیا میں ہر کوئی مطلب کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔ اے اللہ کے فقیر! مَیں سچ کہہ رہا ہوں کہ دُنیا مطلب کی طالب ہے۔ لوگ مطلب کی خاطر ہی آتے جاتے ہیں اور مطلب کی خاطر کسی پیرومرشد کی سیوا کرتے ہیں اور پوجتے ہیں۔ بندے دُنیا میں کسی نہ کسی مطلب کے تحت دوسروں کو پہناتے ہیں اور کھلانے پلانے کے پیچھے بھی کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے اور کچھ نہیں تو ثواب کی خاطر کرتے ہیں۔

شاہ حُسین کہتا ہے جس نے مطلب، طمع اور خودغرضی چھوڑ دی، وہ ہی دراصل رئیس اور شاہوں کا شاہ ہے۔ اُسے کسی ثواب، دنیاوی فائدے اور جنت کی غرض نہیں ہوتی، وہ رضائے الٰہی کا طالب ہوتا ہے۔

Marfat.com

(60) کیہڑے دیسوں آئیوں نی کُڑیئے

کیہڑے دیسوں آئیوں نی کُڑیئے، تئیں کیہیا شور مچایو کیوں
اپنا سُوت تئیں آپ ونجایا، دوس جُلاہے نُوں لایو کیوں
تیرے اگے اگے چرخہ، پچھے پچھے پیہڑا، کتنی ہیں حال بھلیرے کیوں
چھلویاں پنج پائے نگروٹے، جائے بزار کھلوویں کیوں
نال صرافاں جھیڑا تیرا، لیکھا دیندا توں رووین کیوں
سئیاں نال کھڈیندیئے، کُڑیے! شوہ منوں بھلایو کیوں
راہاں دیوچ اوکھی ہوسئیں، اتنا بھار اُٹھایو کیوں
کہے حُسین فقیر نمانا، مرنا چت نہ آیو کیوں

اُردو ترجمہ:

اے لڑکی! تو کس دیس سے آئی ہے کہ تو نے اپنے دیس کو بھلا کر یہاں خوشیوں کے گیت گانا شروع کر دیے ہیں۔ تو نے چرخے سے دل نہیں لگایا، اپنا سوت ضائع کر دیا اور اب جُولاہے کو قصوروار ٹھہرا رہی ہے۔ حالانکہ ہر کوئی تجھے

Marfat.com

چرخہ کاتنے کا مشورہ دیتا تھا اور تیرے بیٹھنے کے لیے آرام دہ جگہ کا اہتمام بھی کرتا تھا۔ تو نے بھولے سے چرخہ کاتنے کا خیال دل سے نکال دیا۔ تو نے دُنیا کی رونق میں کھو کر عبادت کرنے کا وقت بے کار ضائع کر دیا اور دُنیا پر الزام دھر لیا حالانکہ تجھے نیک مشورہ سبھی لوگ دیتے تھے۔

تُو نے تھوڑا سا سوت کات کر یہ سمجھا ہے کہ بہت کام کیا ہے اور بازار میں تُو نے اس کی زیادہ نمائش کی ہے۔

صرافوں کے ساتھ خواہ مخواہ جھگڑا کرتی ہے جب زیور اچھا پہننے کی تمنا ہے تو اس کی قیمت ادا کرتے ہوئے پریشان کیوں ہے؟ اے لڑکی! تو اپنی سہیلیوں اور ہم جولیوں سے کھیلتے کھیلتے اپنے معبود کو دل سے بھلا بیٹھی ہے۔ اگر معبود نے بھی تجھے بھلا دیا تو اپنی زندگی کا بوجھ اُٹھائے دردر بھٹکتی پھرے گی اور طویل سفر بہت دشوار ہو جائے گا۔

شاہ حُسین ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ اے لڑکی (انسان)! افسوس کہ تجھے مرنا بھی بھول گیا ہے۔

Marfat.com

(61) نی گیڑ گڑیندڑیئے

نی کہڑ گڑیندڑیئے، گڑیدا گیو دا گتاں:

پنجاں ٹوں رکھ جھروا بھوندو، اِکسے پائیاں دھمتاں
جو پھل مٹھے چُن چُن کھائیو، آہیو کوڑا کتماں
اوکھی گھاٹی بکھڑا پینڈا، راہ فقیراں لمتاں
ساری وہنجائی آ ایویں، کر کر کوڑے گتاں
لکھاں اتے کروڑاں والے، سے پوَن وس جمتاں
آوندیاں تھوں صد بلہاری، جاوندیاں تھوں گھتاں
کہے حسین فقیر سائیں دا، پیر شاہاں دے

اُردو ترجمہ:

اے بندے تو جب تک ہمت نہیں کرے گا کچھ نہیں ہوگا اس لیے سمجھ لے کہ زندگی کا چکر تیرے چلانے سے ہی ہے۔ پانچ خواہشوں یعنی حوس نے بے کار تیری شہرت کرر کھی ہے۔ یہ حوس ہی ہے جو میٹھے پھل تھے وہ کھالیے مگر یہ دُنیا کے میٹھے پھل کڑوے تُمے کی حیثیت رکھتے ہیں جو تیری تباہی کا سامان ہوں گے دُنیا کی عیش و عشرت ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔ جو راہ فقیروں نے اپنائی ہے وہ مشکل ترین ڈھلان ہے۔ اس کا سفر بہت طویل اور دشوار ہے۔ اے بندے تو نے اپنی ساری عمر فضول کاموں میں گزار دی ہے۔ لاکھوں کے مالک اور کروڑ پتی لوگ ایک موت کے فرشتے کے بس پڑیں گے۔ میں آنے والوں پر صدقے جاؤں اور جانے والوں پر بھی میری جاں نثار ہو۔

شاہ حسین اللہ کا ایک فقیر کہتا ہے کہ میں آتے جاتے اپنے مرشد کے قدموں کو چوموں گا، ان کی بدولت ہی میری قدر و منزلت ہے۔

Marfat.com

(62) چندے ہزار عالم

چندے ہزار عالم، تُوں کیہڑی ایں گوے!

چرہندی آئی لیلوے، تھمیندی اُن گوے
اُچی گھاٹی چڑھدیاں، تیرے گنڈے پَیر پُڑے
تَیں جیہا میں کوئی نہ ڈِٹھا، اَگے ہوئے مُڑے
بناں عملاں آدمی، وَیندے کُکھ لُوے
پیر پیغمبر اَولیے، درگاہ جائے وَڑے
سَبھے پانی ہاریاں، رنگا رنگ گھڑے
شاہ حُسینؒ فقیر سائیں دا، وَرگہ وَنج گھڑے

اُردو ترجمہ:

اس دُنیا میں ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت لوگ ہیں تو کیا حیثیت رکھتا ہے تو بکری کے میمنے چروانے والا ایک چرواہا ہے اور اُون اکٹھی کرتا ہے۔ اونچی گھاٹیوں اور ڈھلوانوں پر اُترتے چڑھتے تیرے پاؤں زخمی ہو چکے ہیں۔ میں نے ہر جگہ تلاش کیا مگر مجھے اے میرے معبود تیرے جیسا کوئی نہیں ملا، تو واحدہٗ لاشریک ہے۔

جو لوگ نیک اعمال نہیں کر سکے انھوں نے اپنے آپ کو تباہ و برباد کر دیا۔

پیر، پیغمبر اور اولیائے کرام سب آخر کار اپنے اصلی گھر میں سدھار گئے اور موت کے دامن میں چلے گئے۔ وقت آیا تو سب اپنے مقدر کا لکھا قبول کر کے سب نے معرفت کے گھڑے بھر لیے۔ شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر کہتا ہے آخر ہم اُسی در پر آ پہنچے ہیں جہاں انسان کا آخری گھر ہے۔

Marfat.com

(63) مَندی ہاں کہ چنگی ہاں

مندی ہاں کہ چنگی ہاں بھی، صاحِب تیری بَندی ہاں
گہلا لوک جانے دیوانی، رنگ صاحب دے رَنگی ہاں
سَاجن میرا اکھیں وِچ وَسدا، گلیئیں پھری نشنگی ہاں
کہے حُسین فقیر سائیں دا، میں وَر چنگے نال منگی ہاں

اُردو ترجمہ:

اے میرے مالک! میں اچھا ہوں یا بُرا، جو کچھ بھی ہوں تیرا غلام تیرا بندہ ہوں۔لوگ مجھے پاگل دیوانہ کہتے ہیں۔ مجھے تو اپنے آپ کا ہوش ہی نہیں۔ میں اپنے محبوب (محبوبِ حقیقی) کے رنگ میں رنگا ہوا ہوں۔ میرا محبوب میری آنکھوں میں رہتا ہے۔ میں گلیوں اور بازاروں میں اُسی کے عشق میں مست پھر رہا ہوں۔
شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ میں خود تو اچھا بُرا جو کچھ بھی ہوں مگر میرے محبوب کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ میں نے محبوبِ حقیقی سے رشتہ جوڑ لیا ہے۔

Marfat.com

(64) رَبّا! میرے گوڈے ہیٹھ پَر وٹڑا

رَبّا! میرے گوڈے ہیٹھ پَر وٹڑا، میں کتنی ہاں چائیں چائیں
تَن طنبور، رَگاں دیاں تاراں، میں چھنی ہاں سائیں سائیں
دِل میرے وِچ ایہو گوری، میں سچے سوں نیہوں لائیں
کہے حُسین فقیر سائیں دا، میری لگڑی توڑ نبھائیں

اُردو ترجمہ:

اے میرے خُدایا! میرے گھٹنے کے نیچے پونیاں کاتنے والی ٹوکری ہے۔ میں بڑے شوق کے ساتھ خوشی خوشی چرخہ کاتتی ہوں۔ اب مرے انگ انگ میں تیرا ذکر رچ بس گیا ہے۔ میں خوشی خوشی تیرا ذکر کرتی رہتی ہُوں۔ میرا جسم طنبور اور میری رگیں مضراب کی تاروں کی طرح لگن اور ردھم کے ساتھ اپنے محبوب کا نام لیتی رہتی ہیں۔ میرے رنگ رنگ سے محبوب حقیقی کے نام کی صدا آتی رہتی ہے۔ میرے دل نے یہی فیصلہ کیا کہ میں نے محبوبِ حقیقی سے لو لگائی ہے۔ شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر کہتا ہے کہ میں نے محبوبِ حقیقی کے سنگ لو لگائی ہے۔ اب وہ ہی ہے جو میری توڑ نبھائے۔

Marfat.com

(65) سادھاں دی میں گولی ہوساں

سادھاں دی میں گولی ہوساں، گولیاں والے گرم کریساں
چونکا پھیریں، میں دیکیں بھاری جُوٹھے باسن دھوساں
پتّل پَت چُنیدی وتاں، لوک جانے دیوانی
گھلا لوک نہ حال دا محرم مینوں برہوں لگائی کانی
لوکاں سنیاں دیساں سنیاں ہیر بیراگن ہوئی
اِک سنیدا، لکھ سنے، میرا کیا کرے گا کوئی
سانول دی میں باندی بردی، سانوی مینڈا سائیں!
کہے حُسین فقیر نمانا، سائیں سِکدی تُوں درس دِکھائیں

اُردو ترجمہ:

میں درویش اور اللہ والوں کی خدمت گزار ہوں اور ان کی خدمت کے لیے خادمہ کی طرح سب کام کروں گی۔ اُن کے سب کام کچن کے برتن دھوؤں گی، جھاڑو لگاؤں گی۔ ہندوؤں کی طرح پیپل کے پتے متبرک سمجھ کر اکٹھا کرتی ہوں

Marfat.com

محبوب کی لگن میں کنیزوں کی طرح مصروف ہُوں مگر لوگ مجھے دیوانی کہتے ہیں۔ لوگوں کو کیا خبر ہُوئی میرے دل کے حال کو کیا سمجھیں۔ محبوب کے ہجر نے میرے دل میں کیسا تیر مارا ہے۔ کچھ لوگوں نے سُنا، پھر رفتہ رفتہ سارے شہر نے سُنا کہ ہیر جوگن بن کر رانجھے کے عشق میں دیوانی ہو گئی ہے۔ کسی ایک نے سُنا یا لاکھوں نے سُنا، مجھے کِسی کی کوئی پروا نہیں۔

میں محبوب کی خادمہ اور غلام ہُوں اور وُہی میرا مالک ہے۔ شاہ حُسین فقیر عاجز کہتا ہے کہ اے میرے محبوب! مَیں تیرے ہجر کی آگ میں جل رہا ہوں، مجھے اپنا درشن و دیدار نصیب کر!۔

Marfat.com

(66) جو رنگے سو رنگے

مینڈی جان جو رنگے سو رنگے:

مستک جینہاں دے پئی فقیری، بھاگ تینہاں دے چنگے
سرت دی سوئی پریم دے دھاگے، پیوند لگے ست سنگے
کہے حسین فقیر سائیں دا، تخت نہ ملدے منگے

اردو ترجمہ:

میرا محبوب مجھے جس رنگ میں چاہے رنگ لے، اسی میں میری کامیابی ہے۔
جن کی قسمت میں فقیری آ گئی، وہ لوگ قسمت کے دھنی ہیں۔ عقل و خرد سے محبت کا جو تعلق جوڑا ہے، یہ تعلق سچے محبوب حقیقی سے جوڑا ہے۔
شاہ حسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ یہ قسمت کی بات ہے فقیری کا تخت مانگنے سے ملتا ہے جس پر اس کا کرم ہو جائے اسے یہ دولت نصیب ہوتی ہے۔

Marfat.com

(67) تھوڑی رہ گئی راتڑی

تھوڑی رہ گئی راتڑی، شَوہ رایو ناہیں:

دَھن سوای سُہاگن، جِن پیا گل بانہیں!
اِک ہنیری کوٹھڑی، دُوا دِیوا نہ باقی
بانہہ پکڑ جَم لے چلّے، کوئی سَنگ نہ ساتھی
سُتّی رہی گَلکھنّی تے جاگی پَر بھاتی
جاگن کیہہ بُدھ سو لئے، جِس اَنتر لاگی
کہے حُسین، سہیلیو! شَوہ رِکت بدھ پیئے!
کر صاحِب دی بندگی، رَہ جا رگرت رہیئے!

اُردو ترجمہ:

رات تھوڑی رہ گئی مگر تُو نے اپنے محبوب کو رجھایا نہیں۔ خوش نصیب سہاگن وہی ہوتی ہے جس کے گلے میں محبوب کی باہیں ہُوں۔

اے انسان! وقت بہت کم رہ گیا مگر تو نے محبوب حقیقی کو خوش نہیں کیا۔ محبوب کی نظر میں وہی برگزیدہ ہوتا ہے جس کو اُس کا قرب حاصل ہو۔

اب تو تیرا بازو پکڑ کر مرگ الموت لے جائے گا اور کوئی تیرا ساتھ نہیں دے گا۔

بدنصیب غفلت کی نیند سویا رہتا ہے اور جب اُٹھتا ہے اور عبادت کا وقت ختم ہو جاتا ہے، صبح ہو چکی ہوتی ہے، وُہ لوگ جاگتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں جن کو سوجھ بُوجھ ہو اور عشق کی لگن لگی ہوئی ہو۔

شاہ حُسین فقیر عاجز کہتا ہے اے دوستو! محبوب کو حاصل کرنے کا یہی طریقہ ہے کہ اُس کی بندگی اور عبادت میں جاگتے رہو، کبھی غفلت سے کام نہ لو۔

Marfat.com

(68) لٹکدی لٹکدی نی مائے

لٹکدی لٹکدی نی مائے، ہَر بولو رام، لٹکدی سا ہو رے چلّی
سَس نناناں دیون طعنے، بھر دی گھُنگٹ کھلّی
بھولڑی مائے کشیدڑے پائی آں، میں کڈھ نہ جاندی جھلّی
بابل دے گھر کُجھ نہ وٹیا، کُجھ نہ کھٹیا، میرے ہتھ نی اٹیرن جھلّی
نال جنیہاں دے اتن بہندی، ویکھدی، سُندی، وارتا کہندی مَیں
ہن پکڑ نتاہاں گھلّی
ڈاڈھے دے پیاڈرے آئے، آن کے ہتھ اوہناں تکوے پائے
میرا چاہ کُجھ نہ چلّی
لٹکدی لٹکدی میں سیج تے نی آئی، چھوڑ چلّے مینوں سکوے نی بھائی
پھُل، پان، پیڑا مینوں اَمل دِکھلائی، میں سیج اَکلوی مَلّی
کہے حُسین فقیر نمانا، جو تھیسی رب ڈاڈھے دا بھانا
میں آئی آں اَل وَلّی

اُردو ترجمہ:

اے میری ماں! میں ڈانواں ڈول جھومتے ہوئے سسرال جا رہی ہوں۔ سبھی لوگو! خُدا کا نام پکارو۔ سسرال میں ساس اور نندیں مجھے طعنے دیں گی مگر میں گھونگھٹ لیے ہوئے ہونگی۔

Marfat.com

اے بھولی بھالی ماں! نہ مجھے کشیدہ کاری آئی اور نہ مجھے چرخہ کاتنے کا ہُنر ہی آیا۔ باپ کے گھر میں نے کوئی کام نہیں کیا جس کا مجھے کوئی فائدہ ہوتا تھا اور میں بے ہُنر، بغیر کچھ کیے وقت ضائع کرتی رہی۔ میں جن سکھیوں کی ترنجن میں رہتی تھی، اُن کی باتیں سنتی اور اپنی کہانیاں سناتی رہتی، باتوں میں وقت گزر گیا۔ آج ان ہی سکھیوں نے مجھے رُخصت کر دیا ہے۔ مطلب یہ کہ دُنیا اور فرد کا یہی نظام ہے۔ آخر کار ہر بندے کو اکیلے رُخصت ہونا ہے اور اپنے اعمال کا ذمہ دار وہ خود ہی ہے۔

رب تعالیٰ جو قہار بھی ہے، جبار بھی ہے، اُس کے فرشتے آئے، اُن کے آگے کِسی کا کوئی بس نہیں چلتا اس لیے میرا بھی کوئی بس نہیں چلا۔ میں اسی طرح ڈانواں ڈول قبر میں آئی اور سب رشتے دار اور بھائی مجھے خود چھوڑ کر آئے۔ یہ سارے مُجھ پر پھول برسا رہے ہیں اور میری اس وقت ضروریات پورا کر رہے ہیں۔ بعد میں یہ سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے جائیں گے اور مجھے اکیلی کو قبر کی سیج میں لٹا دیا جائے گا۔

شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے اب جو رب تعالیٰ کی مرضی ہے وہی ہو گا۔ میں اُسی کے رحم و کرم پر ہُوں۔ خود تو خالی ہاتھ بے عمل ہُوں۔

Marfat.com

(69) وَت نہ آوَنا بھولڑی ماؤ

وَت نہ آوَنا بھولڑی ماؤ

اِیہو وَاری تے اِیہو داؤ
بھلا کریں تے بھج لے ناؤں
جاں کواری تاں چاؤ گھناں
پُت پرائے دے وَس پواں
کیا جانا کیہی گھلے واؤ
سے کھیڈن جھاں بھاگ مُتھورے
کھیڈ دیاں لُہہ جان وَسورے
کھِیڈ کھیڈیندڑی دا لتھا چاؤ
چوپٹ دے خانے چوراسی
جو پکّے سو چوٹ نہ کھاسی
کیا جاناں کیا پوسی داؤ
سَاچی ساکھی کہے حُسینا!
جاں جیویں تاہیں سکھ جینا
پھر نہ لبھسی آ پچھوتاؤ

اُردو ترجمہ:

اے میری بھولی بھالی ماں! مجھے اس دُنیا میں دوبارہ نہیں آنا۔ یہ دُنیا ایک بار ملتی ہے۔ بہتر یہی ہے کہ اپنے رب کا نام لیا جائے، اُسی کا ذکر کیا جائے۔

Marfat.com

اے ماں! جب میں کنواری تھی تو کتنا زیادہ شوق تھا کہ میں پیا کے گھر جاؤں گی مگر میں انجام سے بے خبر تھی۔ بظاہر تو دُنیا بہت دلکش لگتی ہے مگر ایک مومن کے لیے یہ دُنیا ایک قید خانہ ہے۔

جن کے نصیب اچھے ہوں وہ نیک اعمال کر کے دُنیا میں وقت گزارتے ہیں، اُن سے دُنیا کے دُکھ درد دُور رہتے ہیں، وہ اپنی دُھن میں مگن رہتے ہیں۔ دُنیا کے اس کھیل میں جو بازی جیت جاتا ہے، وہ ناکامی کا منہ نہیں دیکھتا۔ اُسے پتہ ہوتا ہے کہ بازی جیتنے کے لیے کونسا داؤں لگایا جاتا ہے۔

اے شاہ حُسین! سچی بات تو یہ ہے کہ دُنیا کے سکھ چین، آرام واستراحت صرف زندگی تک محدود ہیں۔ موت کے بعد صرف نیک اعمال اور وہ تکلیفیں کام آئیں گی جو خُدا کی راہ میں برداشت کی ہوں۔ اس لیے اس زندگی میں ہی کچھ کرلو تاکہ تمھیں پچھتانا نہ پڑے، یہاں پر دوبارہ نہیں آنا۔

Marfat.com

(70) دوگھمانیا

دوگھمانیا! دَم غنیمت جان:

کیا لے آیوں، کیا لے جاسیں، فانی کُل جہان
چار دیہاڑے کوئل واسا، اِس جیون دا کیا بھر واسہ
نہ کر اِتنا مان
کہے حُسین فقیر نمانا، آخر خاک سمان

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تُو بڑا تکبّر کر رہا ہے، سانس لینے کی فرصت کو غنیمت جان۔ تُو دُنیا میں کیا لے کر آیا تھا اور کیا لے کر جائے گا، یہ دُنیا فنا ہو جانے والی ہے۔

دُنیا ایک مسافر خانہ ہے، یہاں پر قیام عارضی ہے۔ دُنیا کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ اے بندے! تُو اس قدر تکبّر نہ کر۔ شاہ حُسین! ایک عاجز فقیر کہتا ہے آخر تجھے مٹی میں سمانا ہے یعنی موت برحق ہے تجھے اس کا مزہ چکھنا ہے۔

Marfat.com

(71) دُنیا جیون چار دیہاڑے

دُنیا جیون چار دیہاڑے، کون کسے نال رُسّے:

جِنّیں وَل وَنجاں، موت تِنّے وَل، جیون کوئی نہ دَسّے
سَر پَر لدنا ایس جہانوں، رَہنا تاں ناہیں کِسّے
کہے حُسین فقیر سائیں دا، موت وَٹیندڑی رَسّے

اُردو ترجمہ:

دُنیا کی زندگی بہت مختصر ہے، اتنی سی فرصت میں کسی سے ناراض کیا ہونا؟ جس طرف بھی جائیں وہاں موت کسی نہ کسی صورت میں موجود ہے۔ زندگی کی گارنٹی کوئی نہیں بتا سکتا۔ اس جہاں سے ہر کسی نے لازمی کوچ کرنا ہے یہاں پر سدا کوئی نہیں رہے گا۔

شاہ حُسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ موت کا سایہ ہر وقت انسان کے سر پر منڈلا رہا ہے۔

Marfat.com

(72) میں بھی جھوک رانجھن دِی جانا

مَیں بھی جھوک رانجھن دِی جانا، نال میرے کوئی چلّے:

پَیراں پَوندی، مِنتاں کردی، جانا تاں پیا اَکلّے
نَیں بھی ڈونگھی، تُلا پُرانا، شِینہاں تاں پتّن مَلّے
جے کوئی خبر مِتراں دی لیاوے، ہتھ دے دینی آں چھلّے
راتیں درد، دِینہاں درماندی، گھاؤ مِتراں دے اَلّے
رانجھن یار طبیب سُنیندا، میں تن درد اَولّے
کہے حُسین فقیر نمانا، سائیں سنہوڑے گھلّے

اُردو ترجمہ:

میں بھی رانجھے (محبوب) کی بستی میں جا کر بسنا چاہتی ہوں مگر اپنے ساتھ کسی کو لے جانا چاہتی ہوں۔ میں نے پاؤں پکڑے اور منتیں سماجتیں بھی کیں کہ کوئی میرا ساتھ دے مگر مجھے محبوب کی بستی اکیلے ہی جانا پڑا (مراد اگلے جہاں جانا پڑا)۔

Marfat.com

محبوب کی بستی جانے والے راستے میں ایک گہری ندی ہے جو مجھے پار کرنی ہے جبکہ میری کشتی بہت پُرانی نازک سی ہے اور اِس کے اردگرد، آر پار خونخوار اور خوفناک جانور قبضہ جمائے ہوئے ہیں۔ مجھے سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ اگر مجھے کوئی میرے محبوب کی طرف سے سُکھ سُنیہا لا دے تو میں ہاتھ کی انگلی کی قیمتی انگوٹھی اُسے دان کر دوں گی۔ رات کو محبوب کے فراق میں آہیں بھرتی ہوں اور دن کو مجبور و بے بس کی طرح وقت گزار دیتی ہوں۔ مجھے محبوب نے جو زخمِ جُدائی دیئے ہیں وہ ابھی تازہ زخم ہیں۔ سُنا ہے کہ محبوب ایک طبیب ہوتا ہے۔ وہ ہی ان زخموں کا علاج کر سکتا ہے۔ یہ زخم بھی عجیب و غریب ہوتے ہیں جن کا علاج صرف محبوب ہی کر سکتا ہے۔

شاہ حُسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے یہ ساری کہانی بندے اور خُدا کے درمیان ہے۔ بندہ خُدا کے پیغام کا انتظار کر رہا ہے کہ خُدا بندے کو پیغام بھیجے۔

Marfat.com

(73) نی مائے

نی مائے! مینوں کھیڑیاں دی گل نہ آکھ:

رانجھن میرا، میں رانجھن دی، کھیڑیاں نوں کوڑی جھاک
لوک جانے ہیر کملی ہوئی، ہیرے دا ور چاک
کہے حسین فقیر سائیں دا، جان دا مولیٰ پاک

اُردو ترجمہ:

اے ماں! میرے ساتھ کھیڑوں کی بات نہ کر! چونکہ اپنے رانجھے کے ساتھ لو لگا چکی ہوں۔ رانجھا میرا اور میں رانجھے کی ہو چکی ہوں۔ کھیڑے خواہ مخواہ آس لگا کر بیٹھے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہیر دیوانی ہوئی ہے جبکہ ہیر نے تو رانجھے سے لو لگائی ہوئی ہے۔ ہیر اللہ کے طالب عاشق کی علامت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔

شاہ حسینؒ! اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ میری اور محبوب حقیقی کے درمیان جو عشق کا رشتہ ہے، اُسے وہ جانتا ہے۔

Marfat.com

(74) بندے آپ نُوں پچھان

بندے آپ نُوں پچھان

جے تَیں اپنا آپ پچھاتا، سائیں دا مِلن اَسان
سوئنے دے کوٹ، رُوپہری چھجے، ہَر دِن جان مَسان
تیرے سِر تے جَم سازش کردا، بھانویں تُوں جان نہ جان
ساڈھے تِن ہَتھ مِلکھ تُساڈا، ایڈی تُوں تان نہ تان
سوئنا رُپا تے مال خزِینہ، ہوئے رہیا مِہمان
کہے حُسینؒ فقیر نِمانا، چھڈ دے خودی گُمان!

اُردو ترجمہ:

اے بندے! اپنے آپ کو پہچان۔ اگر تو نے اپنے آپ کو پہچان لیا تو اپنے رب تک رسائی حاصل کرلے گا۔ دُنیا کا مال و دولت اور سونے چاندی کے خزانے خُدا تعالیٰ کی عبادت و معرفت کے بغیر راکھ کے ڈھیر ہیں۔

اے غافل! تجھے خبر نہیں ہے کہ موت کا فرشتہ تیرے لیے مشکلات کے جال بُن رہا ہے۔

اے بندے! آخر کار تجھے قبر کی زمین ساڑھے تین ہاتھ ہی ملے گی مگر تو دُنیا کی زمین سمیٹنے میں لگا ہوا ہے۔ سونا، چاندی اور مال و دولت کے خزانے مہمانوں کی طرح آتے جاتے رہتے ہیں۔ شاہ حُسینؒ ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ اے بندے! اپنا آپ پہچان اور غرور اور تکبّر چھوڑ دے۔

Marfat.com

(75) سارا جگ جاندا

سارا جگ جاندا، سائیں تیرے مِلن دی آس وو
میرے مَن مُرادا ایہہ سائیاں، سَدا رہاں تیرے پاس وو
دَرشن دے دیا کر موکُوں، ہمراں میں سِاس گراس وو
کہے حُسین فقیر نمانا، توں صاحِب میں دَاس وو

اُردو ترجمہ:

اے محبوب! ساری دُنیا جانتی ہے کہ میں تیرے ملنے کی اُمید پر زندہ ہوں۔ اے میرے سائیں! میرے دل کی یہی مُراد ہے کہ میں ہمیشہ تیرے پاس رہوں اور تو صرف مجھے درشن کرا دیا کرے۔ میں ہر لمحہ تیرا ہی نام پکارتا ہُوں، تیری ہی عبادت میں مصروف رہوں۔ شاہ حُسینؒ ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ تو ہی میرا مالک ہے اور میں ایک ادنیٰ سا غلام ہُوں۔

Marfat.com

(76) ٹک بوجھ

ٹک بُوجھ مَن میں کَون ہے، سَہہ ویکھ آوا گون ہے
مَن اور ہے تَن اور ہے اور مَن کا وَسیلہ پَون ہے
بَندا بنایا جاپ نُوں، تُوں کیا لُبھانا پاپ نُوں
تَیں سہی کیہہ کیا آپ نُوں
اِک شاہ حُسینؒ فقیر ہے، تُسیں نہ آکھو پیر ہے
جگ چَلتا ویکھ وہیر ہے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تُو سانس کا آنا جانا دیکھ رہا ہے۔ ذرا غور کر کے بتا کہ تیرے دل میں کون سمایا ہوا ہے۔ من اور تن دونوں مختلف چیزیں ہیں مگر جو سانس آتی جاتی ہے من کے وسیلے سے آتی ہے۔ بندے کو تو خُدا تعالیٰ کی عبادت گزاری کے لیے پیدا کیا گیا ہے مگر تو نے گناہوں سے اپنا دل لُبھانا شروع کر دیا ہے۔ کیا تُو نے کبھی اپنی حقیقت بھی پہچانا ہے؟

شاہ حُ[illegible]ؒ ایک فقیر ہے اے لوگو! تُم اُسے پیر نہ کہو وہ بھی دُنیا میں قافلے کی دیکھا دیکھی چل رہا۔ [illegible]ور قافلے کا ہی ایک فرد ہے جسے سفر پر جانا ہوتا ہے۔

Marfat.com

(77) لِکھی لَوح قلم دی قادِر

لِکھی لَوح قلم دی قادِر، مائے موڑے سکنی ایں موڑ:

ڈولی پائے لے چلّے کھیڑے، نہ مینتھوں عذر نہ زور
رَانجھن سانوں ٹُنڈیاں پائیاں، دِل وِچ لگیاں شور
مچھی وانگوں میں پئی تڑفاں، قادِر دے ہتھ ڈور
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، کھیڑیاں دا کوڑا زور

اُردو ترجمہ:

اے میری ماں! خُدا کے بعد سب سے زیادہ محبت مجھے تُو ہی کرتی ہے۔ خُدا نے میری تقدیر لکھ رکھی ہے مگر تو میری تقدیر بدل سکتی ہے۔ خُدا بھی ماں کی دُعا قبول کرتا ہے۔ اے ماں! مجھے ڈولی میں ڈال کر کھیڑے لے کر جا رہے ہیں مگر میں تقدیر پر بے بس ہُوں، میرے پاس کوئی عذر نہیں، میں تقدیر کے لکھے کو قبول کر رہی ہُوں جبکہ میں رانجھے (محبوب) کے عشق میں گرفتار ہو چکی ہوں۔ دل میں اُس کی محبت سمائی ہوئی ہے جس کا اندر شور بپا ہوا ہے۔ مَیں مچھلی کی طرح تڑپ رہی ہُوں مگر میری محبت کی ڈور قادر (محبوبِ حقیقی) کے ہاتھ میں ہے۔ شاہ حُسین اپنے رب کا فقیر کہتا ہے کہ کھیڑے خواہ مخواہ جھوٹا زور لگا رہے ہیں۔

Marfat.com

(78) کیوں گُمان چَندونی

کیوں گُمان چَندونی! آخر ماٹی سٸیوں رَل جانا
ماٹی سٸیوں رَل جانا تے تاں سَر پَر دُنیا جانا
میر، مَلک، پاتشاہ، شہزادے، چوآ چَندن لاندے
خوشیاں وِچ رہن متوالے، ننگے پیَریں جاندے
لال اُبالی دَرگاہ صاحِب دِی، کہیں نہ چَلدا مانا
آپوں آپ جواب پچھیسی، کہے حُسین فَقیر نِمانا

اُردو ترجمہ:

اے میری جان! تو کِس بات کا گُمان وتکبر کرتی ہے۔ آخر کار تجھے مٹی میں مِل جانا ہے۔ مٹی میں مِلنا (موت) ایک حقیقت ہے۔ آخر کار دُنیا چھوڑ جانا ہے۔

بڑے بڑے امیر، بادشاہ اور شہزادے کتنی انمول خوشبوئیں لگاتے ہیں اور دُنیا کی عیش وعشرت میں مست رہتے ہیں، جب موت آتی ہے تو ننگے پاؤں اور خالی ہاتھ دُنیا سے جاتے ہیں۔ اللہ کی ذات بے نیاز و بے پرواہ ہے۔ وہاں کِسی کو دم مارنے کی مجال نہیں ہے۔ شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آخرت میں اپنے بندے سے اس کے اعمال کے بارے میں پُوچھے گا۔

Marfat.com

(79) گونکڑادِن چار گھڑے

گونکوادِن چار گھڑے، سئیاں کھیڈن آئیاں نی:

بھولی ماؤ نہ کھیڈن دیندی، ہنجو درد روائیاں نی

چنّد کے چاندن سئیاں کھیڈن، غافل عمر رہائیاں نی

ساہورڑے گھر اکبت جانا، جانن سبے سہرائیاں نی

کہے حسین فقیر نمانا، جنہاں چائیاں سو توڑ نبھائیاں نی

اُردو ترجمہ:

اے بندے! یہ دُنیا ایک مسافر خانہ ہے یہاں بڑا مختصر قیام ہوتا ہے۔ اس کی مثال ایسے ہے جیسے لڑکیاں کھیلنے کے لیے آئی ہیں اور کھیل کر چلی جائیں گی۔

بھولی بھالی ماں! مجھے کھیلنے نہیں دے رہی یعنی شریعت کی پابندیوں نے مجھے جکڑ رکھا ہے۔ میری آنکھوں میں درد بھرے آنسو جاری ہیں۔ چاندنی رات میں میری سکھیاں کھیل رہی ہیں اور میں غافل ہو کر اندھیرے میں پڑی ہوں۔ میرے ساتھی رات کو عبادت کر رہے ہیں جبکہ میں غفلت کی نیند سوئے ہوئے ہوں۔ سب جوان لڑکیاں جانتی ہیں کہ کل کو اُنھیں اپنے سسرال جانا ہے۔ سب لوگوں کو علم ہے کہ آخر کار اگلے جہاں سدھارنا ہے۔ شاہ حسینؒ عاجز فقیر کہتا ہے کہ جن لوگوں نے عشق حقیقی کا بار سر پر اُٹھایا ہے، وہ لوگ ہی توڑ نبھائیں گے اور کامیاب ہوں گے۔

Marfat.com

(80) گھر سوہن سئیاں ایڑیاں

گھر سوہن سئیاں ایڑیاں:

ہوڑھیاں ہٹکیاں رہن نہ مُولے، ڈُو نکھے چکو لٹیڑ یاں
کائیاں ٹھکیاں، کائی تہائی، کائے جگندیاں، کائے رتند رائی
کئیاں سکھیاں ڈنڈ مچائی، پنجاں بیڑی، ویہن لُوھائی
سَبھ گھر دیاں منجھ بھتیڑیاں
پنجے سکھیاں اِکو جیہیاں، حکم سنجوگ اُکٹھیاں ہوئیاں
جو پنجاں نُوں دھاگا پائے، سا سگھرائی کَنت رجھائے
کہے حُسینؒ بشری سئیاں، آئے پَون اُچیتڑ یاں

اُردو ترجمہ:

دُنیا کے اس بڑے گھر میں ہر سمت بڑی دلکشی ہے مگر کچھ لوگ روکنے اور منع کرنے کے باوجود ہرگز منع نہیں ہوتے۔ وہ اس دلکشی اور رنگین دُنیا میں کھو کر گناہوں کی دلدل میں پھنستے جاتے ہیں۔ اس دُنیا میں کچھ لوگ بھوکے پیاسے نادار

Marfat.com

ہیں، کچھ جاگتے اور کچھ سوئے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ نیک کام کم کرتے ہیں اور شور زیادہ کرتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جو اس دُنیا کی دلکشی میں بالکل نہیں کھوئے، انھوں نے اپنی خواہشوں کو دریا میں بہا دیا ہے اور اپنے نفس کو مار دیا ہے۔ اگرچہ وہ دُنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے سب جانتے ہیں مگر اس کی پروا نہیں کرتے ہیں۔

دُنیا میں جو لوگ اپنی خواہشوں پر قابو پر لیتے ہیں وہ اپنے رب کی رضا حاصل کر لیتے ہیں۔ شاہ حُسین کہتا ہے دُنیا میں بے شمار لوگ ایسے ہیں جن کو معلوم ہی نہیں کہ اچانک کسی بھی گھڑی انھیں اپنے رب کے حضور پیش ہونا ہے اور ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے اپنے رب کے حضور شرمندہ ہوں۔

Marfat.com

(81) راتیں سویں

راتیں سویں دینہیں پھردی تُوں دَتّیں:

تیرا کھیڈن نال پیار ہندو! کدی اُٹھ رام سمار ہندو!
ساہوریڑے گھر البت جانا، پیوریڑے دِن چار ہندو!
آج تیرے مُکلا رُو آئے رہے نہ کوئی بچار ہندو!
کہے حُسین فقیر سائیں دا، آوَن اِہی وار ہندو!

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تُو راتوں کو سویا رہتا ہے اور دن کا وقت فضول گھومنے پھرنے اور بے کار کاموں میں گزار دیتا ہے۔ کھیل کود اور دُنیا کی محبت میں کھو گیا ہے۔ کبھی تو نے سوچا کہ اُٹھوں اور اپنے پروردگار کا نام لُوں، اُس کی عبادت کروں۔

یہ دُنیا عارضی ہے۔ تجھے آخر کار اپنے خالقِ حقیقی سے ملنے کے لیے اگلے جہان سدھارنا ہے۔ اب وقت آنے والا ہے کہ فرشتے تجھے لینے آئیں گے اور تُو کوئی بہانہ نہیں کر سکے گا۔

شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ اس دُنیا میں ایک بار ہی آنا ہے اور پھر واپس نہیں آنا۔

Marfat.com

(82) اِک عرض نمانیاں دِی سُن چندِ نی

اِک عرض نمانیاں دِی سُن چندِ نی:

سُرت دا تانا، نِرت دا بانا، ہر ہر پٹیا وُن چندِ نی!
کاہے جھوریں تے جھکھ ماریں، رام بھجن بِن بازی ہاریں
جو بیجیا ای سو لُن چندِ نی
کاہے گربھیں ویکھ جوانی تیں جیہاں کیاں خان خوانی
کال لئیاں سبھ چُن چندِ نی
کہے حسینؒ فقیر گدائی، پچھی پُونی چرخا دے لُٹائی
شوہ نوں مِلنی ہیں مُن چندِ نی

اُردو ترجمہ:

اے میری جان! ہم عاجز فقیروں کی بات ذرا غور سے سُن۔ اپنے کردار کی تکمیل کے لیے عقل و ہوش اور شوق و عقیدت سے کام لے۔ کبھی تو اپنے کیے پر افسوس کرے ہے اور کبھی فضول اور بیہودہ باتوں میں تیری دلچسپی ہے۔ اپنے معبود کا

Marfat.com

نام لیے بغیر تجھے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ دُنیا میں جو کچھ تُو نے بویا ہے، وُہی کاٹے گا۔

اے بندی تو کاہے کو اپنی جوانی اور طاقت پر غور کرتا ہے۔ تیرے جیسے کئی صاحبِ شان وشوکت اور ٹھاٹھ باٹھ والے ہو گزرے ہیں۔ موت نے اُن سب کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر اپنے دامن میں لے لیا ہے۔

شاہ حُسین فقیر اور تیرے دَر کا منگتا کہتا ہے کہ اے بندے تُو اپنی زندگی کا سرمایہ اللہ کی راہ میں لُٹا دے کیونکہ اچانک کسی دن تجھے ہمیشہ کی زندگی مل جائے گی یعنی موت آ جائے گی۔

Marfat.com

(83) کدی سمجھ میاں مر جانا اِی

کدی سمجھ میاں مَر جانا اِی:

کوڑی سیج سوویں دِن راتیں، کوڑا طول وِہانا اِی،
ہڈّاں دا قلبوت بنایا، وِچ رکھیا بھَور رَبانا اِی
چار دِیہاڑے گوئل واسا، لد چلیو لبانا اِی
کہے حُسین فقیر مولیٰ دا، سائیں راہ نمانا اِی

اُردو ترجمہ:

اے بندے! کبھی تُو نے سوچا کہ ایک دن تُجھے مرنا ہے۔ تُو ایک دھوکہ دینے والی جھوٹی سیج پر سویا رہتا ہے۔ اس طرح تو آرام و استراحت میں اپنے دن رات گزار رہا ہے۔ تیری یہ لمبی عُمر ایسے ہی ایک دن پوری ہو جائے گی۔ اللہ نے ہڈیوں سے تیرا ڈھانچہ تیار کیا ہے اور اس ڈھانچے یعنی انسانی جسم میں روح ڈال دی۔ یہ دُنیا عارضی مقام ہے، تُجھے ایک خانہ بدوش کی طرح یہ مقام چھوڑ جانا ہے۔
شاہ حُسین رب کا فقیر کہتا ہے کہ مالکِ حقیقی کا راستہ اختیار کرنا ہے تو عاجزی اختیار کر لے۔ عاجزی ہی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔

Marfat.com

(84) سُن تُوں نی کال مَر یندا اِی

سُن تُوں نِی! کال مَر یندا اِی، ہَر بَھج لَے گا ہِک وَیندا ای
ڈُونگھے جَل وِچ مچھلی وَسدی، بھَے صاحِب دامَن نہیں رکھدی
اوس مچھلی نُوں جال ڈُھونڈیندا اِی
میر، مَلک، پاتشاہ، شہزادے، جھلدے نیزے، وَجدے واجے
اِک گھڑی فنا کریندا اِی!
کوٹھے، مَمٹ تے چوبارے، وَس وَس گئے کئی لوک وچارے
اِک پلک رَہن نہ دیندا اِی!
چڑی جِندڑی، کال سچانا، تِس دِن لائے بیٹھا ہے دھیانا
کہے حُسین فقیر نمانا، دُنیا چھوڑ آخر مَر جانا
نہ گوڑا مان کریندا اِی

اُردو ترجمہ:

اے بندے! ذرا غور سے سُن! موت کا سایہ تیرے سر پر منڈلا رہا ہے۔ اپنے رب کا نام ورد کر لے، تیرا وقت بڑی تیزی سے بیت رہا ہے۔

ڈونگھے پانی میں جو مچھلی آباد ہو، اُسے جال میں پھنسنے کا کوئی خوف و خطرہ نہیں

Marfat.com

ہوتا مگر جب اُس کی گرفتاری کا وقت آجائے تو جال پانی کی تہہ سے بھی نکال لیتا ہے۔ امراء، بادشاہ اور شہزادے جن کی طاقت کی مستی کے ڈنکے بج رہے ہوں۔ جب اللہ کی مرضی ہو تو ایک لمحے میں سب کچھ تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ عالی شان محلات، بالا خانے، بلند و بالا عمارات جس میں بڑے بڑے بلند پایہ لوگ زندگی گزار کر جا چکے ہیں، یہ سب لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر ایک لحہ بھی نہ رہ سکے۔

اے انسان! تیری زندگی ایک چڑیا کی مانند ہے اور موت چڑی مار کی طرح ہر دم تیرے پیچھے لگی ہوئی ہے۔

شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ اے انسان! تجھے دُنیا چھوڑ کر اگلی دُنیا میں جانا ہے، آخر مرنا ہے پھر غرور کس بات پر کر رہا ہے۔

Marfat.com

(85) مَن تَن دیساں تیرا تانا

مَن تَن دیساں تیرا تانا، مَینڈی جِندڑیئے نی!
صاحِب زادڑیئے نی، سَر پَر جاپیئے نی گُھم نہ آویئے نی!
تَن دیساں تیرا تانا
گندیاں گندیاں عمر وِہائی، نِکلیا سُوت پُرانا
کھڈی دیوچ جُلاہی پھاتی، نلیاں دا وَقت وِہانا
تانے پیٹے اِکو سُوتر، دُوتیاں بھاؤ نہ بھانا
چوسی پینسی چھڈ کراہیں، ہزاریں رَچھ پچھانا
تانا آندا، بانا آندا، آندا چرخا پُرانا
آکھن دی کجھ حاجت ناہیں، جو جانیں سو جانا
دَھرت آکاش وِچ وِتھ چتے دِی، تہاں شاہاں دا ٹھانا
سَبھ ویسے شیشے دا مندر، وِچ شاہ حُسینؒ نمانا

اُردو ترجمہ:

اے میری جان! اب میں تیری خاطر وہ کام کروں گی جس سے تجھے کامیابی حاصل ہو۔ اے میری لاڈلی جان! تو ایک بار رخصت ہوجائے گی تو دوبارہ لوٹ کر نہیں آئے گی اس لیے اب میں تیری خاطر تیری فلاح کے لیے کام کروں گی۔

Marfat.com

میں نے چرخہ کاتتے کاتتے عمر گزاری مگر سُوت ہی پُرانا تھا، اُس کا مجھے کچھ حاصل نہیں ہوا۔ میں کپڑا بُننے والے کی طرح کھڈی میں ہی پھنس کر رہ گئی ہُوں۔ یہاں پر ٹارگٹ پورا کیے بغیر وقت گزر گیا ہے۔ لمبائی اور چوڑائی کا سوتر تو ایک جیسا ہے مگر غیر لوگ اِس کی قدر کیا جانیں۔ چار سو سوت کے دھاگوں اور پانچ سو سوت کے دھاگوں کے کپڑے ڈہ برش ہی جانتا ہے جو اُن تاروں کو الگ الگ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ میں دُنیا میں ایک نحیف، کمزور سا جسم لے کر آیا۔ یہ سب کچھ مجھے کہنے کی ضرورت نہیں جو جاننے والا ہے سو وہی جانتا ہے۔ زمین اور آسمان کا فاصلہ بہت مختصر ہے۔ اسی میں بادشاہوں کا ٹھکانہ ہے یہاں سے بہت لوگ بلند مرتبہ حاصل کر چکے ہیں مگر شاہ حُسینؒ ایک عاجز فقیر اپنے مقام پر نہیں پہنچا۔

Marfat.com

(86) گل وو کیتی

گل وو کیتی ساڈے خیال پئی، گل پئی وو نبھاہی لوڑیئے!
شمع دے پروانے وانگوں، جلدیاں اَنگ نہ موڑیئے
ہاتھی، عشق، مہاوت، رانجھا، اَنکس دے دے ہوڑیئے
کہے حسین فقیر سائیں دا، لگوی پریت نہ توڑیئے

اُردو ترجمہ:

ہم تو روزِ اوّل کے کیے ہوئے وعدے کے پابند ہیں۔ وہ وعدہ ہمیں یاد ہے، ہم اپنا وعدہ پورا کریں گے۔ روزِ ازل سے تمام روحوں نے اپنے رب سے وعدہ کیا تھا کہ اے ہمارے رب تُو ہی ہمارا مالک و خالق ہے، اس وعدے کی لاج رکھنے کی ذمہ داری ہم پر لازم ہے۔ اب ہم شمع کے پروانے کی مانند جل جائیں مگر اپنے رب سے مُنہ نہیں موڑیں، ہمیں ہر خطرے کا سامنا کر کے اپنا وعدہ نبھانا ہے۔

ہاتھی اور عشق دونوں اپنے حال میں مست ہوتے ہیں۔ ہاتھی چلانے والا اور عاشق ان دونوں امتحانوں سے بڑی مشکل سے گزرتا ہے اور طرح طرح کی مصیبتیں برداشت کرتا ہے۔ شاہ حسینؒ رب کا فقیر کہتا ہے کہ کچھ بھی ہو جو پریت لگ جائے اُس کو توڑنا نہیں چاہیے اور لَو لگا کر نبھانا چاہیے۔

Marfat.com

(87) اِیہہ نِس وَس رہی دِل میرے

اِیہہ نِس وَس رہی دِل میرے، صُورت یار پیارے دِی
باغ تیرا، باغیچہ تیرا، میں بُلبُل باغ تُمہارے دِی
اپنے شَوہ نُوں آپ رِیجھاواں، حاجت نہیں پسارے دی
کہے حُسین فقیر نِمانا، تھیواں خاک دوارے دی

اُردو ترجمہ:

میرے پیارے محبوب کی صورت میرے دل میں روزِ ازل سے بسی ہوئی ہے۔ اے میرے محبوب! یہ باغ، باغیچے تیرے ہیں۔ میں تیرے باغ کا ایک بُلبُل ہوں۔ یہ دُنیا تیری ہے اور میں تیرا ذکر کرنے والا بندہ ہوں۔ مَیں اپنے محبوب کو خود ہی اپنی خوبیوں سے خوش کروں گا اور اپنے کردار سے اُس کی مرضی حاصل کروں گا۔ مجھے کسی اور سہارے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

شاہ حُسین ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ میں اپنے محبوب (حقیقی) کی چوکھٹ پر پڑی ہوئی خاک کی مانند ہوں یعنی میں اُس کا عاجز بندہ ہوں۔

Marfat.com

(88) کیہہ کرسی باب نمانی دا

کی کرسی باب نمانی دا: ۔

نہ اَساں کتیا، نہ اَساں تُنبیا، بَحرہ کیہا تانی دا
جَمدیاں تِل روون لگّے، یاد پیا دِن گھانی دا
گورنمانی وچ پوندیاں کیہیاں، ہوہوائیں تیریاں اِیتھے رہیاں
واس آیا وِچ وانی دا
کہے حُسین فقیر مولیٰ دا، آکھے سُخن حقانی دا

اُردو ترجمہ:

مجھ عاجز گنہ گار کے ساتھ میرا محبوب کیا سلوک کرے گا۔ نہ ہی میں نے کوئی نیک کام کیا ہے، نہ اپنے فرائض پورے کیے ہیں، پھر مجھے آخرت میں کیا حِصّہ مِل سکتا ہے یعنی جو کیا ہے بدلہ بھی وہی ملے گا۔ تِل جب پیدا ہوئے تو انھوں نے رونا شروع کیا کیونکہ انھیں معلوم تھا کہ ایک نہ ایک دن انھیں کولہو میں پسنا ہے۔ قبر میں جاتے ہوئے یہ معلوم ہوگا کہ تیری شان وشوکت سب کی سب یہاں رہ جائے گی۔ تجھے آخر کار اس اُجاڑ نگری یعنی قبر میں بسیرا کرنا پڑے گا۔

شاہ حُسینؒ رب کا فقیر کہتا ہے کہ اے بندے! سچی بات کر اور سچ کو اپنا شعار بنا۔

Marfat.com

(89) چُوہڑی ہاں دَربار دی

چُوہڑی ہاں دَربار دی:

دِھیان دِی چھجلی، گیان دا جھاڑُو، کام کرُودھ نت جھاڑ دِی

قاضی جانے سانوں حاکم جانے، ساتھے فارغ خطی وَگاری

کُل جانے، اُرمہتہ جانے، میں ٹہل گراں سرکاری دِی

کہے حُسین فقیر نمانا، طلب تیرے دیدار دی

اُردو ترجمہ:

مَیں اپنے محبوب کے دربار کی ادنیٰ سی خاکروب ہُوں۔ میں دھیان کے چھاج اور معرفت کے جھاڑو سے حرص و ہوا اور لالچ کی گرد جھاڑ رہی ہُوں۔ قاضی، حاکم ہر کوئی جانتا ہے کہ میں نے دُنیا کے تمام فضول کام ترک کر کے محبوب کے در کی غلامی کر لی ہے۔

بارگاہِ محبوب کے عہدے دار اور دربار کے کارندے سب جانتے ہیں کہ میں تو اپنے محبوب کی خدمت گزاری میں ہر لحہ مصروف ہُوں۔ شاہ حُسین رب کا فقیر کہتا ہے کہ میں سب کچھ اس لیے کر رہا ہوں کہ مجھے اپنے محبوب کا دیدار نصیب ہو۔ مَیں اپنے محبوب کے دیدار کا طالب ہُوں۔

Marfat.com

(90) ڈھولا

آؤ سئیو رَل دیو نی ودھائی، میں ور پایا رانجھا ماہی
آؤ کُوے گل جھومر پاؤنی، آؤ کُوے رَل رام دھیاؤنی
مان لے گلیاں بابل والیاں، وَت نہ کھیڈن ویسی، ماؤنی
ساڈا جیو ملن نوں کردا، سُنجا لوک بخیلی کردا
سانوں مِلن دا پہلوا چاؤنی
سیّاں وَسن رنگ محلیں، چاؤ جنہاں دے کھیڈن چلّی
ہتھ اٹیرن رہ گئی چھلّی، وَر مُکلاوو بیٹھے آؤ نی
اُچے ٹبّل پینگھاں پیّاں، سُہ سیّاں مِل جھوٹن گیّاں
آپو اپنی گئی لنگھاؤ نی
کہے حُسین فقیر نماناں، دُنیا چھوڑ آخر مَر جانا
کدی تاں اندر جھاتی پاؤنی

اُردو ترجمہ:

آؤ سکھیو! محبوب کے عشق کا طوق گلے میں ڈال کر جھوم جھوم کرناچیں اور اُسی کے نام کے گُن گائیں۔

Marfat.com

ہمارا دل چاہتا ہے کہ باپ کی گلیوں میں نازوادا سے کھیلیں کودیں مگر ماں ہمیں کھیلنے کودنے سے روکتی رہتی ہے اور اگلے گھر سدھارنے کی تلقین کرتی رہتی ہے۔

ہمارا دل محبوب سے ملنے کو کرتا ہے مگر بغض رکھنے والے کم ظرف لوگ ہماری راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ ہمیں تو اپنے محبوب سے ملنے کی خواہش ازل سے ہے۔

آؤ سکھیو! جھوم جھوم کرناچیں اور اُسی کے نام کے گُن گائیں۔

میری کچھ سکھیاں محلوں میں عیش وعشرت کی زندگی گزار رہی ہیں جن کو دیکھ کو مجھے بھی شوق ہو رہا ہے کہ میں بھی ایسے کام کروں جن کی بدولت مجھے بھی ایسی ہی کامیاب زندگی ملے۔

اب چوکھٹ پر فرشتے آ بیٹھے ہیں اور مَیں سوت کاتنے میں معروف ہوئی ہُوں۔ ابھی میں تے تیاری نہیں کی۔ اونچے پیپل کے درخت پر جھولا لگا ہوا ہے اور میری سکھیاں مِل کر جھولا جھول رہی ہیں۔ انھوں نے اپنی اپنی باری پُوری کر لی ہے۔

آؤ سکھیو! جھوم جھوم کرناچیں گائیں اور اپنے محبوب کا نام جپیں۔ شاہ حُسین فقیر عاجز کہتا ہے کہ یہ دُنیا چھوڑ کر اگلے جہاں سدھارنا ہے یعنی آخر کار مر جانا ہے، پھر اس دُنیا میں کیوں اِس قدر کھو گئے ہو۔ آؤ ساتھیو! گلے میں محبوب کے عشق کا طوق ڈال کر جھوم جھوم کرناچیں اور اُسی کے گُن گائیں۔

Marfat.com

(91) دِن چار چُوگان مَیں کھیل کھڑی ویکھاں

دِن چار چُوگان مَیں کھیل کھڑی ویکھاں، کون جِتّے بازی، کون ہارے
گھوڑا کون کا چاک چالاک چَالے، ویکھاں ہاتھ ہمّت کرکون ڈارے
اِس جیو پر بازیاں آن پَئیں، ویکھاں گوَے میدان میں کون مارے
ہائے ہائے جہان پُکارتا ہے، سَمجھ کھیل بازی شاہ حُسینؒ پیارے

اُردو ترجمہ:

مَیں تماشائی کی طرح پولو کا کھیل دیکھ رہا ہُوں۔ دُنیا میں مَیں اس مختصر زندگی کا کھیل دیکھ رہا ہُوں کہ کون بازی جیتے گا اور کون بازی ہارے گا۔ یہاں پتہ چلتا ہے کہ کِس کا گھوڑا تیز رفتار اور ہوشیار ہے اور کون اپنی طاقت سے گھوڑے کو اپنی مرضی کے مطابق چلا سکتا ہے۔ زندگی کا بھی اسی طرح کا کھیل ہے۔ دیکھیے انسانوں کے اس میدان میں کون بازی لے جائے گا، کون کامیابی سے زندگی گزارے گا یا کون ناکام زندگی گزارنے پر آہ وفریاد کرے گا۔

شاہ حُسین کہتا ہے کہ اے بندے! تُو دُنیا کا کھیل ذرا سنبھل کر کھیل تاکہ تجھے پچھتانا نہ پڑے۔

Marfat.com

(92) پیارے بن راتاں ہوئیاں وڈیاں

پیارے بن راتاں ہوئیاں وڈیاں

رانجھن جوگی مَیں جوگیانی، کملی کر کر سدّی آں
ماس جھڑے، جھڑ پنجر ہویا، کوکن لگیاں ہڈیاں
میں ایانی نیہوں کیہہ جاناں، برہوں تناواں گڈیاں
کہے حسین فقیر سائیں دا، دامن تیرے میں لگیاں

اُردو ترجمہ:

محبوب کی جُدائی میں رات گزارنا بھی ایک طویل عرصے سے کم نہیں ہے، یہ وقت بڑی مُشکل سے گزرتا ہے۔

میرا رانجھا جوگی ہے اور مَیں، اس کی محبت میں جوگن بن گئی ہُوں۔ اب مجھے لوگ دیوانی کہہ کر پُکارتے ہیں۔ محبوب کی جُدائی میں میرا جسم سوکھ گیا ہے اور ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ گیا ہے۔ میری ہڈیاں آپس میں کڑکڑ ٹکرانے لگ گئی ہیں۔

میں ایک کم عمر نادان ہُوں۔ مجھے عشق و محبت کی کیا سمجھ ہے؟

محبوب کی جُدائی نے مجھے پتنگ کی ڈور کی طرح کھینچا ہوا ہے، جدائی کا غم مُجھ پر مکمل طور پر غالب آچکا ہے۔

شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ اے محبوبِ حقیقی مَیں نے تیرا دامن تھام لیا ہے، تیرے عشق میں گرفتار ہو چُکا ہوں۔

Marfat.com

(93) گھڑی اِک دے مَجمان مُسافر

گھڑی اِک دے مَجمان مُسافر، پِچھیاں تاں رہسن جائیں
کوناں دے سِکدار سُنیدے، اکھیں دِسدے ناہیں!
چھوڑ تکبّر پکڑ حَلیمی، کوئے کہیں دا ناہیں
کہے حُسینؒ فقیر نِمانا، ہَر دَم سائیں سائیں

اُردو ترجمہ:

اے گھڑی پل کے مہمان! اے مُسافر! دُنیا کا سب کچھ دُنیا میں ہی رہ جائے گا۔ بڑے بڑے مضبوط قلعوں کے حکمران جن کا نام سُنا جاتا ہے مگر وہ کہیں نظر نہیں آتے۔

اے انسان! تکبّر کرنا چھوڑ دے اور عاجزی وانکساری اپنا شعار بنا لے۔ دُنیا میں کوئی کِسی کا نہیں ہے ہر کوئی کسی نہ کسی مطلب کا دیوانہ ہوتا ہے۔

شاہ حُسین عاجز فقیر ہر دم اپنے مالک کا نام لیتا رہتا ہے۔ اے بندے! تُو بھی اپنے مالک کا نام وِرد کرتا رہ۔

Marfat.com

(94) دو یار جنہاں نوں عشق

دو یار جنہاں نوں عشق، تینہاں کتّن کیہا!
البیلی کیوں گتے؟
لگا عشق چھٹی مصلاحت، وسریاں پنج ستے
گھائل مائل پھرے دِوانی، چرخے تند نہ گھتے
میری تے ماہی دی پریت چروکی، جاں سرآ ہے نہ چھتے
کہے حسین فقیر نمانا، نین سائیں نال رتے

اُردو ترجمہ:

جو اپنے محبوب سے عشق کر چکی ہو، اُسے چرخہ کاتنے کی ضرورت کیا رہ جاتی ہے۔ جو محبوب حقیقی کا عاشق ہو اُسے ظاہری عبادت اور بندگی کرنے سے کیا غرض۔

جو محبوب کی چہیتی ہو اُسے چرخہ کیونکر کاتنا ہے؟

جب عشقِ حقیقی ہو جائے تو گن گن کر نمازوں کی مصلحت اُٹھ جاتی ہے۔ بندہ ہر دم اُسی کی عبادت اور بندگی میں مشغول ہو جاتا ہے۔ عشق کی راہ میں دیوانہ ہو کر پھرتا ہے۔ نمازیں اُس کے نزدیک صرف فرائض ہیں مگر وہ اپنے محبوب کی خاطر تن من دھن سب کچھ قربان کر چکا ہوتا ہے۔

میری اور میرے محبوب کی محبت تو ازل سے ہوئی ہے۔ شاہ حسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ میری آنکھیں اب میرے محبوب کی آنکھوں میں رنگی جا چکی ہیں۔ میرا سب کچھ میرے محبوب کا ہے۔

Marfat.com

(95) اِیہو ہُندی ہے گل

اِیہو ہُندی ہے گل، سجن نال میلا کریئے:

خوار پڑا، مِتر رانجھن، سارے باہلیئے نیں تریئے
بھوساگر بکھڑا اَت بھاری، سادھاں دے نیڑے چڑھیئے
سائیں کارن جوگن ہوواں، کریئے جو کُجھ سَریئے
لکھ ٹکا شیرینی دیواں، جے شَوہ پیارا وَریئے
مِلیا یار ہوئی رُوشنائی، دَم شُکرانے دا بھریئے
کہے حُسین حیاتی لوڑیں، تاں جیوندیاں ہی مَریئے

اُردو ترجمہ:

اب مجھ پر یہی لازم ہو چکا ہے کہ محبوب کا وصل ہو جائے اس قدر بے قراری کا حل تو یہی ہے۔ محبوب (محبوبِ حقیقی) کا ٹھکانہ بہت دُور ہے۔ وہاں تک پہنچنے کے لیے سامانِ سفر باندھنا ضروری ہے۔ محبوب کی راہ میں جائیں تو راستے میں خوفناک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر پار کرنے کے لیے درویشوں کی کشتی میں سوار ہونا، ان کی صحبت اختیار کرنا ایک واحد ذریعہ ہے۔ میں نے محبوب کی خاطر جوگی کا روپ دھار لیا ہے۔ میرا یہ فعل سراپا اُسی کے لیے ہے۔ اگر مجھے محبوب کی خوشی و رضا حاصل ہو تو لاکھوں کی مٹھائی تقسیم کروں اور میری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہے۔

اگر مجھے محبوب کا وصل نصیب ہو تو میرے چودہ طبق روشن ہو جائیں گے۔ میرے اندر روشنی ہو جائے گی اور میں ہر دم اُس کا شکر ادا کرتا رہوں گا۔

اللہ کا فقیر شاہ حُسین کہتا ہے کہ اے بندے! اگر ابدی زندگی چاہتا ہے تو مرنے سے پہلے مر جا یعنی اپنے نفسِ لَمّارہ کو مار ڈال۔

Marfat.com

(96) سائیں سائیں کریندیاں

سائیں سائیں کریندیاں، ماں پیو ہوڑیندیاں کوئی نہ ہوڑا لا لیو
دل گھر وچن گیہاوے ماہیا
میرے نوں عشق چروکا آیا، جان آہی دُدھ واتی
وچ پنگھوڑے دے پئی تڑفے، ویدن رتی نہ جاتی
برہوں قصائی تن اندر وڑیا، گھن گہاوتی کاتی!
سئیاں وڑھیاں دی زحمت جاوے، جے رانجھن پاوے جھاتی
چھلت پئی تن رانجھن والی، محرم ہوئے سو اِی پچھے
لکھ لکھ سوئیاں تے لکھ نیرن، لکھ زنبوراں مکھے
لکھ لکھ مُلّا تے لکھ قاضی، لکھ علم پڑھے پڑھ مکے
جے تک رانجھا درسن دکھاوے، تاں ہیر عذابوں چھٹکے
شاہ حسینؒ سُناوے، رانجھے باجھوں برہوں ستاوے
جے مِلساں تاں شانت آوے

اُردو ترجمہ:

اپنے رب کا ذکر کرتے ہوئے ماں باپ بھی روکیں تو اس کا خیال نہ کر اور اپنے رب سے لو لگائے رکھ۔ عشق حقیقی اختیار کر اور واپسی کا رستہ بھول جا۔ سچا عشق ازل

Marfat.com

سے ہوتا ہے۔ ہیر کو ازل سے عشق ہو گیا تھا جب اُس کے دودھ پینے (بچپن) کا زمانہ تھا وہ پنگھوڑے میں بھی عشق کی تڑپ رکھتی تھی۔ جن لوگوں کو عشق ہو جاتا ہے وہ ابتداء میں ہی اپنے محبوب کے لیے تڑپتے ہیں، انھیں عشق کی راہ کی دشواریوں کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔

عاشق کے لیے محبوب ایک قصائی کی حیثیت بھی رکھتا ہے مگر عاشق اپنی گردن ہر لمحہ محبوب کی چھری کے لیے تیار رکھتا ہے۔ وہ محبوب پر قربان ہونے کے لیے تیار رہتا ہے۔ اگر محبوب نظرِ کرم فرما دے تو عاشق کی کئی سالوں کی برداشت کی ہوئی تکلیفیں ایک پل میں غائب ہو جاتی ہیں۔ محبوب نے جو ہجر کا زخم دیا ہے وہ خود ہی اس پر مرہم کر سکتا ہے۔ جس نے آگ لگائی ہے وہی بُجھا سکتا ہے جو ہجر کا تیر سینے میں گھونپا ہے وہ کسی اور کے نکال کر باہر لانے کے بس کی بات نہیں۔ بے شک لاکھ طرح کے طریقے ناخن، پلاس اور جمور استعمال کیے جائیں، بے سود ہیں۔

لاکھ مُلا، قاضی اور مصلح پڑھ پڑھ اپنے علم کا کرشمہ دکھاتے رہے مگر تھک گئے۔

اگر محبوب درشن دے دے تو میرا یہ ہجر کا عذاب ختم ہو جائے گا۔

شاہ حُسین کہتا ہے کہ محبوب کے بغیر ہجر کا دُکھ بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اگر وصل ہو جائے تو ہی اطمینان آئے گا۔

Marfat.com

(97) اَگے نیں ڈُونگھی

اَگّے نیں ڈُونگھی، میں رِکت گُن لنگھساں پار:

رات اَندھیری پَندھ دُراڈا، ساتھی نہیئوں نال
نال ملاح دے اَن بَن ہوئی اوہ سچّے میں کوڑو کوڑی
کِیں دَر کریں پُکار
سبھناں سئیاں شوہ رَاویاں، میں رہ گئی بے تکرار
کہے حُسین فقیر نمانا، میں رونی آں وقت گزار

اُردو ترجمہ:

میرے سامنے گہرا دریا ہے اور مجھے کِس بھرتے پر پار اُترنا ہے۔ رات بھی اندھیری اور سفر بھی طویل ہے۔ اس دشوار گزار سفر میں کِسی کا ساتھ بھی میسّر نہیں ہے۔ ملاح (مرشد) سے بھی اَن بن ہے جبکہ میں جھوٹا اور وہ سچّا ہے۔

اب میں کِس کے دَر پر مدد مانگنے جاؤں۔ میرے سب ساتھیوں نے اپنے محبوب کی خوشی و رضا حاصل کر لی ہے مگر میں نے اس کی خوشی اور رضا پانے کی کوشش ہی نہیں کی۔

شاہ حُسینؒ عاجز فقیر کہتا ہے کہ مَیں نے فضول کاموں میں وقت گزار دیا ہے اور پچھتا رہا ہُوں، آہ و فریاد کر رہا ہُوں۔

Marfat.com

(98) منتیں دینی آں

منتیں دینی آں بال ایانے نوں:

پنجاں ندیاں دے موڈھ آئیوں گیہا دو مہانے نوں
دارو لایاں لگدا ناہیں، پچھنی آں وید سیانے نوں
سیاہی گئی سفیدی آئی آ، کیہہ ہوندا وقت وہانے نوں
کہے حسین فقیر سائیں دا، کیہہ جھرنا ایں رب دے بھانے نوں

اُردو ترجمہ:

میں اپنے نادان دل کو سمجھا رہی ہوں کہ تو پانچ نفسانی خواہشوں میں پھنس کر رہ گئی ہے۔ اس میں میرے مرشد کا کیا قصور ہے کہ میں اُس کو الزام دے رہی ہے۔ میں اس مرض کا علاج کرتی ہوں مگر کوئی دوا کارگر ثابت نہیں ہوتی۔ اب مجھے کسی بڑے حکیم (راہنما) سے اِس کا حل پوچھنا چاہیے۔ جوانی تو اب گزر گئی ہے اور بڑھاپا آ گیا۔ یہ وقت کتنی جلدی گزر گیا اور پتہ بھی نہیں چلا۔

شاہ حسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ رب کے کیے پر پچھتانا کیسا؟

جو اُس کی رضا ہو وہی ہوتا ہے۔

Marfat.com

(99) گھولی ونجاں سائیں تیں تھوں

گھولی ونجاں سائیں تیں تھوں، حال ساڈھے دے محرم سجنا!
کدی تاں درس وکھال پیاریا، سدا سوہارا پڑدے کجنا
ایہو منگ لیتی تیں کولوں، پل پل بڑھے تساں ول لگنا
کہے حسین فقیر نمانا، ہر دم نام تساڈے رجنا

اُردو ترجمہ:

اے میرے محبوب! میں تجھ پر قربان جاؤں، تُو ہی میرے دل کے حال کا محرم ہے۔ اے پیارے کبھی تُو مجھے اپنا درشن دے، تو ہمیشہ ہی میرے عیبوں پر پردہ ڈالتا ہے۔ میں تُجھ سے یہی مانگ رہی ہوں کہ میری محبت پل پل تُجھ سے بڑھتی جائے۔ شاہ حُسینؒ ایک عاجز فقیر کہتا ہے کہ میں ہر لمحہ تیرے نام کا ورد کرتا ہوں۔ تیرے نام کے ورد سے دل کو اطمینان ملتا ہے۔

Marfat.com

(100) ہُن کھیڈن بھائے اَساڈے

ہُن کھیڈن بھائے اَساڈے، دِتا جی رَبّ آپ اَسانوں
اِک روندے روندے گئے، اِک ہَس رَس لے گئے گوئے مَیدانوں
چھوڑ تکبّر پکڑو حلیمی کیہہ وَٹیو اِی خُودی گمانوں
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، صحیح سلامت چلّے جہانوں

اُردو ترجمہ:

اب ہمیں کھیل بہت بھاتا ہے۔ رب تعالیٰ نے ہمیں ایسا جی (دل) دے رکھا ہے جسے خوش کرنے کے لیے دُنیاوی کھیل میں کھو گئے ہیں۔ دُنیا ایک کھیل ہے۔ کچھ لوگ یہ کھیل کر دُنیا سے روتے روتے زندگی گزار گئے اور کچھ لوگ خوش وخرم رہ کر کامیاب زندگی گزار گئے۔

اے بندے تکبّر چھوڑ دے اور عاجزی وانکساری کو اپنا شعار بنا۔ غرور وتکبّر سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اور نہ ہی اب تک اس سے کسی کو کچھ حاصل ہوا ہے۔ شاہ حُسینؒ رب کا فقیر کہتا ہے کہ جو لوگ عاجزی وانکساری سے زندگی گزار گئے، وہ دُنیا سے کامیاب وکامران لوٹے۔

Marfat.com

(101) مُشکل گھاٹ فقیری دا وو

مُشکل گھاٹ فقیری دا وو

پائے کٹھالی، دُرمت گالی کرم جرائے شریری دا وو
چھوڑ تکبری، پکڑ حلیمی، راہ پکڑو شیری دا وو
کہے حُسینؒ فقیر نمانا، دفتر پاڑ دے پیری دا وو

اُردو ترجمہ:

فقیری کا مقام بہت مُشکل ہے دریا میں اُترنا کوئی آسان کام نہیں۔ اس منزل کے لیے عقل کو عشق کی کٹھالی میں ڈال کر پگھلانا پڑتا ہے اور بدن کو عشق کی آگ میں ڈال کر کندن بنانا پڑتا ہے۔

اے لوگو! تکبر وغرور چھوڑ دو، عجز وانکساری کی راہ اختیار کرو اور اپنی زبان میں نرمی اور مٹھاس پیدا کرو۔

شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ جو تم نے اپنے آپ کو بڑا سمجھ رکھا ہے، اس پیری کو ختم کر دو اور فقیری اپناؤ جو اللہ کو پسند ہے۔

Marfat.com

(102) جینہاں کھڑی نہ کیتی میری ڈولڑی

جینہاں کھڑی نہ کیتی میری ڈولڑی، اِنی ہے ماں دوش کُہاراں نُوں
ٹولوں تینڈے رَاہی لَدلَد ویندے، تیں اَجے نہ بدّھا بھاراں نُوں
اِک لَد چلّے اِک بنّھ بیٹھے سَون اُٹھائے ساڈیاں بھاراں نُوں
سِر تے موت کھڑی پُکارے مَن لوچے باغ بَہاراں نُوں
کہے حُسینؒ فقیر نِمانا، کوئی مُڑ سمجھا وو اِینہاں یاراں نُوں

اُردو ترجمہ:

اے میری ماں! جن کہاروں نے میری ڈولی اُٹھائی اور پل بھر کے لیے بھی نہیں رُکے قصور تو اُن کہاروں کا ہے یعنی فرشتوں کا قصور ہے جن کی وجہ سے میرے جنازے کو پل بھر نہیں روکا گیا، موت کسی کا انتظار نہیں کرتی۔

اے بندے! تیرے قریب سے لوگ مر مر کر جا رہے ہیں اور تُو نے ابھی تک سامانِ سفر تیار نہیں کیا۔ کیا تجھے آخرت کی کوئی فکر نہیں ہے؟

کچھ لوگ تو سامان سفر باندھ کر چلے گئے اور سامان باندھے ہوئے انتظار کر رہے ہیں۔ ہر کوئی اپنے سامان باندھنے کا ذمہ دار ہے، ہمارا بوجھ کوئی نہیں اُٹھائے گا۔

ہر کسی کے سر پر موت کھڑی آوازیں دے رہی ہے مگر انسان کا دل دُنیا کی عیش و عشرت کی خواہش میں لگا ہوا ہے۔ شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے کوئی ہے جو ان دُنیا والوں کو یہ سمجھا دے کہ موت سب کے سر پر کھڑی ہے۔

Marfat.com

(103) میاں گل سُنی نہ جاندی سچّی

میاں گل سُنی نہ جاندی سچّی

سچّی گل سُنیوے کیوں کر، کچّی ہڈّاں وِچ رچّی
سچّی گل سُنی تِنہاں، چِنگ جِنھاں تن مچّی
پڑدا ساڑ ڈِتّو نیں پریتم، دُوت موئے سَڑ بچّی
زہری ناگ پھرن وِچ گلیئیں، جیہڑی سَو ہ لڑ لگی بچّی
کہے حُسینؒ سُہاگن سائی، جو رَگل تھیں وَاندی نچّی

اُردو ترجمہ:

اے میاں! دُنیا والوں میں سچی بات سننے کا حوصلہ کب ہے۔ یہاں پر سچی بات کون سنتا ہے۔ کوئی سچی بات کیونکر سنے گا جبکہ جھوٹ ان کی ہڈیوں میں رچ بس گیا ہے۔ سچی بات تو انھوں نے سُنی اور سچ کا نعرہ بلند کیا جنھوں نے اپنے تن بدن کو عشقِ حقیقی کی آگ میں پھونک ڈالا تھا۔ انھوں نے اپنے اور محبوب کے درمیان حائل پردے کو اپنے عشق کے جذبے سے ختم کر دیا اور اُن کے حاسد خود اپنی آگ میں جل کر مرتے رہے۔ دُنیا کے اندر انسان کئی روپ ڈال کر نفسانی خواہشات لیے زہریلے ناگوں کی طرح پھر رہا ہے، صرف وہ لوگ ہی بچ پائے ہیں جو محبوب حقیقی کے صحیح معنوں میں عاشق ہیں۔

شاہ حُسین کہتا ہے کہ اللہ کے ہاں برگزیدہ وہ ہے جس نے مٹی کے جسم سے الگ ہو کر روح کی سلامتی چاہی اور سرخرو ہوا۔

Marfat.com

(104) مائے نی میں کنہوں آکھاں

مائے نی مَیں کنہوں آکھاں، دَردوِچھوڑے دا حال

دُھوَاں دُھکھے میرے مُرشد والا، جاں پھولاں تاں لال
سُولاں مار دیوانی کیتی، برہوں پیا ساڈے خیال
دُکھاں دی روٹی، سُولاں دا سَالن، آہیں دا بالَن بال
جنگل بیلے پھرے ڈھونڈیندی، اَجے نہ پائیو لال
کہے حُسینؒ فقیر نمانا، شوہ ملے تاں تھِیواں نہال

اُردو ترجمہ:

اے میری ماں! میں وچھوڑے کی دُکھ بھری کہانی کسے جا کر سناؤں۔ میرے اندر میرے مُرشد کی جُدائی کی آگ جل رہی ہے اور دُھواں نکل رہا ہے۔ جب بھی ہاتھ پاؤں ماروں تو انگارے بھڑکتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مجھے ہجر کے کانٹوں

Marfat.com

نے زخمی کر کے بے حال کر دیا ہے، میں دیوانی ہو گئی ہوں اور ہر لمحہ پیا کی جُدائی کا خیال مارے جا رہا ہے۔

میں نے دُکھوں اور مصیبتوں کو روز مرّہ کے لیے روٹی سمجھا ہوا ہے، ہجر کے درد میں جو ٹیس نکلتی ہے اس کو سالن اور ہجر کی آہیں ایندھن کے طور پر استعمال کر کے روشنی حاصل کی۔ یہی میری زندگی کا حاصل ہے۔ یہ سب کچھ محبوبِ حقیقی سے جلد قرب حاصل کرنے کے لیے کر رہی ہوں۔ اس طرح میں جنگل اور بیابانوں میں اپنے محبوب کی تلاش میں دیوانوں کی طرح پھر رہی ہوں۔

شاہ حُسین فقیر عاجز کہتا ہے کہ جب مجھے محبوب کا قرب حاصل ہو تو میں تبُ ہی سُرخرو ہو گیا۔ میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں رہے گی۔

Marfat.com

(105) مائے نی میں بھئی دیوانی

مائے نی میں بھئی دیوانی، دیکھ جگت میں شور!

اِکناں ڈولی، اِکناں گھوڑی، اِک سوے اِک گور!

تکے پیریں جاندڑے ڈٹھے، جن کے لاکھ کروڑ

اِک شاہ، اِک دِلدّری، اِک سادھو، اِک چور

کہے حسینؒ فقیر نمانا، بھلے اساتھوں ڈھور

اُردو ترجمہ:

اے میری ماں میری ہمراز! میں تو دُنیا کا شوروغل، افراتفری دیکھ کر دیوانی ہوگئی ہوں۔ دُنیا ایک عجیب تماشا ہے یہاں پر کچھ لوگ پالکی میں اور کچھ گھوڑی پر سواری کرتے ہیں۔ یہاں پر کچھ لوگوں کو چِتہ میں جلا دیا جاتا ہے اور کچھ کو قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے۔

یہاں پر جو لوگ لاکھوں کروڑوں کی جائیداد کے مالک تھے، جب دُنیائے فانی سے گئے تو ہاتھ خالی اور پاؤں ننگے تھے۔

دُنیا میں کوئی بادشاہ ہے اور کوئی مُفلس، کوئی قطب اور کوئی چور۔ یہ کیا رنگ برنگی دُنیا ہے۔ اس کو دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ شاہ حُسینؒ عاجز فقیر کہتا ہے ہم اپنے مالک کے حکم کے مطابق زندگی نہیں گزارتے، ہم سے تو ڈھور ڈنگر (مویشی) بہتر ہیں۔

Marfat.com

(106) شلوک

ساجن تُمرے روسڑے، موہے آدر کرے نہ کوئے
دُر دُر کرن سہیلیاں، میں تُر تُر تاکوں توئے

اُردو ترجمہ:

سب مجھے یہی کہتے ہیں کہ تیرا محبوب تجھ سے ناراض ہو گیا ہے اس لیے کوئی بھی میری عزت وقدر نہیں کرتا۔ میرے ساتھی عزیز سب مجھے محبوب کی ناراضگی پر لعن طعن کرتے ہیں اور مَیں ٹکٹکی باندھ کر دیوانوں کی طرح محبوب پر نظر لگائے ہوئے ہُوں کہ کب میرا محبوب میری طرف نظرِ کرم کرے۔

Marfat.com

(107) ساجن رُٹھڑا جاندا وے

ساجن رُٹھڑا جاندا وے، میں بھُلّی آں وے لوکا!
ساجن میںڈڑا، وے میں ساجن دی کارن میں جُلّی آں وے لوکا
جے کوئی ساجن آن مِلاوے، بنّدی تس دی اُنملی آں وے لوکا
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، مِلے تاں میں پھُلّی آں وے لوکا

اُردو ترجمہ:

اے لوگو! میرا محبوب مجھ سے رُوٹھا جا رہا ہے، پتہ نہیں مجھ سے کیا بھُول ہو گئی ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ محبوب میرا ہے اور میں محبوب کی ہوں اس لیے میں اُس کی راہ پر چل نکلی ہُوں۔

کوئی ایسا ہے جو میری رہبری کرے اور مجھے میرے محبوب سے مِلا دے تو میں بغیر کسی معاوضے اس کی غلام و کنیز ہوں، اس کی خدمت کروں گی۔

شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ اگر مجھے محبوب حقیقی کی قربت نصیب ہو تو مَیں خوشی کے مارے پھولے نہیں سماؤں گا۔ میری خوشی کی کوئی حد نہیں ہو گی۔

Marfat.com

(108) بُریاں، بُریاں، بُریاں وے

بُریاں، بُریاں، بُریاں وے، اَسیں بُریاں وے لوکا!
بُریاں کول نہ بہو ڈھے
تیراں تے تلواراں کولوں، تِکھیاں بِرہوں دیاں چھریاں وے لوکا
لدّ سجن پردیس سدھائے، اَسیں وِداع کر کے مُڑیاں وے لوکا
جے تُوں تخت ہزارے دا سائیں، اسیں سیالاں دیاں کُڑیاں وے لوکا
سانجھ پات کا ہوں سوں ناہیں، ساجن کھوجن اسیں! اُڑیاں وے لوکا
جنہاں سائیں دا ناؤں نہ لِتّا، اوڑک تُوں اوہ جھریاں وے لوکا
اَساں اَوگُن. ہاریاں جیہے، کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا
صاحِب سیئوں اسیں جُڑیاں وے لوکا

اُردو ترجمہ:

اے لوگو! ہم بُرے ہیں ہم ہی بُرے ہیں تم ہم جیسے گناہ گاروں کی صحبت میں مت بیٹھو۔ جُدائی کی چھریاں تیروں اور تلواروں سے بھی زیادہ تیز ہوتی ہیں، اِن کا زخم زیادہ گہرا ہوتا ہے۔

Marfat.com

ہمارا محبوب پردیس سدھار گیا ہے اور ہم خود اُن کو رُخصت کر کے آئے ہیں۔

اب وُہ ہم سے دُور چلا گیا ہے شاید اس میں بھی ہماری ہی کوئی خطا ہے۔

اے محبوب! اگر تو تخت ہزارے کا مالک ہے تو یہ سمجھ کہ ہمارا عشق بھی کم نہیں، ہم بھی سیالوں کی باسی ہیں۔ ہمارے عشق میں بھی ہیر کا سچا جذبہ موجود ہے۔ ہمیں شام اور سویرے کی کوئی خبر نہیں ہے، ہم محبوب کی تلاش میں دن رات ایک کئے ہوئے ہیں۔

جن لوگوں نے اپنے محبوب کا نام دم دم نہ پکارا، اُس کا ذکر نہیں کیا، آخر کار انھیں پچھتانا پڑا۔ شاہ حُسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ ہم گنہگاروں کا رشتہ محبوبِ حقیقی سے جُڑا ہوا ہے، ہمیں کیا فکر ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

(109) جس نگری ٹھاکر جس ناہیں

جس نگری ٹھاکر جس ناہیں، سو کا کر کو کر بستی ہے،
اگر چندن کی سار نہ جانے، پاتھر سیتی گھستی ہے
چھیلاں سیتی گھنگھٹ کاڈھے، بیلاں سیتی ہنستی ہے
کہے حسینؒ فقیر سائیں دا، سوا سیر کی مستی ہے

اُردو ترجمہ:

جس بستی میں مالک و معبود کی عبادت و تسبیح نہ ہو اُس بستی کو کوّوں اور کتوں کی بستی کہنا چاہیے، وُہ انسانوں کی بستی نہیں کہلائے گی۔ اے انسان! تجھے صندل کی پہچان اور سمجھ بوجھ نہیں، وہ پتھر پر گھستی ہے تو پھر اُس کا رنگ نکلتا ہے۔ اسی طرح عبادت کی ریاضت کی جائے تو اُس میں بھی نکھار آتا ہے۔

جن سے تجھے پردہ کرنے کی ضرورت ہے، اُن کے ساتھ تو ہنستا کھیلتا ہے اور جن کو تو دوست سمجھ کر ہمراز بنا رہا ہے اُن سے تجھے پردہ رکھنا چاہیئے۔ شاہ حسین رب کا فقیر کہتا ہے یہ تیری سراسر غفلت ہے۔ تجھے بُرے بھلے کی پہچان ہونی چاہیے۔

Marfat.com

(110) نمانیاں دی ربّا ربّا ہوئی

نمانیاں دی ربّا ربّا ہوئی

بھٹھ پئی تیری چِٹی چادر، چنگی فقیراں دی لوئی
درگاہ وچ سُہاگن سوای، جو کھُل کھُل نچ کھلوئی
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، تاں ور لیسیں ڈھوئی

اُردو ترجمہ:

ہم عاجز فقیروں نے ربّ ربّ کا نعرہ لگا لیا اور اُس سے لو لگا لی ہے۔ ہمارے انگ انگ میں اُسی کا ذکر رچا ہوا ہے۔ تیری یہ ظاہری شان و شوکت اور سفید پوشی بھاڑ میں جائے ہم فقیر لوگ تو فقیروں کی گودھڑی میں خوش ہیں۔ بارگاہِ ایزدی میں وہ کامیاب و کامران ہوں گے جنھوں نے اعلانیہ اپنے پروردگار کی عبادت کی، ہر عمل اُسی کی رضا کے لیے کیا۔

شاہ حُسین فقیر حق کہتا ہے کہ جب تیرا ظاہر و باطن ایک ہو جائے تب تجھے بارگاہِ ایزدی میں شرف قبولیت ہوگا۔

Marfat.com

(111) اُوتھے ہورنہ کائے قبول میاں

اُوتھے ہورنہ کائے قبول میاں، گل عِشق دی!

اِک لائے بھبھوت بہن لائے تاڑی، اِک ننگے پھردے وِچ اُجاڑیں
کوئی درد نہ چھاتی تیشہ دی

اِک راتیں جاگن ذکر کریندے، اِک سِر دے پھردے بھکھ مریندے
جائے نہیں اوتھے کیشہ دی

اِک پڑھدے نِیں حرف قرآناں، اِک مسئلے کردے نال زباناں
ایہہ گل نہ ہاسی پیشہ دی

کامِل دے دروازے جاویں، خیر نیونہہ دا منگ لیاویں
تاں خمر پوی تِس تھینہہ دی

کہے حُسینؒ فقیر گدائی، لگھاں، دی گل ایہا آہی!
طلب نیہنی نوں عِشقہ دی

اُردو ترجمہ:

دربارِ الٰہی میں شرفِ قبولیت کے لیے کوئی اور راستہ نہیں بات صرف اُس سے عِشق کے جذبے کی ہے۔ بظاہر کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو جوگیوں کا روپ دھارے محبوبِ حقیقی کے عشق میں گم اُسی کی طرف نگاہیں جمائے بیٹھے ہیں۔ کچھ لوگ محبوب

Marfat.com

کے عشق میں ننگے پاؤں جنگل اور بیابانوں میں پھرتے ہیں مگر اُن کے سینے میں درحقیقت خُدا کا عشق نہیں ہوتا۔

کچھ لوگ رات کو جاگ جاگ ذکرِ الٰہی کرتے رہتے ہیں اور کچھ عشق و محبت کی آگ میں جلتے ہوئے بھوکے ننگے زندگی گزارتے ہیں۔ وہاں پر کسی کو دَم مارنے کی مجال نہیں ہے۔

یہاں پر کچھ لوگ قرآن پاک کو پڑھتے اور تلاوت کرتے رہتے ہیں اور کچھ زبانی مسئلے مسائل میں اُلجھے رہتے ہیں مگر یہ کوئی ہنسی مذاق کی بات نہیں ہے۔ خُدا تعالیٰ پر ظاہر و باطن سب عیاں ہوتا ہے۔

تُمھیں کسی کامل مُرشد کی چوکھٹ پر جانا چاہیے وہاں سے تمہیں عشقِ حقیقی اور معرفت کی بھیک ملے گی۔ پھر کہیں جا کر تُمھیں اس مقام سے آشنائی ہوگی۔

شاہ حُسین بھی ایک بھکاری فقیر کہتا ہے، لاکھوں باتوں کی ایک بات یہی ہے کہ عاشق کو ہمیشہ عشق کی طلب ہوتی ہے اور ڈھونڈنے والا بالآخر پا لیتا ہے۔

Marfat.com

(112) چور کرن نِت چوریاں

چور کرن نِت چوریاں

عملی نوں عملاں دیاں گھوڑیاں، کامی نوں چنتا کام دی
اساں طلب سائیں دے نام دی
پاتشاہاں نوں پاتشاہیاں، شاہاں نوں اُگراہیاں
مہر نوں پنڈ گراوں دی
اِک بازی پائیاں سائیاں، اِک اَچرج کھیل بناہیاں
سَہہ کھیڈ کھیڈ گھر آوندی!
لوک کرن لڑائیاں، شرم رکھیں توں سائیاں
سَہہ مَر مَر خاک سماوندی
اِک شاہ حسینؒ فقیر ہے، تُسیں نہ آکھو پیر ہے
اساں کوڑی گل نہ بھاوندی

اُردو ترجمہ:

جو چور ہیں وُہ حسبِ معمول چوریاں کرتے ہیں، جو عامل ہے اُسے اپنے عمل کی فکر ہوتی ہے، وُہ اُسی فکر میں مست ہوتا ہے۔ کام کرنے والے کو کام کرنے کی حرص ہوتی ہے مگر ہم ہیں کہ ہمیں اپنے محبوب کے نام کا ورد کرنے کی طلب رہتی ہے۔

Marfat.com

بادشاہوں کو بادشاہت چلانے کی فکر ہوتی ہے۔ وہ اسی منصوبہ سازی میں معروف رہتے ہیں اور جو ساہوکار ہیں، انھیں مال اکٹھا کرنے کی پڑی رہتی ہے۔ جو گاؤں کے سردار ہوں انھیں اپنے گاؤں کے بارے میں فکر رہتی ہے تاکہ اُن کی سرداری چلتی رہے۔

میں نے محبوب کو حاصل کرنے کی بازی لگائی ہے اور یہ ایک انوکھا کھیل ہے۔ جتنے بھی کھیل کھیلے جائیں، کھیل کر آخر اپنے گھر کو ہی آنا ہوتا ہے۔ جب دُنیا کا کھیل ختم ہوگا تو آخرت کا سفر کرنا ہے، وہی اصلی اور ابدی گھر ہوگا۔ لوگ آپس میں لڑ جھگڑ کر زندگی گزار رہے ہیں۔ آخرت کو بھول کر دُنیاوی خواہشوں کی لڑائی میں مصروف ہیں۔ اے میرے مالک! تو میری شرم ولاج رکھنے والا ہے۔ اکثر لوگ دُنیا کے چکروں میں کھو کر اگلے جہاں سدھار رہے ہیں۔ تُو مجھے نیک کام کرنے کی توفیق دے تاکہ میں شرمندگی کا منہ نہ دیکھوں۔ شاہ حُسین تو ایک فقیر ہے تم لوگ اُسے پیر مت کہو، میں تو ایک عاجز بندہ ہُوں مجھے جھوٹی اور مصنوعی بات بالکل پسند نہیں ہے۔

Marfat.com

(113) اینویں گزری گالیں کر دیاں

اینویں گوری گالیں گر دیاں، کجھ کیتو ناہیں سَر دیاں!
ٹوں سُتوں چادر تان کے، تیں عمل نہ کیتا جان کے
رَت روئیں لیکھا بھر دیاں
جائے پچھو اِک واندھیاں، جینہاں اندر ہلدی ڈھانڈیاں
اُوہناں عرض نہ کیتی ڈر دیاں
کہے حُسینؒ سُنائے کے، پچھو تائیں اوتھے جائے کے
کوئی سنگ نہ ساتھی مَر دیاں

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تُو نے اپنی عمر باتیں کرتے ہوئے گزار دی۔ عملی طور پر کچھ نہیں کیا۔ تُو نے کچھ کر سکنے کی طاقت و توفیق ہونے کے باوجود بھی نہیں کیا، تُو غفلت کی گہری نیند سویا رہا۔ سب کچھ علم رکھنے کے باوجود تُو نے کاہلی اور سستی کی اور کوئی

Marfat.com

نیک عمل نہیں کیا۔

اب تُو قیامت اور حساب کتاب کے دن خون کے آنسو روئے گا مگر اُس وقت اعمال کا وقت ختم ہو گیا ہوگا۔

جاؤ! اُن لوگوں سے معلوم کرو جو اللہ کی راہ پر چلتے ہیں، جن کے اندر نورِ خدا اور معرفت کی روشنی ہے۔ اُن کے سینوں میں عشقِ حقیقی کی آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ اِن لوگوں نے اللہ کی ناراضگی سے بچنے کے لیے کسی بھی خواہش و گزارش کا اظہار نہیں کیا بس اللہ کی رضا پر راضی رہے۔

شاہ حُسین سب کو سُنا کر کہتا ہے کہ اے بندے! تُو دُنیا سے نامُراد بے عمل گیا تو بہت پچھتائے گا۔ مرتے وقت کوئی دوست عزیز ساتھ نہیں دیتا۔

Marfat.com

(114) کیا کیتو اتھے آئے کے

کیا کیتو اتھے آئے کے، کیا کہیں اوتھے جائے کے!
نہ تیں ٹمن ٹمبیا، نہ تیں پچن پچیا
نہ لیتو ای سوت کتائے کے
نہ تیں چرخا پھیریا، نہ تیں سوت اٹیریا
نہ لیتو ای تان تنائے کے
نہ تیں ویل ونجایا، نہ تیں کچھ پایا!
نہ لیتو ای داج رنگائے کے
شاہ حسینؒ میں داج دھونی، باجھ عملاں گلاں کوڑیاں
نہ لیتو ای شوہ رجھائے کے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تُو نے دُنیا میں آ کر کون سے نیک اعمال کیے ہیں جو اللہ کے حضور جا کر جواب دے گا۔ نہ تُو نے کوئی نیک اعمال کرنے کی طرف توجہ دی نہ ارادہ کیا۔ تو نے خُدا کی راہ میں کوئی محنت نہیں کی، اِس سے تیرے ہاتھ کچھ بھی نہیں آیا۔

Marfat.com

تُو نے سوت خریدا ہی نہیں کاتنا تو بعد کی بات ہے۔

تُو نے نہ چرخہ چلایا، نہ سوت کاتنے کے لیے اکٹھا کیا یعنی تو نے اپنے جسم کو خُدا کی راہ میں تکلیف دی نہ تیرے کچھ ہاتھ آیا۔ نہ تو نے نیک اعمال کیے جس سے تیرا پلڑا بھاری ہوتا، اب تیرا سامانِ سفر کیا ہو سکتا ہے؟ تُو نے آخرت کے لیے زادِ راہ کا انتظام نہیں کیا۔

اے شاہ حُسین! میں خالی ہاتھ ہُوں کیونکہ عمل کے بغیر سب باتیں جھوٹی اور غلط ہیں۔ نیک اعمال کے محبوبِ حقیقی کو رضا و خوشی حاصل نہیں ہوتی۔ اس لیے تُو اپنے محبوب کی رضا حاصل نہ کر سکا۔ یہاں آ کر تُو نے کیا کیا ہے۔

Marfat.com

(115) صدقے میں ونجاں اُوہناں راہاں توں

صدقے میں ونجاں اوہناں راہاں توں، جن راہیں شوہ آیا اِی
پچھی سٹ گھتاں بھرڑاندی، کتن توں چت چایا اِی
چنگ اُٹھی دِل ہیرے دے، رانجھن تخت ہزاریوں آیا اِی
کہے حسینؒ فقیر نمانا، مولا نے دوست مِلایا اِی

اُردو ترجمہ:

میں اُن رستوں پر قربان جاؤں جس پر چل کر میرا محبوب آیا ہے۔ میں اُن راہوں پر صدقے جاؤں جو راہیں میرے محبوب کی ہیں۔

میں چرخہ کات کر بے زار ہو گئی ہوں، اب میرا دل چاہتا ہے کہ پونیوں کی ٹوکری دُور پھینک دُوں یعنی میں معمولات زندگی سے بے زار ہو گئی ہوں۔ اب میرا دل محبوبِ الٰہی کی یاد میں لگا رہتا ہے، اس لیے معمولات کے کاموں کو بالکل چھوڑ دوں گی۔

جب ہیر کے دل میں عشق کی چنگاری بھڑک اُٹھی تو رانجھا تخت ہزارے کو چھوڑ کر آ گیا۔ جذبے میں سچائی ہو تو ہر بات ممکن ہو جاتی ہے۔ شاہ حسینؒ عاجز فقیر کہتا ہے میرے اندر کی لگن جاگ اُٹھی تھی۔ اللہ پاک نے کرم کیا تو مجھے میرے محبوب (محبوبِ حقیقی) کا قُرب نصیب ہوا۔

Marfat.com

(116) اَساں رِکت کو شیخ سَداوَنا

اَساں رِکت کو شیخ سداوَنا، گھر بیٹھیاں منگل گاوَنا
اَساں ٹُکر منگ منگ کھاوناں، اَساں اِیہو کم کماوَنا
عِشق فقیراں دا لُوہنی، اِک وَست اَگوچر جوہنی
اَساں ہر دَم رَبّ دِھیاونا
اَساں ہور نہ کسے آکھنا، اَساں نام سائیں دا بھاکھنا
اِک تکیہ تیرا راکھنا، اَساں مَن اپنا سمجھاوَنا
اَساں اندر باہر لال ہے، اَساں مُرشد نال پیار ہے
اَساں اِیہو وَنج وپار ہے، اَساں رَل مِل جھرمٹ پاوَنا
پوتھی کھول وَکھا بھائی باہمناں، پیارا کدوں ملیسی سَاہمنا
دِن کا ہے بیلا سَمھ گُھلیا، درد ماہی دا دَر دَر ہکیا
جَھک رہیاں نیں عِشق پَلا ہمنا!
ویکھو کیڈے مَیں پاڑے پاڑدی، مَیں لنگھدِی تے ناگ لتاڑدی
سُتیاں شِینہاں نُوں بِت اُلانگھنا
میری جِند اُتے وَل ہور اِی، مَینوں روگ نہ ہوندا کوسہی!
بِت اُٹھ بیلے وَل ترانگھنا!
بِت شاہ حُسینؒ پُکار دا، سائیں طالِب تیرے دِیدار دا
اِک ٹک اَساں وَل جھانکنا!

Marfat.com

اُردو ترجمہ:

ہم تو عاجز فقیر ہیں، ہم نے کس لیے اور کیوں اپنے آپ کو شیخ اور بزرگ کہلوانا ہے۔ ہم اپنے گھر بیٹھے اپنے محبوب کے لیے خوشی کے گیت گائیں گے، اُسی کا ذکر کریں گے۔ ہم نے اُسی سے روٹی کا ٹکڑا مانگ کر کھانا ہے۔ ہم یہی کام کریں گے ہمیں اکٹھا کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ عشق فقیروں کا عصا ہے۔ عشق فقیروں کا ایک سہارا ہے اور عشق عقل سے بالا ہے، ہم نے ہر دم اپنے رب کو یاد کرنا ہے۔

ہم نے کسی اور کا نام نہیں لینا صرف اپنے مالک کا نام ورد کرنا ہے، اُسی کی حمد و ثنا کرنی ہے اور اُسی پر بھروسہ کرنا ہے۔ ہم نے اپنے دل کو ان باتوں کے لیے سمجھانا ہے۔ ہم نے ظاہر و باطن ایک کر لیا ہے اور مُرشد کے رنگ میں رنگے گئے ہیں۔ ہمیں مُرشد سے عشق ہے اور یہی ہمارا کاروبار ہے اور ہم مِل جُل کر اُسی کے دوارے رہیں گے۔

اے بھائی باہمن! میرا فالنامہ کھول کر دکھا دے کہ میرا محبوب کب ملے گا۔ اُس کے بغیر چاروں طرف بہار کیوں آئی ہوئی ہے۔ میرے انگ انگ میں محبوب کے ہجر کا درد رچ بس گیا ہے اور گھر گھر اُس کے چرچے ہو گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عشق کے بوجھ کی وجہ سے میرے اندر عاجزی و انکساری آ گئی ہے جیسے درخت کی شاخیں جھک گئی ہوں۔ دیکھو! میں نے اس عشق کو پانے کے لیے کتنے جتن کیے ہیں۔ اس سفر میں مَیں نے کئی مشکل دریا، خوفناک اور دشوار گزار راستوں کو عبور کیا ہے۔ اس لگن میں مَیں نے بڑے سے بڑے خطرے کا سامنا کیا ہے۔ میری زندگی اب اُسی کے لیے وقف ہے۔ مجھے کسی اور دُکھ درد کی پروا نہیں ہے۔ میں اسی انتظار میں ہُوں مجھے میرا محبوب مِل جائے۔ شاہ حُسین یہی پکارتا ہے کہ اے میرے مالک مَیں صرف تیرے دیدار کا طالب ہُوں مُجھ پر اپنی نظر کرم ڈال دے۔

Marfat.com

(117) من اٹکیا بے پرواہ نال

مَن اٹکیا بے پَرواہ نال، اوہ دین دُنی دے شاہ نال
قاضی مُلاں متّیں دیندے، کھرے سیانے راہ دَسیندے
عِشق کیہہ لگے راہ نال
ندیوں پار رَانجھن دَا ٹھانا، کیتا قول ضُروری جانا
مِنتاں کراں مَلاح نال
کہے حُسین فقیر نمانا، دُنیا چھوڑ آخر مَر جانا
اوڑک کم اللہ نال

اُردو ترجمہ:

میرا دل اُس بے پروا (محبوبِ حقیقی) کے عشق میں گرفتار ہو گیا ہے۔ وُہ تو دین و دُنیا کا بادشاہ ہے۔ قاضی اور مُلاّ مجھے شریعت کے بارے میں مشورہ دیتے ہیں اور سچے بزرگ مجھے سچا راہ دکھاتے ہیں۔ عشق کو ان شریعت کی پابندیوں اور طور طریقوں سے کیا غرض؟

عِشق ایک سمندر ہے وہ پابندِ سلاسل نہیں ہو سکتا۔

دُنیا ایک ندی کی مانند ہے اس سے چھٹکارا پا کر ہی محبوب سے وصال ہو سکتا ہے۔ ہمارا محبوب سے وعدہ ہے کہ موت کے بعد محبوب کا وصال ہو گا۔ یہ وعدہ نبھانے کے لیے میں ملاح یعنی مُرشد کامل کی منت ساجت کر رہی ہُوں۔

شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ یہ دُنیا چھوڑ کر آخر مرنا ہے اور اللہ کے ساتھ واسطہ پڑے گا۔ ہمیں اُس کے روبرو سرخرو ہونے کی تیاری کرنی چاہیے۔

Marfat.com

(118) آکھ نی مائے آکھ نی

آکھ نی مائے آکھ نی، میرا حال سائیں اگے آکھ نی!
پریم دے دھاگے انتر لاگے، سُولاں سیتی ماس نی
نج جتینڈ یئے بھولیئے مائے، جن کر لایو پاپ نی
کہے حُسینؒ فقیر نمانا، جان دا مولا آپ نی

اُردو ترجمہ:

اے میری ماں! میرے دل کا حال میرے محبوب (محبوبِ حقیقی) کی بارگاہ کھول کر بیان کر دے۔ وہ ماں کی فریاد بہت جلدی سُنتا ہے۔ میرا جسم ہجر کے کانٹوں سے چھلنی ہو چکا ہے جسے میں نے محبوب کی محبت کے مضبوط رشتے کی وجہ سے جوڑا ہوا ہے۔

اے میری بھولی بھالی ماں! اے کاش تو مجھے جنم نہ دیتی اور میں ان امتحانوں میں نہ پڑتی تُوں نے تو مجھے جنم دے کر گنہگار کر دیا ہے۔

شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ دل کا حال تو اللہ پاک سب کچھ جانتا ہے۔

Marfat.com

(119) تُسیں مَت کرو گُمان

تُسیں مَت کرو گُمان، جوبَن دَھن، ٹھگ ہے!

ہنساں دے بھلاوے بھلی، جھولی لِتا بگ ہے

پوبن پتّر، اُپر موتی، تُو ہی سارا جگ ہے

نِند یا، دَھروہ، بخیلی، چغلی نِت کرد ابھر دا ٹھگ ہے

کہے حُسین رسئی جگ آئے، جینہاں پچھاتا رَبّ ہے

اُردو ترجمہ:

اے اللہ کے بندو! غرُور اور تکبّر مت کرو کیونکہ یہ حُسن و جوانی، دھن و دولت تجھے دھوکہ دے جائیں گے۔

میں نے ایسا فریب کھایا کہ، ہنسوں کے دھوکے میں آ کر بگلے کا انتخاب کر لیا۔

مَیں نے ظاہر و باطن کی پہچان کے بغیر اصلی اور نقلی میں فرق نہ سمجھا۔ جس طرح کنول کی پتی پر شبنم کا قطرہ موتی دکھائی دیتا ہے، یہ ساری دُنیا اسی طرح ہے۔ یہاں پر زیادہ لوگ برائی، چغلی بخیلی، ظلم و جبر کرنے کے درپے رہتے ہیں۔

شاہ حُسین کہتا ہے کہ وہی لوگ درحقیقت دُنیا میں کامیابی کے ساتھ ہیں جنھوں نے اپنے رب کو پہچانا جس طرح اُسے پہچاننے کا حق تھا۔

Marfat.com

(120) تُسیں رَل مِل دیوُ مبارکھاں

تُسیں رَل مِل دِیوُ مبارکھاں، میرا سوہنا سجن گھر آیا اِی

جس سجن نُوں ڈھونڈ دی وَتاں، سو سجن پھیرا پایا اِی

وِیہڑا تاں آنگن میرا بیا سہاونا، ماتھے نُور سُہایا اِی

کہے حُسینؒ فقیر نمانا، مُرشد دوست مِلایا اِی

اُردو ترجمہ:

اے میرے دوستو! آپ مجھے مِل جُل کر مبارکیں دو۔ اب میرا محبوب میرے گھر آیا ہے، جس محبوب کو میں تلاش کرتی پھر رہی تھی، وُہ پیارا مجھے مل گیا ہے۔

میرے محبوب کی آمد سے میرے صحن میں رونق آ گئی ہے، میرا سینہ اور پیشانی نورو نور ہو گئی ہے۔

شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے میرے مُرشد نے مجھے میرا محبوبِ حقیقی مِلا دیا ہے۔

Marfat.com

(121) سائیں بے پرواہ

سائیں بے پرواہ! میںڈی لاج توپر آئی

چونہہ جنیاں تیری ڈولی چکّی، ساہورڑے پہنچائی
تند ٹٹی، اٹیرن بھنّا، ترکلوے ول پایا
بھوندیاں جھوندیاں جھلّی گتّی، کاگ پیالئے جایا
رات اندھیری گلئیں چکڑ ملیا یار سپاہی
کہے حسینؒ فقیر نمانا، ایہہ گل سمجھدی آہی

اُردو ترجمہ:

اے میرے مالک و خالق! تُو بے نیاز ہے۔ میں نے تجھ سے عشق باندھ لیا ہے۔ اب میری شرم و لاج تیرے ہاتھ میں ہے۔ چار آدمیوں نے تجھے ڈولی پر بٹھا کر سسرال تک پہنچا دیا یعنی اے بندے چار آدمیوں نے جنازہ اُٹھا کر قبر تک اگلے جہاں پہنچا دیا ہے۔ روح کی تار ٹوٹ گئی ہے، دل کی حرکت رُک گئی ہے، زندگی کی علامت ختم ہو گئی ہے، اعضاء جواب دے گئے ہیں۔

کسی وقت میں بڑی مشکل سے جو نیک اعمال کیے تھے اُس کو نفسِ امارہ نے ضائع کر دیا ہے۔ اب رات اندھیری ہے اور گلیوں میں چکڑ گارا ہے اور محبوب بھی بے نیاز و بے پرواہے۔ اُسے راستے کی تکلیفوں کے برداشت کرنے کی کیا پروا۔

شاہ حسین عاجز فقیر کہتا ہے یہی بات ہے جو مجھے سمجھ آئی۔ محبوب کو پانے کے راستے میں مشکلات ہی مشکلات ہیں جو اِن سب سے ثابت قدمی سے گزر گیا وہ کامیاب ہوا۔

Marfat.com

(122) مینڈا دِل رانجھن راول منگے

مینڈا دِل رانجھن راول منگے

جنگل بیلے پھراں ڈھونڈیندی، رانجھن میرے سنگے
مہیں آئیاں میرا ڈھول نہ آیا، ہیر کوکے وِچ جھنگے
راتیں ڈیہیں پھراں وِچ جھل دے، پیرن ببولاں دے کنڈے
کہے حسینؒ فقیر نمانا، رانجھن ملے کِت ڈھنگے

اُردو ترجمہ:

میرے دِل کو رانجھن پیارے سے ملنے کی تمنا ہے۔ میں جنگل اور ویرانوں میں اپنے محبوب کی تلاش کر رہی ہوں مگر میرا محبوب تو ہر دم میرے ساتھ محسوس ہوتا۔

میرا رانجھا تو مجھیاں چرا کر واپس آ جاتا تھا، نہ جانے کیا ہوا آج مجھیاں گھر آ گئی ہیں مگر رانجھا نہیں آیا۔ میں ہیر جھنگ کی رہنے والی اُس کے انتظار میں آہ و زاری کر رہی ہوں۔

میں رات دن جنگل اور ویرانوں میں محبوب کی تلاش میں پھر رہی ہوں۔ میرے پاؤں چل چل کر چھلنی اور کانٹوں سے زخمی ہو گئے ہیں۔ شاہ حسینؒ فقیر عاجز کہتا ہے کہ اب کوئی ایسا طریقہ ہو کہ کوئی میری رہنمائی کرے کہ مجھے میرا محبوب مل جائے۔

ہیر، رانجھے کو عاشق و محبوب اور بندے اور محبوب حقیقی کی علامت کے طور پر لیا گیا ہے۔

Marfat.com

(123) اَنی سیّونی

اَنی سیّونی! میں کتدی کتدی ہُٹّی:

اَتن دیوچ گوہڑے رُلدے، ہَتھ وِچ رہ گئی جَتّی
سَارے وَرھے وِچ چھلّی اِک کتّی، کاگ مریندا جھٹّی
سیجے آواں کتن نہ بھاواں، کائی وَگ گئی قلم اپھٹّی
بھلا بھیا میرا چرخا بھجّا، میری جند عذابوں چھٹّی
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، سَبھ دُنیا جاندی دُھٹّی

اُردو ترجمہ:

اے میری سکھیو! میں تو چرخہ کات کات کر تھک گئی ہوں۔ ترنجن میں اب روئی کے گالے بکھرے پڑے ہیں اور مجھے ان سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ساری عمر گزار کر میں نے ایک چھلّی کاتی وہ بھی کوّے نے اُچھل کر ضائع کر دی یعنی ساری عمر میں جو تھوڑے بہت نیک اعمال کیے وہ بھی میرے نفس امّارہ کی وجہ سے ضائع ہو گئے۔

میں آرام واستراحت کی عادی ہو گئی ہُوں اور خُدا کی راہ میں تکلیفیں برداشت کرنا مجھے پسند نہیں۔ میری تقدیر کے قلم نے اُلٹا لکھ دیا ہے۔ اچھا ہوا کہ میرا چرخہ ٹوٹ گیا اور میری اس عذاب سے جان چھوٹ گئی۔ شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ سب دُنیا ایک ہی راہ پر چل نکلی ہے، یہ راہ اِسے غرق کر دے گی۔

Marfat.com

(124) مجذوباں، فقیراں دا سائیں نگہوان

مجذوباں، فقیراں دا سائیں نگہوان

ظاہر باطن اِک کر جانن، مُشکل تھِیا آسان
شادی غمی نہ دِل سے مانن، سدا رہن مستان
کہے حُسین سے ای تھر سچے، فانی کُل جہان

اُردو ترجمہ:

اللہ کے پیارے اور فقیر ہر دم اللہ کی پناہ میں ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ظاہر و باطن کو ایک کرنا جانتے ہیں۔ انھیں کسی مشکل و مصیبت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ وہ اپنی لگن میں مست رہتے ہیں، دُنیا کے غم و خوشی کی انھیں کوئی پروا نہیں ہوتی۔

شاہ حُسینؒ کہتا ہے کہ اللہ کی ذات ہمیشہ باقی رہے گی، باقی سب جہان فانی ہے۔

Marfat.com

(125) پاندھیاوو

پاندھیاوو! گنڈھ سنجڑی چھڈ کے نہ سوں:

پنڈ سَھو اِی چوری بھریا، چھٹے چیر نہ چُنّی
دُھر جھگڑیندیاں لازم تھیسیں، پھر کر سمجھ اِتھنّی
سَھنیں چھپریں پانی وَیہندا، اَج کل بھجّے تیری گنّی
کہے حُسین فقیر سائیں دا، تیری وَیہندی عمر وِہونی

اُردو ترجمہ:

اے مُسافر! اپنے سامان کی گٹھری کی بغیر حفاظت کا انتظام کیے مت سونا۔ یہ گاؤں چور اچکوں سے بھرا پڑا ہے۔ یہاں پر کسی کی پگڑی سلامت ہے نہ چادر محفوظ ہے۔ مرد اور عورت دونوں ہی غیر محفوظ ہیں۔ اے بندے! یوم حساب جب تجھے اپنے عملوں کا حساب دینا ہوگا تو تُجھے اپنی بے عملی پر شرمندگی ہوگی، تب تجھے ہوش آئے گا کہ میں نے کیا کیا ہے۔ دُنیا میں ہر طرف پانی بہہ رہا ہے۔ ایسے میں تیرے کپڑے کا کونہ بھی گیلا ہو سکتا ہے۔

اے بندے! دُنیا میں دھوکے اور فریب کا دور دورہ ہے۔ ان حالات میں کہیں بھٹک نہ جائے اس لیے اپنا دامن بچا کر چل۔ شاہ حُسین رب کا فقیر کہتا ہے اے بندے! تیری عمر گزرتی جا رہی ہے، کوئی نیک اعمال کر لے۔

Marfat.com

(126) اَنی وِنند مینڈڑیے

اَنی وِنند مینڈڑیے، تیرا انلیاں دا وقت وِہانا:

راتیں گتّیں، دیہنہیں اٹیریں، گوشے لائیں تانا
کوئی جو تند پئی اوّلی، صاحِب مُول نہ بھانا
چیری آئی، ڈِھل نہ کائی، کیا راجا کیا رانا
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، ڈاڈِھے دا راہ نمانا

اُردو ترجمہ:

اے میری جان! تیرا سود مند کام نیک اعمال کرنے کا وقت گزرتا جارہا ہے۔
رات کو تو عبادت کریں اور دن کو اس کا صلہ یا حاصل تلاش کریں اور اس کا حساب کتاب کریں مگر کوئی اُلٹی تدبیر یا تھوڑی سی کوتاہی بھی ہو گئی تو یہ سمجھ کہ رب کو اس کی کوئی پروا نہیں۔ جب تجھے موت کا بُلاوا آ گیا تو ایک لمحے کے لیے بھی ڈھیل نہیں دی جائے گی۔ کوئی راجا ہو یا رانا سب کو وہاں (اگلے جہان) جانا ہے۔
شاہ حُسینؒ رب کا فقیر کہتا ہے کہ خُدا جو قہار بھی ہے جبار بھی ہے اُس کے کام بھی بڑے عجیب و غریب ہیں۔ اُس کے راستے پر چلنے کے لیے عاجزی و انکساری کو اپناؤ۔

Marfat.com

(127) بابل گنڈھیں پائیاں

بابل گنڈھیں پائیاں، دِن تھوڑے پائے:

داج وہونی میں چلّی مُکلاوڑے آئے
یا مولیٰ یا مولیٰ ہے بھئی مولیٰ
گھنڈاں کھُلّن تیریاں، تینوں خبر نہ کائی
اَیس وِچھوڑے موت دے، کوئی بھین نہ بھائی
آوو مِلو سہیلڑیو! میں چڑھنی ہاں کھارے
وَت نہ میلہ ہوسیا، ہُن ایہو وار اے
ماں روندی زار و زار، بھَین کھڑی پُکارے
عزرائیل فرشتہ، لے چلّیا وچارے
اِک ہنیری کوٹھڑی، دُوجا دِیوا نہ باتی
بانہوں پکڑ جَم لے چلّے، کوئی سنگ نہ ساتھی
خُودی تکبّر چھوڑ دے تُوں تاں ہکّو حلیمی!
گور نِمانی یاد کر، تیرا وطنِ قدیمی!
ہتھ مروڑیں، سر دُھنیں، ویلا جھل جاسی
کہے حُسینؒ فقیر نِمانا، مِتر ہوئے اُداسی

Marfat.com

اُردو ترجمہ:

میرے باپ نے میری شادی کے دن مقرر کر دیئے ہیں مگر بہت تھوڑے دِنوں کی مُہلت دی ہے۔ اتنے قلیل وقت میں اپنا جہیز بھی تیار نہ کر سکی اور میری رُخصتی بھی کر دی یعنی اللہ پاک نے ہمیں تھوڑی زندگی دی ہے۔ اس میں ہم نیک اعمال نہیں کر سکے کہ موت کا فرشتہ آ گیا۔

اے میرے مولیٰ! اے میرے مولیٰ اب تو ہی میرا مددگار اور بخشش کرنے والا ہے۔ اے بندے! تیرا وقت بہت قریب آ چُکا ہے تو تُجھے کوئی خبر نہیں دُنیا میں کھویا ہُوا ہے، جب تُو مر جائے گا تو تیرا کوئی بہن بھائی ساتھ نہیں دے گا۔

میرے دوستو! میرا آخری وقت آ چُکا ہے۔ تم میرا آخری دیدار کر لو، اس کے بعد دوبارہ تم مجھے نہیں دیکھ سکو گے۔

میری ماں جس کو دُنیا بھر میں مجھ سے سب سے زیادہ پیار تھا وہ بھی آہ وزاری کر رہی ہے، میری کوئی مدد نہیں کر سکے گی اور پیاری بہن میری محبت میں مجھے چیخ چیخ کر پُکار رہی ہے۔ دیکھو عزرائیل فرشتہ اس بیچاری کو لے جا رہا ہے۔

قبر تو ایک اندھیری کوٹھڑی ہے۔ دوسرے مَیں نے نیک اعمال کر کے کوئی روشنی کرنے کا انتظام بھی نہیں کیا۔ اب کسی دیوے اور لالٹین کے بغیر اِس کوٹھڑی میں پڑی رہوں گی۔ اس کوٹھڑی میں مجھے فرشتوں نے ڈال دیا ہے، یہاں کوئی سنگی ساتھی نہیں ہے۔ اے بندے! غرور و تکبّر چھوڑ دے اور عاجزی اختیار کر، قبر کو یاد کر جو تیرا پُرانا دیس ہے یعنی تو مٹی سے ہی پیدا ہوا ہے۔ جب وقت گزر جائے گا تو افسوس کے ہاتھ ملتا رہے گا، ٹکریں مارے گا۔ شاہ حُسینؒ عاجز فقیر کہتا ہے کہ سارے دوست عزیز اُداس و پریشان ہوں گے، کوئی تیری مدد نہیں کر سکے گا۔

Marfat.com

(128) جھمّے جھم کھیل لَے

جھمّے جھم کھیل لَے وِیہڑے، جِند یاں نُوں ہَر نیڑے:

وِیہڑے دِیوچ ندیاں وَگّن، بیڑے لکھ ہزار
کیتی اس وِچ ڈُبدی ڈِٹھی، کیتی لنگھی پار
اس وِیہڑے دے نوں دَروازے، دسویں قلف چڑھائی
تس دَروازے دے محرم ناہیں، جت شوہ آوے جائی
وِیہڑے دِیوچ آلا سُوہے، آلے دِیوچ طاقی!
طاقی دے وِچ سیج وَچھاواں! اپنے پیا سنگ راتی
اُس وِیہڑے وِچ مَکنا ہاتھی سَنگل نال کھہیڑے
کہے حُسینؒ فقیر نمانا، جاگدیاں کوں چھیڑے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! اِس دُنیا میں خوشی خوشی اللہ کی رضا پر راضی رہ کر وقت گزار لے اور اُس کا ذکر کرتا رہ۔ جو لوگ اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں، اللہ بھی ہر دم اُن کے ساتھ ہوتا ہے۔

Marfat.com

دُنیا کے اس دریا میں بے شمار ندیاں بہہ رہی ہیں اور ان کو پار کرنے کے لیے لاکھوں کشتیاں ہیں۔ کئی کشتیاں اس دریا میں ڈوبتی دیکھی ہیں اور کئی پار لگ گئیں۔

اس دُنیا کے نو دروازے ہیں اور دسویں کو تالا لگایا ہوا ہے۔ جس دروازے سے میرا محبوب آۓ گا میں اس دروازے سے آشنا نہیں۔ اس صحن میں ایک طاقچہ ہے اور اس کے اندر چھوٹی سی الماری ہے۔ میں اس طاق میں پھولوں کی سیج بچھا کر محبوب کے استقبال کے لیے پوری رات گزاردوں۔

اس آنگن میں ایک مست ہاتھی جو زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے وہ زنجیر سے آزادی حاصل کرنے کے لیے احتجاج کررہا ہے یعنی انسانی جسم میں نفسِ امارہ ایک جنگ لڑنے میں مصروف ہے۔

شاہ حسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے جو سویا ہوا ہے اُس کو جگایا جاتا ہے مگر جو جاگتے ہوۓ سوتے ہیں، اُن کو کون جگاۓ۔

Marfat.com

(129) پاویں گا دِیدار صاحب دا

پاویں گا دِیدار صاحِب دا فقیر ا! ہور وِی نیواں ہوئے:

ٹوپی مَیلی، صابن تھوڑا، بَہہ کِنارے دھوئے!
مینی ڈھگّی، نام سائیں دا، اندر بَہہ کر چوئے
اُچھل ندیاں تارو ہوئیاں، میں کنڈھے رَہی کھلوئے
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، ہونی ہوئے سو ہوئے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تُجھے اپنے آقا کا دیدار ضرور نصیب ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ تو عاجزی اور انکساری کو اپنا شعار بنالے۔

اگر تیرا من میلا ہو چکا ہے تو تھوڑے سے صابن سے (تقویٰ اختیار کرکے) اپنا من دھولے۔ تو اپنے آقا کے نام کا ورد دکھلاوے سے نہ کر جس طرح چھوٹے سینگوں والی شریف گائے کا دودھ دھوتے ہیں تو کسی دوسرے کو خبر نہیں ہوتی۔ اسی طرح اپنے آقا کا ذکر بھی ایسے کر کہ دوسروں کے لیے دکھلاوا نہ ہو۔ خواہشوں کی ندیاں اُچھل کر چڑھ آئی ہیں اور میں اپنی جگہ ثابت قدم ہُوں۔ شاہ حُسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ جو کچھ تقدیر میں لکھا ہوتا ہے وُہ ہو کر رہتا ہے۔

Marfat.com

(130) ماہی ماہی کوکدی

ماہی ماہی کوکدی، مَیں آپے رانجھن ہوئی
رانجھن رانجھن مینوں سبھ کوئی آکھو، ہیر نہ آکھو کوئی
جس شوہ نوں میں ڈھونڈدی لدّھا شوہ سو اِی
کہے حسینؒ سادھاں دے مِلیاں، نکل بھول گیو اِی

اُردو ترجمہ:

میں اپنے محبوب کو پکارتے پکارتے، ہر لحہ اُسی کو یاد کرتے خود اُسی کے رنگ میں رنگ چکی ہوں۔ رانجھا رانجھا کہتے خود ہی رانجھا ہو چکی ہُوں۔ اب تم سب لوگ مجھے رانجھا کہہ کر ہی پکارو، مجھے کوئی ہیر نہ کہے۔ میں جس محبوب کی تلاش میں ماری ماری پھِر رہی تھی، مجھے وہی محبوب (رانجھا) مل گیا ہے۔

شاہ حسینؒ کہتا ہے کہ درویشوں کی صحبت سے مجھ پر وہ راز کھُل گیا ہے اور میرا شک یقین میں بدل گیا ہے کہ جو ڈھونڈتا ہے، وہ بالآخر پا لیتا ہے۔

Marfat.com

(131) مَینڈے سجّناوو

مَینڈے سجّناوو! مَولیٰ ناں بنی:

دُنیاوالےنُوں دُنیادامانا، ننگاں نوں ننگ مَنی
نہ اَسیں ننگ نہ دُنیاوالے، ہَسدی جَنی کھَنی!
دُنیا چھوڑ فقیر تھیاسے، جاگی پریم گنی!
کہے حُسین فقیر سائیں دا، جانے آپ دھَنی!

اُردوترجمہ:

اے میرے ہمدرد دوست! میری تو اب اپنے مولیٰ کے ساتھ بات بن گئی ہے۔ دُنیاوالے دُنیا کے حال پر فخر کرتے ہیں اور فقیر اللہ والے اپنی عاجزی فقیری پر مان کرتے ہیں۔ ہم بے چارے نہ عاجز فقیر ہیں نہ دُنیادار بلکہ سب کے سب ہم پر ہنستے ہیں۔ پھر ہم نے دُنیا چھوڑ دی اور فقیر بن گئے۔ ہمارے دل کے اندر محبوبِ حقیقی کے عشق کی چنگاری جاگ گئی۔ شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ جن کے دل میں محبوبِ حقیقی کا عشق ہوتا ہے محبوبِ حقیقی اُن کو خُوب جانتا ہے۔

Marfat.com

(132) دِیہوں لتھا اِی

دِیہوں لتھا اِی ہَرٹ نہ گیڑنی:

سئیاں نال گھر وَنج سویرے، کوڑے جھیڑ نہ جھیڑنی!

اِکناں بھر یا اِک بھر گئیاں، اِکناں نوں پئی اَویرنی!

پچھوں وی پچھتاسیں کڑیئے، جدوں پوسی آ گھمن گھیرنی!

کہے حسینؒ فقیر سائیں دا، ایتھے وَت نہیں آونا پھیرنی!

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تیری زندگی کا ایک دن پھر آج ڈھل گیا ہے، کنواں نہ چلا۔ دُنیا داری کے کام چھوڑ کر عبادت کرلے۔

اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنے گھر کو چلے جا۔ سفرِ آخرت کی تیاری کرلے اور جھوٹے جھگڑے نہ کر۔ کچھ لوگ اپنے حصّے کا پانی بھر گئے، کچھ نے بھرلیا ہے اور کچھ لوگ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اب دیر ہوچکی ہے، وقت ختم ہوگیا ہے۔

اُس دن تجھے بہت پچھتانا پڑے گا جب تیری کشتی بھنور میں ہوگی، آخری وقت آن پہنچا ہے۔

شاہ حسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے یہ دُنیا عارضی ٹھکانہ ہے یہاں دوبارہ کسی کو نہیں آنا۔

Marfat.com

(133) تیرے شوہ رانون دا ویرا

تیرے شوہ رانون دا ویرا، سُتّی ہیں تاں جاگ!
مونڈھے تیرے دوئے جنے، لِکھدے نی عیب ثواب
ایہہ ویلا نہ لیسیں کُڑیئے، تھیسیں تُوں بہت خراب
کہے حُسینؔ فقیر شوہ لیکھا منگسی، دیسیں تُوں کون جواب

اُردو ترجمہ:

اے بندے! اُٹھ نیند سے بیدار ہو جا۔ یہی وقت ہے جس میں تُو کچھ نیک عمل کر لے۔ اپنے محبوب (خُدا) کی رضا حاصل کر سکتا ہے۔ ہر لحہ تیرے کاندھوں پر دو فرشتے ''کراماً کاتبین'' مقرر ہیں جو تیرے نیک و بد اعمال لکھنے میں مصروف ہیں۔

اگر تُو نے اِس وقت سے فائدہ نہ اُٹھایا تو تُو پچھتائے گا اور اُس وقت کوئی چارہ نہیں ہو سکے گا۔ شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ جب خُدا تعالیٰ تجھ سے تیرے اعمال کے بارے (عملوں کا حساب) پُوچھے گا تو تُو اُس وقت کیا جواب دے گا۔

Marfat.com

(134) آخر پچھوتا سیں کڑیئے

آخر پچھوتا سیں کڑیئے! اُٹھ مَن ڈھول مَنا لے نی!

لال سُوہے تے ساوے بانے، گر لے کڑیئے مَن دے بھانے
اِک گھڑی اوہ مُول نہ بھانے، جا سَن رنگ وٹائے
کتھے نی تیرے نال دے ہانی، کلّر وِچ سَبھ جائے سمانی
کتھے ای تیری اوہ جوانی، کتھے تیری حسن ہوائے
کتھے نی تیرے تُرکی تازی، سائیں بن سبھ کوڑی بازی
کتھے نی تیرا سونا رُپا، ہوئے خاک سواہے
کتھے نی تیرے مانک موتی، ویکھ اوہ تیری جج کھلوتی
کہے حسینؒ فقیر نمانا، پَو سائیں دے راہے

اُردو ترجمہ:

اے لڑکی! اُٹھ اپنے محبوب کو راضی کر لے یعنی اے بندے! اپنے رب کو راضی کر لے۔

سُرخ و سبز لباس ظاہری چمک دمک سے اپنی آرائش و زیبائش کر کے بظاہر تو دل کو خوش کر رہی ہے۔ اگر تُو نے محبوب کو راضی نہ کیا، یہ سب کچھ محبوب کے من نہ

Marfat.com

بھایا تو یہ سب کچھ بے کار و بے رنگ ہوگا۔ تیری سہیلیاں اور ہجولیاں اور ہم عصر کہاں ہیں۔ ذرا سوچ کہ اُن میں سے کئی تو مٹی میں دفن ہوگئیں ہیں۔ تیرے بہت سے ساتھی اب دُنیا چھوڑ گئے ہیں۔ تیری وُہ خوبصورت جوانی اور حُسن کہاں کھوگیا ہے۔

اے بندے! تیرے عُمر کی تازی طاقتور گھوڑے جن پر سوار ہوکر تو طاقت کے نشے میں آ جاتا تھا، یہ سب کچھ اللہ کی رضا حاصل نہ کرنے کے بغیر ایک دھوکہ اور جھوٹ ہے۔

اے بندے! تیرا سونا چاندی، مال و دولت جس سے تو اپنی شان و شوکت بڑھاتا تھا، وُہ خوبصورتی اور دلکشی سب خاک میں مِل گئی ہے۔ اب ذرا سوچ! دُنیا میں تیرے پاس جو قیمتی لعل و جواہر تھے اب تیرے، کِس کام آئیں گے۔ اب تیرا آخری وقت آ گیا ہے اور موت کا فرشتہ آ پہنچا ہے۔

شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ اے بندے! اللہ کی راہ اختیار کر لے۔ یہی صراطِ مستقیم ہے اور اِسی پر چل کر کامیابی ہوگی۔

Marfat.com

(135) تُسیں بئی نہ بھلّو کائے

تُسیں بئی نہ بھلّو کائے، جے میں بھلی آں
پریم پیالہ سَت گروالا، پیوت اِی میں جھلی آں
لوک لاج گل مَر یادا، ڈال بجّن وَل چلّی آں
کہے حُسین فقیر سائیں دا، نام تیرے میں بلّی آں

اُردو ترجمہ:

اے میرے محبوب! میں خطا کار ہُوں، مجھ سے اگر کوئی بھول بھی ہو جائے تو پھر بھی تُو مجھے نہ بھولنا۔ میں نے راہِ عشق اختیار کر لی ہے۔ اسی پریم کی ندیا میں بہہ کر مست و بے خود ہو چکی ہُوں۔ اب ہر لمحہ میں تیری یاد میں مست ہُوں۔
دُنیا کی عزت، ریت اور رسم، شان و شوکت میں نے سب کچھ چھوڑ کر محبوبِ حقیقی کے در کا انتخاب کر لیا ہے۔ اب مجھے محبوب کی طرف ہی جانا ہے۔ شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ میں تیرے نام کا دیوانہ ہو چُکا ہوں۔

Marfat.com

(136) سئیو میرا ماہی تاں آن مِلا وو

سئیو میرا ماہی تاں آن مِلا وو، گاہل ہوئی آئی گھنی

بابل کولوں داج نہ منگدی، بھاؤ نہ منگدی ماؤں
اِکو رانجھن پل پل منگدی، چھٹے ہیر جنجالوں
روندی ہکو دُکھائی کھارے، زوری دِتّی اُو لاواں
ڈُونی کھیڑے دے گل بدھی، کوکاں تے کُرلاواں!
تاریاں گِن دی نُوں رات وِہاندی، سُولاں دوس وِہائے
کرنگ صبر رانجھن دی سیوا، ہیر سُپنے مِل مِل آوے
راتیں بھی کالی تے مہیں بھی کالیاں، چریا لوڑن بیلے
کہے حُسینؒ فقیر نمانا، وِچھڑیاں رَبّ میلے

اُردو ترجمہ:

اے میری سہیلیو! کوئی انتظام کرواور مجھے میرا محبوب مِلا دو۔ میں محبوب کے ہجر میں بہت زیادہ بے قرار ہو چکی ہوں۔ میں اپنے باپ سے جہیز کا مطالبہ نہیں کروں گی اور اپنی ماں کی بے لوث محبت بھی محبوب پر قربان کر دوں گی۔ ہر لمحہ میں اپنے رانجھے

Marfat.com

(محبوب) کی طلب گار ہوں، مجھے رانجھا مل جائے تو دُنیا کے جنجال سے میری جان چھوٹ جائے۔

مجھے روتے روتے زبردستی کھارے چڑھایا جارہا ہے اور زبردستی شادی کے پھیرے لگوائے جارہے ہیں۔ مجھے ظالم کھیڑے کے گل مڑھا جارہا ہے اور میں زور زور سے چیخ و پکار کررہی ہُوں۔ میں نے تارے گن گن کر راتیں گزاردی ہیں اور دن کانٹوں کی نوک پر (شدید تکلیف) میں گزارے۔ اگر رانجھا ہیر کے خواب میں بھی ملنے آجائے تو صبروشوق سے اپنے رانجھے (محبوب) کی خدمت کرے گی۔

راتیں بھی کالی اور میرے رانجھے کی مجھیاں بھی کالے رنگ کی ہیں اور بیلے میں چرنے میں مصروف ہیں۔ شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ خُدا ہی ہے جو بچھڑے ہوؤں کو ملائے گا۔

Marfat.com

(137) سَجناں بولن دِی جا ناہیں

سَجناں بولن دِی جا ناہیں

اَندر باہر اِکّا سَائیں، کِس نوں آکھ سنائیں!
اِکّو دِلبر سَبھ گھٹ رُویا، دُوجا نہیں کدائیں
کہے حُسینؒ فقیر نِمانا، سَت گُر توں بَل جائیں

اُردو ترجمہ:

اے دوست! ہم نے محبوب کا در سنبھال لیا ہے۔ اس مقام پر بولنے کی جرات گستاخی کے زُمرے میں آ سکتی ہے اس لیے یہ بولنے کا مقام نہیں۔ جب کہ اندر باہر ظاہر و باطن میں ایک ہی معبود سما چُکا ہے تو پھر اگر کوئی شکوہ و شکایت بھی کرنا ہو تو کِس سے کریں، اس لیے خاموشی بہتر ہے۔

وہی واحد ہستی ہے جو سب کے دلوں میں بسا ہوا ہے، اِس کی جگہ کوئی دوسرا ہے ہی نہیں۔

شاہ حُسین عاجز فقیر کہتا ہے کہ تُو اپنے محبوب پر اپنی جان قربان کردے۔

Marfat.com

(138) تاریں ربّا وے

تاریں ربّا وے! میں اوگن ہاری:

سبھ سئیاں گُن ونتیاں، تاریں ربّا وے، میں اوگن ہاری
بھیجی سی جس بات نوں پیاری ری، سائی بات وساری
رل مل سئیاں داج رنگایا، پیاری ری میں رہی گواری
آنگن کوڑا وت گیا مڑ دے بہاری
بھئے سائیں دے پر بت ڈر دے، میں ہاں کون وچاڑی
کہے حسینؒ فقیر سہیلیو! عملاں باجھ خواری

اُردو ترجمہ:

اے رب کریم! میرا بیڑا پار لگا دے۔ میں بہت ہی گنہگار ہوں۔ میری سب سہیلیاں نیک اعمال رکھتی ہیں اور میں ہی گنہگار ہوں۔ تُو میرا بیڑا پار لگا دے، مجھے بخش دے۔

جس کام کے لیے مجھے اس دُنیا میں بھیجا گیا تھا، میں نے وہ بالکل فراموش کر دیا۔ میری سہیلیوں نے محنت کی اور اپنے اگلے گھر سدھارنے کا انتظام کر لیا مگر میں بے عمل و نامراد ہی رہ گئی۔ دل میں دُنیا داری کی میل جمع ہو گئی ہے۔ دُنیا داری میرے اندر رچ بس گئی ہے، اسے صاف کرنے کی ضرورت ہے یعنی تو تذکیہ نفس کرنے کی ضرورت ہے۔

رب ذوالجلال کے ڈر سے تو پہاڑ کانپتے ہیں، میں ایک کمزور بے چاری کیا چیز ہوں۔ شاہ حسینؒ کہتا ہے کہ اے دوستو! نیک اعمال کے بغیر ذلت وخواری کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

Marfat.com

(139) چارے پلّے چونڑی

چارے پلّے چونڑی، نین روندی دے بھنّے
آون آون کہہ گئے جا باگاں وچ پنّے
کت نہ جانا پونیاں، دوش دیندی ہاں مُنّے
لِکھن ہارا لِکھ گیا، کیہہ ہونداُ اے رُنّے
اِک ہنیری کوٹھڑی دُوجا مِتّر وچھنّے
کالیا! ہرناں چَر گئیوں شاہ حُسینؒ دے بنّے

اُردو ترجمہ:

میں نے اپنے دوپٹے کے چاروں کونے محبوب کے آنے کے انتظار میں بے قرار ہوکر بھگو لیے ہیں۔

میرے دوپٹے کے چاروں کونے محبوب کے وچھوڑے کے غم میں رو رو کر بھیگ گئے ہیں۔ میرے محبوب آنے کو کہہ گئے تھے مگر نہیں آئے، باغوں میں بسیرا کرلیا۔

اگرچہ مجھے پُونیاں کاتنا نہیں آتا اور چرخے کی خرابیاں گنوا رہی ہُوں کہ اس میں چرخے کا قصور ہے۔ روزِ ازل سے کاتبِ تقدیر نے جو لکھنا تھا، لکھ دیا ہے۔ اب رونے دھونے سے کچھ حاصل نہیں ہوسکتا۔

ایک تو میں اندھیری قبر میں ہُوں، دوسرے کوئی سنگی ساتھی نہیں، تنہائی کا عذاب درپے ہے۔ شاہ حُسینؒ کے کھیت کالے ہرن چر گئے ہیں یعنی انسان کے نفسِ امّارہ نے نیک اعمال ضائع کردیئے ہیں اور کیے کرائے پر پانی پھیر دیا ہے۔

نوٹ: کافی نمبر 49 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(140) سُرت کا تانا، نرت کا بانا

سُرت کا تانا، نرت کا بانا، سچ کا کپڑا اُن وِچ جندے نی:

اِک عرض فقیراں دی سُن جندے نی!
کاہے کو جھوریں تے جھکھ ماریں، رام نام بِن بازی ہاریں
جو بیجیا ــــــــــ ہولُن وچ جندے نی!
خان خوانی تے سلطانی، کال لُٹیا سبھ چُن چُن جندے نی
شاہ حُسینؒ فقیر گدائی، تیجھی پُونی سبھ لُٹائی
شوہ نُوں مِلیا لوڑیں، ہُن جندے نی!

اُردو ترجمہ:

اے میری جان! اپنے کردار کی تکمیل کے لیے عقل و ہوش اور شوق و عقیدت سے کام لے اور سچائی کو اپنا شعار بنا۔ اے میری جان! ہم فقیروں کی ایک عرض سُن لے۔ ذرا غور سے سُن کہ کبھی تُو نے اپنے کیے پر افسوس کیا ہے؟

فضول اور بیہودہ باتوں میں تیری دلچسپی ہے۔ اپنے محبوب کے نام کے ورد کیے بغیر تجھے ناکامی کا مُنہ دیکھنا پڑے گا۔ جو کچھ تو نے دُنیا میں کیا ہے اُس کا وہی صِلہ ملے گا، بڑے بڑے خان اور سلطان ٹھاٹھ باٹھ اور شان و شوکت کے مالک تھے مگر سب کو موت نے چُن چُن کر لیا، سب مَر چکے ہیں۔ شاہ حُسین تیرے در کا منگتا ہے، اُس نے اپنی زندگی کا سب سرمایہ لُٹا دیا ہے۔ اب تو دیکھے گا کہ وُہ بہت جلد اپنے محبوب (محبوبِ حقیقی) سے جا ملے گا یعنی اُسے موت آ جائے گی۔

نوٹ: کافی نمبر 82 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(141) سجّن بن راتاں ہوئیاں وڈّیاں

ماس جھڑے، جھڑ پنجر ہویا، کن کن ہوئیاں ہڈّیاں
عِشق چھپایاں چھپدا ناہیں، برہوں تناواں گڈّیاں
رانجھا جوگی میں جوگیانی، کملی کر کر سدی آں
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، دامن تیرے لگی آں

اُردو ترجمہ:

محبوب کے بغیر راتیں طویل ہوتی ہیں، ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتیں۔ ہجر و فراق میں جَل جَل کر میرا تن من سوکھ کر پنجر ہو چُکا ہے اور ہڈیاں آپس میں مِل کر کڑ کنے لگ گئی ہیں۔ عشق چھپانے سے کب چھپتا ہے جبکہ جُدائی نے مجھے پُوری طرح جکڑ لیا ہے۔ میرا رانجھا جوگی ہے اور میں جوگیانی ہُوں۔ میں محبوب کے عشق میں دیوانی ہو چکی ہوں لہٰذا لوگ مجھے دیوانی دیوانی کہہ کر پُکارتے ہیں۔ شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ میرے محبوب (اے خُدا) میں نے تیرا دامن تھام لیا ہے۔

نوٹ: کافی نمبر 92 کی دوسری صورت ہے۔

Marfat.com

(142) عِشق فقیراں دا قائم دَائم

عِشق فقیراں دا قائم دَائم، کھُو نہ تھیوے بیہا!

تینوں رَبّ نہ بھُلی، دُعا فقیراں دی ایہا

ہورناں نال ہنسدی کھڈیندی، شاہاں توں گھونگھٹ کیہا

شوہ نال توں مول نہ بولیں، ایہہ گمان کوَیہا

چارے نین گڈاوڈ ہوئے وِچ وَچولا کیہا

اُچھل ندیاں تارو ہوئیاں وِچ برتیا کیہا

آپ کھانی ایں دُدھ ملیدہ، شاہاں نُوں ٹکر بیہا

کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، مَر جانا تے مَانا کیہا

اُردو ترجمہ:

فقیروں اور اللہ والوں کا عشق سدا قائم رہتا ہے، کبھی بھی باسی نہیں ہوتا۔ اُن کے عشق میں بقا ہے۔

اے بندے! ہم فقیروں کی یہی دُعا ہے کہ تجھے کبھی خُدا نہ بھُولے۔ تُو دُنیا داروں کے ساتھ خوشی خوشی وقت گزارتا ہے مگر تجھے اِن فقیروں سے کونسا پردہ ہے؟

Marfat.com

محبوب کی طرف تُو بالکل راغب نہیں، اِسے تو کون سا فخر سمجھتا ہے۔ جب تو محبوب کی طرف رجوع کر لے اس کے عشق میں گرفتار ہو جائے تو کسی تیسرے کی کیا ضرورت ہے۔ جب ندیاں اُچھل اُچھل کر بہہ رہی ہوں تو ان پانی سے بھری ہوئی ندیوں میں خشک جگہ (ریت والی) کونسی ہوتی ہے؟

اے بندے! آپ تو دُودھ اور چُوری کھاتا ہے جبکہ اللہ کی راہ میں بچا کھُچا باسی ٹکڑا دیتا ہے۔ شاہ حسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ مرنا ایک اٹل حقیقت ہے تو پھر تُو کس بات کا تکبّر کرتا ہے۔

نوٹ: کافی نمبر 48 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(143) سجّن دے گل باہنہ اساڈی

سجّن دے گل باہنہ اساڈی، کیونکر آکھاں چھڈ وے اڑیا
پوستیاں دے پوشت وانگوں، عمل پیا میرے ہڈ وے اڑیا
نام رام دے سمرن باجھوں، جیون دا کیہہ حظ وے اڑیا
کہے حسین "فقیر سائیں دا، صاحب دے لڑ لگ وے اڑیا

اُردو ترجمہ:

میری باہیں میرے محبوب کے گلے میں اب جدائی کا تصور بھی کیسے کر سکتی ہوں۔ جس طرح پوستی پوست کے بغیر نہیں رہ سکتا، ہر لحہ پوست کے نشہ میں مگن رہتا ہے اُسی طرح محبوب کا ذکر کرتے رہنا اور اسی کے نشے میں مگن رہنا میری ہڈیوں میں رچ بس گیا ہے۔

محبوب حقیقی کے نام کے ورد کے بغیر زندگی کا کوئی مزہ نہیں ہے۔ شاہ حسین اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ اے دوست! تُو اپنے مالک کا دامن مضبوطی سے پکڑ لے یعنی سب

نوٹ: کافی نمبر 13 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

کچھ چھوڑ کر محبوبِ حقیقی کا ہو جا۔

(144) دَردوَ چھوڑے دا حال

دَردوَ چھوڑے دا حال ،نی میں کِینُوں آ کھاں؟

سُولاں مار دِیوانی کیتی ، برھُوں پیا ساڈے خیال نی میں کہنُوں آ کھاں

دُھکھن دُھوئیں شاہاں والے جاں پھُولاں تاں لال نی میں کہنُوں آ کھاں

سُولاں دی روٹی دُکھاں دالاون، ہڈّاں دا بالَن بال نی میں کہنُوں آ کھاں

جنگل جنگل پھِراں ڈھونڈیندی، اجے نہ ملیا مہینوال نی میں کہنُوں آ کھاں

رَانجھن رَانجھن پھِراں ڈھونڈیندی، رَانجھن میرے نال نی میں کہنُوں آ کھاں

کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، ویکھ نمانیاں دا حال نی میں کہنُوں آ کھاں

اُردو ترجمہ:

اے میری سہیلی! میں اپنے درد وچھوڑے کا حال کس کو جا کر سُناؤں۔ ہجر کے کانٹوں نے مجھے زخمی کر کے نڈھال کر دیا ہے اور خیال میں بھی جُدائی رچ بس گئی

Marfat.com

ہے۔اب میں یہ کیفیت، کس کو جا کر بتاؤں۔محبوب کی جُدائی میں جو من میں آگ دہک رہی ہے وہ ایسے ہے جیسے پھُول یا انگارے سُرخ دکھائی دے رہے ہوں، ایسی کیفیت، کس کو جا کر سُناؤں۔

اب میری زندگی گزارنے کے لوازمات یہ ہیں۔دردوغم کی روٹی، دُکھوں کا سالن۔یہ سب میں نے ہڈیوں کا ایندھن جلا کر پکایا ہے یعنی مَیں اپنی جان محبوب کے ہجر میں جوکھوں میں ڈالی ہوئی ہے اس کا حال، کس کو جا کر بتاؤں۔

میں جنگل جنگل محبوب کی تلاش کرتی پھرتی ہوں مگر مجھے ابھی تک مہینوال (محبوب) نہیں مِلا۔مَیں حال، کس کو بتاؤں۔میں اپنے محبوب کو پکار پکار کر تلاش کر رہی ہُوں، شاید میں جانتی نہیں یا مجھے معرفت کا علم نہیں ہے کہ محبوب تو میرے ہردم ساتھ ساتھ ہے مگر میں ایسی باتیں، کس کو سناؤں۔

شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے اس سے پہلے میں نے کئی عاشق و عاجز فقیروں کا حال دیکھا ہے جو اللہ سے لَو لگائے ہوئے ہیں۔اُن کا حال دیکھ کر یہی سوچتا ہُوں کہ میں اپنے حال کی کیفیت، کس سے کہوں۔وہ تو سب کچھ جانتا ہے اور کسی دوسرے کو سنانے کا کیا فائدہ۔

نوٹ: کافی نمبر 104 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(145) جنڈو مینڈڑیئے

جنڈو مینڈڑیئے، نکلیاں داوقتِ وہانا:

رَاتیں کتّیں دیہنیں اٹیریں، گوشے لایو تانا
اِک جو تند اَوتی پے گئی، صاحِب مُول نہ بھانا
چَار دیہاڑے گوئل وَاسا، اُٹھ چڑھدا پچھوتانا
چیری آئی ڈھل نہ گرسی، کیہہ راجا کیہہ رانا
کسے نوَاں، کسے پُرانا، کسے اَدّھو رَانا
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، بن مَصلِحت اُٹھ جانا

اُردو ترجمہ:

اے میری جان! اب نیک کام کرنے کا وقت گزرتا جا رہا ہے۔ رات کو تُو عبادت کریں اور دن کو اُس کی یاد میں گم ہو کر ایک کونے میں لگا رہتا ہے تا کہ دُنیا کے جھیڑوں میں نہ پڑے۔ اس عبات میں ایک ذرہ بھر بھی کوتاہی ہوئی اور کوئی سبق بھی اُلٹا پڑھا گیا تو ایسی چیزیں رب کو پسند نہیں ہیں۔

یہ مختصر عمر جب بیت جاتی ہے تو پھر پچھتاوا ہوتا ہے اور جب موت کی چھٹی آتی ہے تو پھر کوئی رانا ہو یا راجا ذرا دیر نہیں کرتا۔ موت کسی بھی صورت میں انتظار نہیں کرتی۔ اس کے لیے وقت مقرر ہوا ہوتا ہے۔ کوئی بچپن میں ہو یا بڑھاپے میں اور یا ادھیڑ عمر میں ہو سب کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ شاہ حُسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے کہ انسان کو دُنیا سے کوچ کر جانا ہے۔ اس میں کسی کی کوئی مصلحت نہیں چلے گی۔

نوٹ: کافی نمبر 126 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(146) نال سجّن دے رہیئے

نال سجّن دے رہیئے

جھِڑکاں جھنباں تے تقصیراں، سو بھی سِر تے سہیئے
جے سر کٹ لین دھڑ نالوں، تاں بھی آہ نہ کہیئے
چنّدن رُکھ لگّا وِچ ویہڑے، روز دھگانے کھیئے
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، ربّ دا دِتا سہیئے

اُردو ترجمہ:

ہم اپنے محبوب کے سنگ رہیں گے۔ محبوب کی جھڑکیں، ڈانٹ ڈپٹ اور لاپرواہیاں اپنے سر پر برداشت کریں گے۔ اگر محبوب اپنی رضا کے ساتھ سر کو جسم سے جُدا بھی کرلے تو ہم اپنے منہ سے آہ تک نہیں کریں گے۔ میرے دل کے آنگن میں خُدا کی محبت کا پودا لگ چُکا ہے۔ اس کی عبادت وذکر سے مجھے آبیاری کرنا ہوگی۔

شاہ حُسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے ربّ کی رضا پر راضی رہنا چاہیے اور اس کی راہ میں جو مصیبت آئے اُسے برداشت کرنا چاہیے۔

نوٹ: کافی نمبر 25 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(147) مَتّیں دیندی ہاں بال اَیانے نُوں

مَتّیں دیندی ہاں بال اَیانے نُوں

دارُو لایا، لگدا ناہیں، پُچھ پُچھ رہی سیانے نُوں
سیاہی گئی، آئی سپیدی، رُنی ہاں وقت وِہانے نُوں
پنجاں ندیاں دے مُونہہ آئی، کیہا دوس مُہانے نُوں
کہے حُسین فقیر سائیں دا، کیہہ کریئے رَبّ دے بھانے نُوں

اُردو ترجمہ:

اس نادان دل کو نصیحتیں کر رہی ہوں۔ میں نے اِس دل کے علاج کے لیے کئی دانا حکیموں سے مشورہ لیا مگر کوئی دوا کارگر ثابت نہ ہوئی۔ جوانی کا وقت بیت گیا ہے اور بڑھاپا آ گیا ہے اور اب میں گزرے ہوئے وقت پر آنسو بہا رہی ہوں۔ پانچ ندیوں کے درمیان پھنسی ہوئی ہُوں۔ اس میں ملاح کو کیا اِلزام دُوں۔

شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے جو رب سچے کو بھاتا ہے، وہ کرتا ہے، بندہ اللہ کے کیے پر کیا کر سکتا ہے؟

نوٹ: کافی نمبر 98 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(148) اِکدن تینوں سُپنا بھی ہوسَن

اِکدن تینوں سُپنا بھی ہوسَن، گلیاں بابل وَالیاں:

اُڈ گئے بھور پھلاں دے کولوں، سن پتراں سن ڈالیاں
جنگل ڈھونڈیا میں بیلا ڈھونڈیا بُوٹا بُوٹا کر بھالیاں
کتّن بیٹھیاں وَت وَت گئیاں جیوں جیوں کھسم سَمالیاں
سے اِی راتیں لیکھے پئیاں، چلّے نال متراں دے جالیاں
جِت تَن لگی سو اِی تَن جانے، ہور گلاں گرن سکھالیاں
کہے حُسینؒ فقیر سائیں دا، برہوں تُساڈے جالیاں

اُردو ترجمہ:

اے لڑکی! ایک دِن تجھے یہ باپ کی گلیاں، باپ کے گھر کا پیار سب ایک خواب لگے گا۔ یُوں سمجھ کہ پھولوں سے بھنورے اُن پھولوں کا رَس چُوس کر اُڑ جاتے ہیں تو شاخیں اور پتّے سنسان سے رہتے ہیں۔ میں نے جنگل بیلے میں تلاش کی۔ ایک ایک بُوٹے کو دیکھ مارا۔ اس ترنجن میں جو کڑیاں چرخہ کاتتی تھیں، اب ایک ایک کر کے سب جُدا ہو گئی ہیں۔ جُوں جُوں اُن کو بلاوہ آتا گیا، وُہ پیا کے گھر سدھارتی رہیں۔ آخر کار اُن کو انھی راتوں کا فائدہ ہوا جن میں انھوں نے نیک اعمال کیے اور اپنے محبوب (خُدا) کی یاد میں گزاریں۔ درحقیقت جس کے تن بدن کو آگ لگی ہو وُہی جانتا ہے باقی لوگ تو آسانی سے باتیں کرتے ہیں کیونکہ باتیں کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔

شاہ حُسینؒ رب کا فقیر کہتا ہے کہ اے میرے محبوب! تیری جُدائی نے مجھے جلا کر راکھ کر دیا ہے۔

نوٹ: کافی نمبر 9 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(149) کوئی دَم جیوندیاں رُشنائی

کوئی دَم جیوندیاں رُشنائی، مویاں دی خبر نہ کائی
چوٹھہ جنیاں رَل ڈولی چائی، ساہورڑے پہنچائی
سَس ننَاناں دیندیاں طعنے، دَاج وہونی آئی
قبر نمانی وَگن کیہیاں، بَنّھ چلایا ڈاڈھے دیاں وہیاں
رَہیاں ہول ہوائیں
کہے حُسینؒ فقیر نِمانا، دُنیا چھوڑ ضُروری جانا
رَبّ ڈاڈھے قلم وَگائی

اُردو ترجمہ:

جب تک زندگی ہے تب تک یہ دُنیا روشن نظر آ رہی ہے جب زندگی ختم ہو گئی تو پھر گھُپ اندھیرا ہے۔
پھر چار آدمی جنازہ اُٹھاتے ہیں اور قبر میں اُتار دیتے ہیں۔ اگلے گھر کے مکین طعنے دیتے ہیں کہ دُنیا سے کیا عمل کر کے آئے ہو۔ بے عمل و نامراد واپس لوٹ آئے ہو۔ قبر میں اُتارنے والے اللہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے مجھے قبر میں ڈال آئے اور ابھی میری دُنیا کی خواہش پُوری نہیں ہوئی تھی کہ بلاوا آ گیا۔
شاہ حُسین! عاجز فقیر کہتا ہے کہ یہ دنیا عارضی ٹھکانہ ہے۔ سب نے اسے چھوڑ کر اگلے جہاں جانا ہے، خُدا نے جو کچھ تقدیر میں لِکھ دیا ہے وُہ ہو گا۔

Marfat.com

(150) گائی بات چلن دی گر ووے

گائی بات چلن دی گر ووے، ایتھے رہنا ناہیں!
ساڈھے ترے ہتھ ملکھ بندے دی، گور نمانی گھر ووے
اُچے منڈر، سنہری چھجے، ہوچ رکھایا در ووے
جس مایا دا مان کریندا، سو دوتاں دا گھر ووے
جاں آئی آ گیا، پر بھلایا، ہونمانا توں چل ووے
آگے صاحب لیکھا منگے، تاں توں بھی کجھ کر ووے
کہے حسینؒ فقیر ربانا، دنیا چھوڑ ضرورت جانا!
مرن توں اگے مر ووے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! آخرت کی بھی کوئی فکر کر لے، دنیا میں سدا بیٹھے نہیں رہنا۔
آخرت کی تیاری کے لیے نیک اعمال کر۔ دنیا میں بندہ جتنے مرضی ہاتھ پاؤں مارتا

Marfat.com

ہے مگر اس کی اصل ملکیت ساڑھے تین ہاتھ زمین (قبر کی زمین) ہے آخر ؤ ہی اس کا گھر ہوتا ہے۔ عالی شان مکان، سنہری بلکونیاں اور اس میں بنے ہوئے خوبصورت دروازے صرف دُنیا کی ہی زینت ہے جس دولت پر تو فخر کرتا ہے۔ آخر یہ دوسرے لوگوں (غیروں) کے ہاتھ میں ہوگی۔ آخرت میں تجھے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اے بندے! جب تجھ میں جان پڑی تو آ گیا اور جب مالکِ حقیقی نے بلا لیا تو عاجز و بے بس ہو کر چل پڑا لیکن اگلے جہاں تجھے مالکِ حقیقی کے سامنے جواب دہ ہونا ہے اس لیے تجھے اس کی تیاری کر لینی چاہیے۔

شاہ حسینؒ اللہ کا فقیر کہتا ہے ایک دن تجھے دُنیا چھوڑ کر جانا ہے۔ آخر تجھے مرنا ہے اس لیے تو مرنے سے پہلے اپنے آپ کو مار لے۔

نوٹ: کافی نمبر 53 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(151) وت نہ دُنیا آوَن

وت نہ دُنیا آوَن

سَدا نہ پھُلّے توریا، سَدا نہ لگّے ساوَن
ایہہ جوبن تیرا چار دیہاڑے، کاہے کو جھوٹھ کماوَن
پیو گوبے دِن چار دیہاڑے اگلبت ساہورڑے جاوَن
شاہ حُسینؒ فقیر سائیںؒ دا، جنگل جائے سماوَن

اُردو ترجمہ:

اے بندے! اس دُنیا میں لوٹ کر نہیں آنا۔ سرسوں ہمیشہ نہیں پھولتی نہ سدا ساون رہتا ہے۔ اسی طرح یہ حُسن جوانی چار دن کی رونق ہے، کس لیے جھوٹ کے پُل باندھ رہا ہے۔

دُنیا کی زندگی چند روزہ (مختصر) ہے۔ پھر یقیناً تجھے اگلے جہان جانا ہے۔ اے شاہ حُسین! تُو رب کا فقیر ہے۔ آخر تو ویران جنگل یعنی قبرستان میں جا کر سمانا ہے، وہی تیرا ابدی ٹھکانہ ہے۔

نوٹ: کافی نمبر 32 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(152) روندا مُول نہ سَوندا اِی

روندا مُول نہ سَوندا اِی

جس تن دَرداں دی آہ، سو اِی تن روندا اِی
کنڈیاری دی سیج اُپر، سُکھیا کوئی نہ سَوندا اِی
چارے پلّے میرے چکّو بوڈے، کیہڑا امَل مَل دھوندا اِی
درداں دارُو تیرے اندر وسدا، کوئی سنت طبیب بلوندا ای
کہے حُسینؒ فقیر رَبانا، جو لِکھیا سواِی ہوندا اِی

اُردو ترجمہ:

جس کو کوئی درد یا تکلیف ہو تو وہ آہیں بھرتا اور روتا ہے، بھلا کانٹوں کی سیج پر کوئی آرام وسکون سے کب سو سکتا ہے؟

میری چادر کے چاروں پلّو کیچڑ سے بھرے ہوئے ہیں یعنی میرا دامن گناہوں سے بھرا پڑا ہے۔ اب اس آلودہ دامن کو کون دھوئے گا۔ میرے دکھوں اور دردوں کی دوا کرنے والا مُجھے پُکار پُکار کر کہتا ہے کہ میں تیرے بہت ہی قریب ہوں اور تیرے اندر موجود ہُوں، مجھے پہچان!

شاہ حُسین رب کا فقیر کہتا ہے جو کچھ قسمت میں لکھا جا چُکا ہے، وہ ہو کر رہتا ہے۔

Marfat.com

(153) حُسینو! کِس باغے دی مُولی

حُسینو! کس باغ دی مولی

باغاں دے وِچ چنبا مَروا، میں وی وِچ گندھولی
کوڑی دُنیا، کوڑا مانا، بھُلّی دُنیا بھر دِی پھُولی
چھوڑ تکبّر، پکڑو حلیمی، شاہ حُسینؒ پائے سمجھولی

اُردو ترجمہ:

اے شاہ حُسین! تُو کِس باغ کی مولی ہے۔ دُنیا میں اتنے اللہ والے، برگزیدہ بندے موجود ہیں، تیری اُن میں کیا حیثیت ہے۔ باغ میں چنبیلی اور مروا کے پھُول اپنے جوبن پر ہیں جبکہ میری حیثیت ایک معمولی جڑی بوٹی کی سی ہے یعنی اتنے عارفانِ الٰہی اور اللہ والوں میں سے تُو ایک ادنیٰ فقیر ہے۔

یہ دُنیا ایک دھوکہ ہے اس پر فخر کرنا بھی ایک دھوکہ ہے۔ یہ دُنیا اپنی حقیقت بھُول کر فخر و تکبّر سے پھولے نہیں سماتی مگر حقیقت میں کچھ بھی نہیں، ایک عارضی ٹھکانہ ہے۔

اے شاہ حُسین! اس حقیقت کو سمجھ لے اور تکبّر و غرور چھوڑ کر عاجزی اور انکساری اختیار کر۔

نوٹ: کافی نمبر 37 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(154) یادِلبریاسِر گر پیارا

یادِلبریاسِر گر پیارا

جے تُوں ہیں مشتاق یگانہ، سِر دَیون دا چھوڑ بہانہ
دے دے لعل لباں دے لارے، سُولی اُپر چڑھ، لَے ہُلارے
جینہاں سیج سِجہاں لب نہیں پیارے، سچ سچ پھر ساچ تُہارے
شاہ حُسینؒ جینہاں سچ پچھاتا، کامل عِشق تینہاں دا جاتا
آئے مِلیا تینہاں پیارا

اُردو ترجمہ:

اے بندے! اگر تُو مالک خالق سے سچے عشق کا دعویدار ہے تو پھر سر قربان کرنے کا بہانہ چھوڑ دے۔ سر کی کوئی پروانہ کر۔ اے بندے یا اپنے سَر کو عزیز رکھ دیا اپنے محبوب کو۔

اپنے خوبصورت لبوں سے عشق کا اقرار کرے اور پھر عشق کی سولی پر چڑھ کر معرفت کی مستی میں کھو جا اور جھوم جھوم کر لطف اُٹھا۔ جن لوگوں نے سچائی کا بول بالا کیا ہے، وُہ خاموشی کے ساتھ سچائی پر قائم رہے اور سچائی نے اُن کا ساتھ دیا ہے۔ اگر تم سچائی پر قائم ہو جاؤ تو سچائی تمہارے ساتھ ہو جاتی ہے۔ سچ تمہاری پہچان بن جائے گا۔ اے شاہ حُسینؒ! جن لوگوں نے سچ کو پہچان لیا اور حقیقت سے آگہی حاصل کر لی اور اُن کا عشق مکمل ہو گیا۔ وُہ عشق میں کامیاب ہوئے اور انھیں محبوبِ حقیقی خود بخود مل گیا۔

Marfat.com

(155) آپ تُوں پچھان بَندے

آپ توں پچھان بندے

بے ندھ اپنا آپ پچھاتا، صاحب تُوں ملن اَسان بندے

اُچی ماڑی، سوئنے دی سیجا، ہُو دِن جان مَسان بندے

اِتھے رہن کسے دا ناہیں، کاہے کو تانے تان بندے

کہے حُسینؒ فقیر رَبانا، فانی سمجھ جہان بندے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! تُو اپنے آپ پہچان۔ اگر تُو نے اپنا آپ پہچان لیا تو اللہ تعالیٰ کو پہچان لے گا اور تجھے اللہ سے ملنے میں آسانی ہو جائے گی۔ دُنیا میں بُلند و بالا عمارتیں، عشق و عشرت کے سامان، آرام واستراحت کی سیج پہ سب کچھ اللہ کی عبادت ورضا کے بغیر ایک قبرستان کی مانند ہے۔

یہاں پر کسی نے سدا نہیں رہنا۔ یہ دُنیا ایک عارضی ٹھکانہ ہے پھر تو کس لیے اتنے جنجال میں پھنسا ہوا ہے۔ شاہ حُسینؒ رب کا فقیر کہتا ہے کہ یہ دُنیا فانی ہے تو اچھی طرح سمجھ لے کہ دُنیا میں جو کچھ ہے، فنا ہونے والا ہے۔

Marfat.com

(156) ڈاڈھا بے پرواہ

ڈاڈھا بے پرواہ، میںڈی لاج تئیں پر آہی

ہتھیں مَنڈی پَیریں مندی، کھارے چا بہائی
سس نناناں دیندیاں طعنے، دَاج وہونی آئی
سُنّے بِنّے دائم رُلدے، چرخے جیو کھپایا!
بی بی بچی دائم بچی، گت مُتب جس وِچ پایا
بھوندیاں جھوندیاں چھلّی گتّی گاگ پیالے جایا
رات اَندھیری گلیمیں چکّو مِلیا یار سپاہی
شاہ حُسینؒ فقیر سائیں دا، ایہہ گل سُجھدی آہی

اُردو ترجمہ:

اے بے نیاز و بے پروا! میری لاج تیرے ہاتھ ہے، مجھے ہاتھ پاؤں پر مہندی لگا کر کھارے بٹھا دیا گیا ہے اور چند ہی لمحوں میں اگلے گھر سدھار جاؤں گی۔ میں اِس گھر کے لیے کوئی تیاری نہیں کی تھی بغیر جہیز (نیک اعمال) جانا پڑا۔ اب ساس

Marfat.com

اور نندیں مجھے طعنے دے رہی ہیں کہ بغیر جہیز کے آئی ہے یعنی مجھے اپنی بے عملی پر شرمندگی ہو رہی ہے۔

میرا ضمیر سدا سے مجھے جھنجوڑ دیا تھا اور میرے وجود اس کا ساتھ نہیں دے رہا تھا، مُجھ میں کاہلی و سستی آ گئی تھی۔

میری ٹوکری جس میں پُونیاں ڈالتی ہوں۔ بہت اچھی ہے یعنی میں نے نیک اعمال کیے ہیں مگر کوئی ایسا عمل سرخرو ہو گیا ہے کہ میرے اعمال نفسِ امّارہ نے ضائع کر دیئے۔ رات اندھیری، گلیوں میں کیچڑ ہے اور میرے ہمسفر کو کوئی پرواہی نہیں کہ میں، کن مُشکلات میں ہُوں۔ شاہ حُسین اللہ کا فقیر ہے، اُسے محبوب (خُدا) کی بے نیازی و بے پرواہی کا پہلے سے علم ہے۔

نوٹ: کافی نمبر 121 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(157) ٹک بُوجھ سَمجھ دِل کون ہے

ٹک بُوجھ سَمجھ دِل کون ہے، مَن کا وسیلہ پَون ہے
بندہ بَنایا جاپ کُوں، تُوں کیوں لُبھاوِیں پاپ کُوں
مَن اور ہے سُکھ اور ہے، دُنیا تے آوَاگون ہے
شاہ حُسینؒ فقیر ہے، جَگ چَلتا ویکھ وَہیر ہے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! ذرا یہ بُوجھ کہ یہ دل کیا چیز ہے، اس کو سمجھنے کی کوشش کر۔ اس کے وسیلے سے ہی بندے کو خُدا ملتا ہے۔ بندے کو عبادت کے لیے بنایا گیا ہے مگر تو گناہوں کی تلاش میں کھویا ہوا ہے۔ مَن اور چیز ہے اور دُنیا کا سُکھ چین اور چیز۔ یہ دُنیا تو چل چلاؤ کا نام ہے۔ شاہ حُسین ایک فقیر ہے اور دُنیا ایک چلتا ہوا قافلہ ہے جو ہر لمحہ اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہے، کوئی آ رہا ہے، کوئی جا رہا ہے۔

نوٹ: کافی نمبر 76 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(158) دِن لتھڑا ہَرٹ نہ گیڑ موئیے

دن لتھڑا ہرٹ نہ گیڑ موئیے

اِک بھر آئیاں اِک بھر چلیاں، اِکناں لائی ڈیر موئیے!
تُجھے بگانی کیا پڑی، تُو اپنی آپ نبیڑ موئیے
کہے حُسین فقیر سائیں دا، آون نہ دوجی ویر موئیے

اُردو ترجمہ:

اے لڑکی! دن ڈھل رہا ہے کنواں نہ چلا یعنی تو کاروبارِ دُنیا میں اتنا محو نہ ہو جا۔ شام ہو چکی ہے، اب کنواں چلانا چھوڑ دے۔ سارا دن گزر گیا ہے، کچھ لڑکیاں پانی بھر کر آ گئی ہیں اور کچھ نے پانی بھر لیا ہے اور کچھ نے تو ایسے ہی وقت گزار دیا ہے۔ تُجھے کسی دوسرے کی پڑی ہے تو اپنی فکر کر۔ ہر فرد اپنے اعمال کا ہی ذمہ دار ہے۔ لڑکی علامت کے طور پر ہے۔ شاہ حُسین اللہ کا فقیر کہتا ہے اے بندے! اس دُنیا میں دوبارہ نہیں آنا۔ تجھے اپنے لیے کچھ نیک اعمال کر لینے چاہئیں۔

نوٹ: کافی نمبر 132 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(159) جیتی جیتی دُنیا رام جی

جیتی جیتی دُنیا رام جی، تیرے کولوں منگدی:

کونڈا دئیں، سوٹا دئیں، کوٹھی دئیں بھنگ دِی
صافی دئیں، مرچاں دئیں، بے منتی دئیں رنگ دی
پوست دئیں، باٹی دئیں، چاٹی دئیں، کھنڈ دِی
گیان دئیں، دھیان دئیں، مہما سادھو سنگ دِی
شاہ حسینؒ فقیر سائیں دا، ایہو دُعا ملنگ دِی

اُردو ترجمہ:

ایک اللہ کے فقیر قناعت پسندی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ایک فقیر کہتا ہے کہ اے ربّ کریم! اپنی اتنی بڑی دُنیا سے میری ضرورت کی چند اشیاء عنایت کر دے اِن میں بھنگ رگڑنے کے لیے ایک کونڈا (مٹی کا برتن)، ایک مطہر (لکڑی کا ڈنڈا)، بھنگ رکھنے کے لیے ایک حُجرہ، بھنگ چھاننے کے لیے کپڑا، مرچیں، پوست، باٹی (پانی پینے کا برتن) اور چاٹی (چینی ڈالنے کے لیے)۔

اے ربِ کریم! مجھے معرفت، عرفانِ ذات اور ایک ایسا سنگی دے جو سادھو اور درویش ہو۔شاہ حُسین رب کا فقیر کہتا ہے کہ ایک فقیر کی دُعا یہی ہوتی ہے وہ دُنیا کے مال و دولت کی حرص نہیں کرتا۔مُراد یہ ہے کہ جو اللہ کا فقیر ہو، اس کی چند ضروریات ہوتی ہیں، زندہ رہنے کے لیے ضروری ہیں جن سے وہ زندگی کے دن گزار لیتا ہے۔

Marfat.com

(160) متراں دی مجمانی کارن

متراں دی مجمانی کارن دل دا لوہو چھانی دا
کڈھ کلیجہ کیتا بیرے، سو بھی لائق ناہیں تیرے
ہور توفیق نہیں کجھ میرے، اک گھورا پانی دا
سیج سُتی نینیں نیند نہ آوے، ظالم برہوں آن ستاوے
لکھاں کتاب بھیجاں در تیرے، دلدا حرف پچھانی مُدا
راتیں درد دیہیں در ماتی، ہُن نیناں دی لائی آ کاتی
کدی تے موڑ نے پاوو جھاتی، ویکھو! حال نمانی دا
جیوں بھاوے تیوں کرے پیارا، ایہناں لکیاں دا پنتھ نیارا
راتیں دیہیں دھیان تمہارا، جیوں بھاوے تیوں تاری دا
تیرے کارن میں مہراں آزادی، جنگل ڈھونڈ میں پیر پیادی
رو رو نین کرن فریادی، کیہا دوس نمانی دا
دکھاں سولاں رل کیتا ایکا، نہ کوئی سوہرا نہ کوئی پیکا
آس رہی ہُن تیری ایکا، پلا پکڑو ایانی دا
کہے حسین فقیر گراری، دردونداں دی چال نیاری
ایہا ویدن میں تن بھاری، اگے سچ پچھانی دا

Marfat.com

اُردو ترجمہ:

دوستوں کی خاطر تواضع کے لیے دل کے لہو کو بھی صاف کر کے پیش کرنا پڑتا ہے۔اے دوست! ہم نے تیرے لیے اپنا کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے کر رکھا ہے۔ پھر ہم سمجھتے ہیں کہ شاید تیرے لائق نہیں ہے۔اسے قبولیت ہو یا نہ ہو۔ مجھے کسی اور چیز کی توفیق نہیں۔ایک پانی کا کٹورا یعنی (دِل) تھا وہ میں نے حاضر کر دیا ہے۔ جب میں بستر پر سو جاؤں تو نیند نہیں آتی، تب میری جُدائی مجھے لمحوں لمحوں ستاتی ہے۔

اے محبوب! میں چاہتا ہوں کہ تجھے ایک خط لکھوں جس میں اپنے دل کی کیفیت لکھوں تا کہ تُو خود اُسے پڑھ لے۔رات کو مجھے دردِ فراق بہت تکلیف دیتا ہے اور دن کو تیری یاد مجھے پریشان کرتی ہے۔تیرے نینوں نے مجھے چھری کی طرح زخمی کر دیا ہے۔کبھی تو تُو مجھے جھانک کر دیکھ کہ مجھ عاجز کا کیا حال ہے۔محبوب کو جو پسند ہو وہ وُہی کرتا ہے،اس عشق کا مذہب بھی عجیب و غریب ہے۔

مجھے تو دن رات تیرا ہی دھیان رہتا ہے جیسے تُو چاہے مجھے پار لگا دے۔تیری خاطر میں آزاد اور ننگے پیر جنگل و بیابان پھر رہا ہُوں اور میری آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہیں۔میں فریاد کر رہا ہُوں۔ مُجھ عاجز کا اس میں کیا قصور ہے۔میں تو سراپا تیری تلاش میں ہُوں۔دکھوں اور مصیبتوں نے مجھے مل کر ہر طرف سے الگ کر دیا ہے۔ مجھے گھر بار کی کوئی فکر نہیں۔اب مجھے صرف تیری آس ہے تُو مجھ نادان کا دامن تھام لے۔شاہ حُسین عاجز فقیر صحیح کہتا ہے کہ اہل عشق کے رنگ عجیب ہوتے ہیں۔میرے تن بدن کو یہی مشکل ہے کہ یہاں اس کی کڑواہٹ ہوتی ہے مگر آخرت میں سچ کا ہی بول بالا ہوتا ہے۔

نوٹ: کافی نمبر 43 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(161) اسیں بُریاں وے لوکا

اسیں بُریاں وے لوکا! بُریاں کول نہ بہو وے بُریاں:

تیراں تے تلواروں کولوں، تکھیاں نیناں دِیاں چھریاں
سجن اساڈے پردیس سدھانے، اسیں وِدیاع کر کے مڑیاں
جے توں تخت ہزارے دا سائیں، اسیں سیالاں دیاں کڑیاں
کہے حسینؒ فقیر ربانا، لگیاں مول نہ مڑیاں

اُردو ترجمہ:

اے لوگو! ہم بُرے ہیں، ہم گنہگار ہیں۔ تم لوگ ہم گنہگاروں کے پاس مت بیٹھو۔ نگاہوں کی کاٹ تیروں اور تلواروں کی کاٹ سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔ ہمارے دوست یار پردیس سدھار گئے ہیں، اگلے جہاں جا چکے ہیں جن کو ہم نے اپنے ہاتھوں الوداع کیا ہے۔ اگر تو تخت ہزارے کا سائیں ہے تو ہم بھی سیالوں کی لڑکیاں ہیں یعنی اگر تو عرشِ معلّی کا باسی ہے تو ہم بھی عالمِ ارواح کے رہنے والے ہیں۔

اللہ کا فقیر شاہ حسینؒ کہتا ہے جن کو عشق کی لو لگ گئی ہو وہ پیچھے نہیں مڑتے خواہ انھیں سر کٹانا پڑے۔

نوٹ: کافی نمبر 108 سے فرق ملاحظہ فرمایا جائے۔

Marfat.com

(162) سَبھ وَل چھاڈ کے تُوں اِکّے وَل ہوئے

سَبھ وَل چھاڈ کے تُوں اِکّے وَل ہوئے

وَل وَل دے وِچ کئی وَل پیندے، اِک دن وَیسیں روئے
اَوکھی گھاٹی، بکھڑا پَینڈا، ہُن ہی سَمجھ کھلوئے!
چھوڑ تکبّر، پکڑ حلیمی، پَوی کِڈائیں سوئے!
کڑک نہ کَپّر شوہ دَریاواں، تھِیو مُہانا بیڑی ڈھوئے
کہے حُسینؒ فقیر نمانا، جو ہوئی سو ہوئے

اُردو ترجمہ:

اے بندے! یہ سب جھیڑے چھوڑ کر ایک ہی خُدا کی طرف دھیان کر لے۔
دُنیا کی ایک ایک اُلجھن میں سے کئی اُلجھنیں جنم لیتی ہیں۔ اگر تُو ان بکھیڑوں میں پڑا رہا تو ایک دن تجھے پچھتانا پڑے گا۔

یہ منزل بہت کٹھن ہے اور اس کے سفر کے لیے اُلجھے ہوئے اور دشوار گزار راستوں سے گزرنا ہوتا ہے اس لیے اب بھی سمجھ لے اور بہتر تیاری کر۔ غرور و تکبّر چھوڑ دے، عاجزی و انکساری اختیار کر، تُو کبھی نہ کبھی تو اپنی منزل پالے گا۔ دریاؤں میں پہلے سا شور اور تیزی نہیں ہے۔ تو ہمت کر اور ملاح بن کر خود اپنی کشتی کو چلا کیونکہ ''ہمتِ مرداں مددِ خُدا'' ہوتی ہے۔

شاہ حُسینؒ عاجز فقیر کہتا ہے کہ جو قسمت میں ہو، وہی ہوتا ہے۔

Marfat.com

(163) نی حُسَینو جُلاہا

نی حُسَینو جُلاہا، نہ اِس مُول نوں لاہا
نہ اوہ منگیا نہ اوہ پرنایا
نہ اوس گنڈھ نہ ساہا
نہ گھر باری، نہ مُسافر
نہ اوہ مومن، نہ اوہ کافر
جو آہا سو آہا

اُردو ترجمہ:

اے لوگو! میں وُہ شاہ حُسینؒ ایک جولاہے کی مانند ہُوں جو ساری عمر کپڑا بنتا رہا، نہ اُسے کوئی قیمت مِلی نہ کوئی فائدہ پہنچا۔ نہ اس کی منگنی ہوئی نہ ہی اُس کی شادی ہوئی، نہ اُس کے دن مقرر ہوئے اور نہ خوشی کا دن دیکھنا نصیب ہوا۔ اُس نے نہ تو کوئی گھر بار ہی بنایا، نہ مُسافروں میں اس کو کوئی مقام حاصل ہوا، نہ وُہ مومن بن سکا اور نہ کافر بننے کی جرات کر سکا۔ وُہ جو کچھ بھی تھا ٹھیک تھا اور جو کچھ ہوا، وہ ٹھیک ہی ہوا۔ وُہ صرف اور صرف خُدائے واحد کی رضا حاصل کرنے میں مصروف رہا۔

Marfat.com

(164) پایانی، مَیں پایانی

پایا نی مَیں پایا نی، مَیں اپنا پیا پایا
عرش، کُرسی، پَون، پانی سَبھ میں آپ سمایا
کُلّ شیاً محیط کہا یا کُنتُ کنزاً آکھ سُنایا
کہے حُسینؒ اِیہہ مرم اَسانوں شاہ جلال بتایا

اُردو ترجمہ:

میں نے پالیا ہے، میں نے پالیا ہے۔ مَیں نے اپنا محبوب پالیا ہے یعنی میں نے محبوبِ حقیقی کی رضا حاصل کرلی ہے۔ وُہی خُدا ہے جو عرش، فرش، ہوا اور پانی ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز اس کے احاطے میں ہے۔ اُسی نے خود کو چھپا ہوا خزانہ کہا ہے مگر مَیں نے وُہ خزانہ حاصل کرلیا ہے۔ شاہ حُسینؒ کہتا ہے کہ محبوبِ حقیقی کو حاصل کرنے کا خفیہ منتر ہمیں ہمارے رہبر و مُرشد شاہ جلال نے بتایا تھا۔

Marfat.com

فرہنگ

(1) ربّا! میرے حال دا محرم توں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
محرم	جاننے والا، آشنا	روم روم	رونگھٹے، مسام
تانا	کسی بھی کپڑے میں لسبائی کے رخ پر دھاگے کی بُنت	بانا	کسی بھی کپڑے میں چوڑائی کے رخ پر دھاگے کی بُنت
نمانا	مسکین، عاجز		

(2) چرخہ میرا رنگڑا رنگ لال

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
رنگڑا	رنگین۔رنگ دار	جے	جتنا
وڈ	بڑا	مُنّے	چرخے کے ستون، پینڈا
باراں	بارہ(12)	پُنّے	گزر گئے، بیت گئے
لوئن	آنکھیں	رُنّے	روتی ہیں
سائیں	رب، مالک	ونجایا	تباہ و برباد کیا، خراب کیا
گھُمائن	چرخے کا چکر	سیس گُندائن	بال سنوارنا
حال ونڈائن	دکھ درد بانٹنے	وچھے	گائے کا بچھڑا
گوہڑا	روئی کا گالا جو کتنے کے لیے بنایا جاتا ہے	واڑا	چاردیواری۔حدبندی
ویڑھا پاڑا	اپنے اور ارد گرد کے لوگ یعنی گھر والے اور ہمسائے	پھیڑیا	نقصان کیا
چھبی	ٹوکری		

Marfat.com

(3) اَسیں آ وکھڈاہاں لڈی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کھڈاہاں	کھیلیں	لڈی	پنجاب میں کیا جانے والا مشہور رقص جس میں نوجوان لڑکیاں اور لڑکے دونوں حصہ لے سکتے ہیں۔
نوں تار	نو حواس۔سوراخ	کھڈی	قبر
بڑی	ڈوبی		

(4) دِل دَرداں کیتی پُوری نی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پُوری	مکمل کرنا،ختم کرنا	جُویا	جمع کیا، اکٹھا کیا
جھوری	لالچی	بھوری	گودڑی۔ وہ کمبل جو فقیر لوگ اوڑھتے ہیں۔
چٹی چادر	آبرو، آن بان	اوہلے	پردے میں رہنا، اوجھل
سادھ	فقیرلوگ۔سادھو	سُوری	اچھی۔اعلیٰ
بُدھ	عقل	ادھوری	نامکمل

(5) میرے صَاحبا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تیری ہومٹی	تجھ پر مرمٹی	وساریں نہ	بھلانہ دینا
اوگن ہاری	گناہ گار۔خطا کار	گُن	خُوبی
چھٹی	آزاد ہوئی، رہائی پائی	راکھ	رکھ، (بجھا ہوا انگارہ)
لگی	چمٹی ہوئی		

Marfat.com

(6) جاگ نہ لدّھی آ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جاگ	نیند سے اُٹھنا	لدھی	ملی۔حاصل ہوئی
جند	جان	بھو	ساری۔مکمل
وہانی	گزارنی	دم	زندگی
بھرواسا	بھروسہ	بوہڑ	دوبارہ
میلہ	ملاقات	ترور	درخت
پربھات	صبح		

(7) ویلا سمرن دا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سمرن	ذکر،عبادت	دھیائے	ادکرنا
وقت وہائے	وقت گزر جائے	ترے	گھاٹ۔دریا یا ندی کا کنارہ جہاں سے پانی بھرا جاتا ہے۔
آتن	عورتوں کا اکٹھا ہونا۔ترنجن		

(8) سائیں جینہاندڑے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سائیں	مالک۔رب	غم کیہں دا	کس بات کا غم ، یعنی کوئی غم نہیں
سوای	وہی	بھلیاں	اچھی۔مراد ہے نیک لوگ
جھروکا	قدیمی۔پرانا	کھاری	ٹوکری
ہوکا	آواز لگانا	لدھا	حاصل ہوگیا۔مل گیا
پریم جھروکا	مقصدِ حیات۔پیار کی منزل		

Marfat.com

(9) اِک دِن تینوں سُپنا تھیسَن!

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تھیسن	ہوں گی	بھور	بھنورے
سَن	ہمراہ۔سمیت	جت	جس
سکھالیاں	آسان	لیکھے	حساب کتاب
پوسن	پڑیں گی	ناؤں	نام
جالیاں	گزاریں		

(10) جت وَل مینڈا مِتر پیارا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
متر	دوست	ونج	جاکے
ڈینہیں	دن کے وقت	درماندی	پریشان حال
لٹاں	بال	بیراگن	جوگی۔درویش۔فقیر
آد	شروع سے۔قدیمی		

(11) عاشق ہوویں تاں عشق کماویں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سوائی داتکا	انتہائی مُشکل، دشوار ترین	آلودہ	مُراد ہے گناہوں سے بھرا ہوا
شیخ	پارسا	تھیویں	ہو جائے

(12) آ جِر دادَم

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دَم	سانس	بُجھ	بتاؤ۔معلوم کر
ونجائی	گنوائی۔ضائع کی	لتھو	اُترے، پہنچے

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وپاری	بیوپاری	وست	چیز۔سودا
جاں ترتھیندا	جہاں تک ممکن ہو سکے، تیرے اختیار میں ہے۔	گجھ	چھپی ہوئی، پوشیدہ
لجھ	عزت	کلجھ	بے عزت

(13) سجن دے ہتھ بانہہ اساڈی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سڈ	بلاوا	چھیا	باریک، بیج وغیرہ
چھٹیاں	بوریاں	ڈاڈھا	زبردست۔طاقتور (خداۓ جبار)

(14) گاہک تیندا اِی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ویندا	جارہا ہے	وَٹ لے	کما لے
ٹکا پنجاہا	تھوڑا سستا۔کم قیمت	پیڑے	میکے۔باپ کا گھر
ہَر	اللہ تعالیٰ	جھاتی	توجہ۔دھیان
وہونی	علاوہ۔کے بغیر	دڑ بڑ	جلدی سے
ہتھ لے	موقع سے فائدہ اُٹھائے	شاہاں دی مت	اللہ والوں کی نصیحت

(15) کدی سَمجھ ندانا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ندانا	ناسمجھ، نادان	ایہنیں راہیں	عدم کی راہ پر۔مرتے ہوئے
ڈٹھڑے	دیکھے	مسلت	"مصلحت" نیک مشورہ، بھلائی

Marfat.com

(16) سائیں مَیں واری آں وو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ڈاری	اُڑنا	کھتی	روٹی
کلاوے	بغل میں، بانہوں میں	کنتاں	خاوند۔ پیارے
گن	سلیقہ، ہنر، خوبی	زاریاں	رونا دھونا۔ فریاد کرنا
تاری آں	کامیاب۔ منزل پر پہنچنا		

(17) ڈھول ملے تاں جاپے!

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جاپے	معلوم ہو۔ پتہ چلے	گھتی	داخل ہوگئی
راون	منانا۔ رجھانا	بال پنا	بچپن
سُنجے	ویران	ریت	طریقہ
ترناپے	جوانی	سِکن	دُکھ
ڈھانڈی	الاؤ۔ آگ کے شعلے	سنجاپے	پہچانے۔ مانے
من تاپے	دل کی شدید خواہش، دل سُلگے		

(18) مَینڈی دِلڑی تَیں نال لگّی!

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مینڈی	میری	تینڈے	تجھ سے، تیرے ساتھ
قلم ربانی	اللہ تعالیٰ کا حکم، تقدیر کا لکھا	وگی	چلی۔ یہاں مُراد ہے لکھا گیا
جھولڑی	جھولی۔ دامن	اڈی	پھیلائی
کچرک	کب تک	اندھیرڑی	آندھی
میری	سب سے آگے	دولی	دوسرے نمبر پر
پھسنڈی	سب سے آخر میں		

Marfat.com

(19) أسیں نیناں دے آکھے لگے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سئیو	سہیلیو، دوستو	آکھے	کہے، بات مان لینا
ٹھگے	لٹے	پٹ	ریشم

(20) أسیں موریوں لنگھ پیاسے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
موری	گندی نالی	لنگھ	گزرے
بھن بھن	مکھیوں کی بھنبھناہٹ	چھٹیاسے	آزاد ہوئے۔ چھٹکارہ پایا
ڈھنڈ	مٹی کا برتن	سَرور	تالاب۔ صاف پانی
ٹپن	جس جگہ سے چھلانگ لگا کر گزرا جائے	ٹپ	چھلانگ

(21) کیا بھروسا دَم دا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دم	زندگی، سانس	بھرواسا	بھروسہ۔ اعتبار
تھیا	ہوگیا	بھور	بھنورا
کوڑی	جھوٹی	اَگم	نامعلوم۔ جہاں پہنچا نہ جا سکے
رجھایا	خوش کیا	پسارا	پھیلا ہوا۔ موجود
جم	ملک الموت	بھو	ڈر۔ خوف
بھسم	مٹی	سریر	جسم

Marfat.com

(22) دُنیا توں مرجانا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وَت	واپسی۔دوبارہ	مِتر	دوست۔سجن
چولا	مُراد ہے کفن	گوئل واسا	عارضی ٹھکانہ
بالک من	بچوں کی سی خواہشات	پرچاؤنا	بہلانا
مانا	مان۔تکبر		

(23) ویکھ نمانیاں دا حال

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
واری	قربان	نمانیاں	مسکین
مہر پوی	مہربانی کرلے	دِیہیں	دن کے وقت
درماندی	پریشانی، دُکھ، لاچاری	بھچھاڑ	گرادینے والا، فاتح
شینہ	شیر، طاقت ور	چولا	کُرتہ۔دامن
ساونڈڑا	ساون کا مہینہ	اساڈڑا	ہمارا

(24) مَن وارنے توں پَر جاوندا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وارنے	قربان کرنے	پرچاؤندا	تسلی دینا
گھول گھمائی	جان قربان کردی	گراؤں دا	گاؤں کا۔ہم وطن
گھُٹ	دل	تُدھ	تجھ
بھاوندا	پسند آتا	تینڈے	تیرے
ناؤں دا	نام کا		

Marfat.com

(25) رہیے وو نال سجن دے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
توڑے	چاہے، بے شک	ونجے	چلا جائے۔ کٹ جائے
دارو	علاج	اُتھائیں	اسی جگہ، وہیں
چندن	صندل	رُکھ	درخت۔ پودا
دھگانے	خواہ مخواہ۔ بلا مقصد	کھیے	رگڑیئے

(26) اَیویں گئی وِہائے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کورا	صاف۔ خالی	ونائے	بنوائے
سر	تالاب	ہنڈھائے	استعمال کیے۔ گزارے
گدائے	فقیر	لیلائے	لہریں مارتا ہوا

(27) ٹُر ویئے جاندیئے نی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جوبن	جوانی، شباب	گوڑا	جھوٹا
ہوسیا	ہوگا	رنگلا	رنگ دار، رنگین
وَت	دوبارہ، پھر	پوسیا	پڑے جائے گی
دُھوڑ	خاک، مٹی، گرد و غبار	ڈاہڈے	انتہائی طاقتور، قدرت والا
بھانا	رضا، پسند، مرضی	بنھ	باندھ لے، اکٹھا کرلے
مُوڑھا	سامان، اعمال		

Marfat.com

(28) کوئی دَم مان لۓ

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
گزار لے	مان لے	زندگی ہے، سانس	دم
جوانی۔شباب	جوبن	دولت	دھن
دھوکہ کھانا۔فریب میں آنا	چھلیاں	غرور۔تکبر	مان
وہ	سے	بچپن	بال پن
سسرال	ساہورڑے	سہیلیاں۔پیارے	سیاں
نیکیاں۔ نیک اعمال اچھائیاں	بھلیاں	خواب خیال لگیں گی	سپنا تھیسن

(29) سالُو سہج ہنڈا لے نی

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
سکون سے، آرام سے	سہج	گوٹہ کناری سے سجایا ہوا سرخ رنگ کا دوپٹہ	سالُو
شادی شدہ عورتیں	تریمتیں	استعمال کرنا	ہنڈا
ہمسائی	گوانڈھن	سراہنا۔تعریف کرنا	سلاہ
لباس۔چولا	بوچھن	ڈر۔خوف	تھبو
درخت، پیڑ	برچھ	ضرورت، حاجت	لوڑیا
برابر، مساوی	تُل	شاخیں	ڈالیاں
بُنا جارہا ہے	تنیندا	پھر پھرا کر، لہلاتے ہوئے	گھم گھمائے
فقیر	گدائیا	پیچیدہ۔مشکل	بکھڑوے

Marfat.com

(30) تُوں آ ہو گئت وَلّلی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وللی	بے وقوف، سادہ، ناسمجھ	پچھی	ٹوکری
گھتی	ڈالی	چھلّی	سُوت کی اٹی
لٹکیندی	شوخ انداز میں چلنا	داج	جہیز
وہونی	بغیر، نہ ہونا		

(31) وَارے وَارے جانی ہاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وارے جانی آں	قربان ہو جاتی ہوں	میہنا	طعنہ
گولی	نوکر، خادمہ	اچاچیتی	بے خبری میں، اچانک
رولی	مسلے جانا، روندا جانا		

(32) اَسیں بُوہڑ نہ دُنیا آوَنا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بوہڑ	واپس، مُڑ کے	پھلّن توریا	سرسوں کا پھولنا
ساوَنا	ساون کی جھڑی	انت	آخر میں۔ آخرکار
وچار	سوچ۔ سمجھ		

(33) نی مائے! سانوں کھیڈن دے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بیا	دوجا، دوسرا	کیری	ناچیز، حقیر
شوہ گن	ہمہ صفت	کنبے	کانپے، گھبرائے
انگ	جسم کا حصہ	چنگیرا	اچھا۔ اعلیٰ

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
رب دا بھانا	جو اللہ کو منظور۔ جو اللہ چاہے	عمر وہانی	عمر گزارنی
پچھوتاسی	پچھتاتا	اوڑک	آخر

(34) اَیویں گُوری رات کھیڈن نہ تھِیا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تھیا	گیا۔ ہوا	جاتی	ذات
نیانی	چھوٹی	پربھات	سویر۔ صبح
تھی گئی	ہوگئی	کپّر	گرداب بھنور
پاتنی	کنارے پر	وات	مانند، طرح

(35) تینہاں نُوں غم کھیا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تینہاں	اُن کو	سائیں	مالک۔ اللہ تعالیٰ
ول	طرف، ساتھ	تھیوے	ہوئے
مَل	قابض ہونا		

(36) سَمجھ نِدانڑیئے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نِدانڑیئے	نادان، ناسمجھ	ویندا	گزرتا
لد	گزر	سنگ	ساتھ۔ ہمراہ
مات	ماں	پتا	باپ
ست بنتا	بیوی		

Marfat.com

(37) کیہہ باغے دی مُولی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کیں باغے	تم کس کھیت کی مولی ہو یعنی	گندمُولی	معمولی پھول
دی مولی	تمہاری کیا حیثیت ہے؟		خودرو بوٹی
قبولی	تسلیم کی، پسند کرلیا		

(38) رَبا میرے اَوگُن

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اوگن ہاری	گناہ گار	چِت	خیال
لُوں لُوں	سر سے پاؤں تک، مکمل	گُن	خوبی، طریقہ، سلیقہ
راکھ	رکھ۔ بجھی ہوئی انگاری	جیوں بھاوے	پسند ہو۔ جیسے چاہے
دوار	چوکھٹ پر		

(39) مینوں اَمبڑ جو آکھدی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
امبڑ	ماں	آکھدی	کہتی۔ سمجھاتی
بھولی	سیدھی سادھی۔ انجان	کت نی	نیک کام کرلے۔ محنت کرلے
نِت	ہمیشہ	مت	عقل۔ سمجھ
چنگی	ٹوکری	رَت	خون۔ لہو

(40) ہک، دوئے، ترن، چار

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ہک دوئے	ایک دو	چا	اُٹھاکر
سبھے	تمام۔ سب	ریجا	لال رنگ کا کپڑا

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ونایو	بنوایا۔تیار کیا گیا	تیہی	وہی
چمک	کشش۔طلب		

(41) کت گن

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کت	کون سے	گوڑا	گند۔غلاظت
وت گیوای	چلا گیا ہے۔اکٹھا ہو گیا ہے	بہاری دینا	جھاڑو لگانا
کتن سکھ	کام کرنا سیکھ	ولیپے	بھولے، نادان، ناسمجھ
کھاری	کھارے چڑھنا	اٹیرن	سوت کی ڈوری کو اکٹھا کرنے والا آلہ
تند	دھاگہ	کاری	مرمت کرنا۔علاج کرنا
بانجھ	بغیر		

(42) گھم چرخڑیا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گھم	چکر لگا۔چل	چرخڑیا	مُرادا انسانی جسم
وٹن	لپیٹنا	جھیراں	فاصلے۔فرق
سنجھ	شام	اُستھر	ثابت قدم
سمہال	سنبھال۔محفوظ	بائیو	چرخے کی ڈوری
تھیویں	ہونا		

(43) متراں دی مجمانی خاطر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
متراں	دوستوں۔یاروں	مجمانی	مہمانی۔میزبانی
بیرے	ٹکڑے	بان	تیر

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ترٹھمیندی	تڑپتی۔ تکلیف میں	مہر	خیال۔ ترس
میتا	دوست۔ یار	نمانی	بےبس۔ عاجز
تان	آسرا	نتانی	بےآسرا۔ کمزور

(44) جاں جیویں! تاں ڈردا رہووو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جاں	جب تک	جیویں	زندہ رہے
اڑک	ضدی۔ ہٹ دھرم	وچھیرا	بچھڑا
کڈھ	نکال	نینہی	عاشق۔ محبت کرنے والے
جھاتی	دھیان۔ دیکھنا	آہیں کڈھن	آہیں بھریں
کاتی	چھری	وگاوے	چلائے
متراں	دوست۔ یار	مُڈھ	شروع۔ آغاز
سہل	آسان	دیہا	جسم۔ بدن
کوڑی	جھوٹی	نیہا	محبت، پیار، تعلق
جانجی	براتی	غمازی	چغل خوری

(45) ویکھ نہ میںڈے اَوگُن

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اوگن	گناہ۔ خطائیں	ڈاہوں	طرف۔ جانب
ستاری	اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔ پردہ پوشی کرنیوالا	مالم	معلوم۔ خبر
کھسمانا	رکھوالا۔ حفاظت کرنیوالا	محرم	جاننے والا۔ آشنا
بھگتا	بخشش کرنیوالا، عطا کرنیوالا	مُول	بالکل
جھکدا	جھجکتا۔ شرماتا	مہر	کرم۔ رحم۔ احسان
ویہندا	جاتا، بہتا	بھکھاری	بھکاری۔ مانگنے والا
نیڑ	نزدیک۔ پاس		

Marfat.com

(46) جھاں دیکھو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کپٹ	دھوکا، فریب	گوشہ پکڑ	علیحدگی پسند۔ الگ تھلگ
دوۓ	دونوں	سیدھ	درمیان میں

(47) آ تن میں کیوں آئی سماں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گوہڑے	پُونیاں	موری	میری
سگھیاں	سلیقہ مند، ہنر مند	بلیدا	بیل

(48) نی تینوں رب نہ بھلّی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بھلّی	بھلانا	نہ بھلّن جیہا	بھلانے کی چیز نہیں
سونا رُپا	خوبصورتی۔ سوہنا روپ	چھل	دھوکا
دیسی	دے گا، دیتا ہے	لگدا	کھاتا۔ ضائع کر دیتا
لیہا	کیڑا۔ دیمک	کھڈیندی	کھیل کھیلتی
گڈ اوڈ	آنکھیں ملنا، عشق ہونا	چارے نین	دو آنکھیں محبوب کی اور دو اپنی مُراد ہیں
وچ	درمیان۔ بیچ	وچولا	رشتہ کرانے والا۔ تعلق پیدا کروانیوالا
جھاتی	دھیان دینا۔ دیکھنا	آئیے	ماں
سونہہ	قسم	چنگیرڑی	اچھی۔ بہتر
بیہا	باسی۔ پرانا	جل بل	تباہ و برباد ہو جانا
کھیہا	راکھ۔ مٹی	مانا	عذر۔ بہانہ

Marfat.com

(49) چارے پلّو چولڑی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چارے پلّو	چاروں کونے	چولڑی	قمیض
بھجنے	بھیگے، تر ہوئے	دوس	الزام
مُتّے	چرخے کا ایک حصہ	مانہہ	مہینے
پُنّے	پورے ہو گئے۔	چُر گئیوں	کھا گئے
وچھنے	بچھڑ گئے	بنّے	کھیتوں کے کنارے

(50) سبھ سکھیاں گُن ونتیاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سکھیاں	سہیلیاں	گُن ونتیاں	خوبیوں والی، ہنرمند
اوگن ہاری	گناہ گار۔ خطاکار	بھے	ڈر، خوف
وچاری	بے چاری	چھٹاں	نجات پاؤں
وساری	بھول گئی	ستاری	اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، پردہ پوشی کرنیوالا

(51) جوبن گیا تاں گھولیا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مہر	مہربانی	گولیا	غور کیا
سیاں	سکھیاں، سہیلیاں	من پرچاون	دل بہلانا
نیں	ندی	کھیڈن ساونیں	ساون کھیلنا، جھولے جھولنا
تُلا	ناؤ۔ کشتی	ڈونگھی	گہری
کنتاں	خاوند۔ محبوب	پار لنگھاوے	پار اُتارے، منزل پر پہنچائے
ڈھول کلاوے	محبوب کی باہوں میں		

Marfat.com

(52) تُجھے گور بُلاوے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گور	قبر	سمھال	سنبھال، حفاظت کر
اَوسر	آسرا	سماؤ	سمانا

(53) اِیتھے رَہنا ناہیں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اُساریو	تعمیر کیے	کریناں	کرتے ہو
دیہی	جسم	ڈھر	درخت
پرچھاویں	سایہ۔ چھاؤں	بھے	ڈر۔خوف
مرن تھیں اگے مردوو	موت سے پہلے مرنا	ترکھائی	تیزی۔تندی
لوڑیں	تلاش کریں		

(54) جگ میں جیوَن تھوڑا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جنجال	اُلجھن، مصیبت	کیں دے	کس کے
ہستی	ہاتھی	دھن مال	دولت
کٹک	لشکر	دوئے	دو

(55) بال پَن کھیڈ لے کڑیئے!

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بال پن	بچپن	مکلاوا	کسی دلہن کا شادی کے بعد دوسری مرتبہ سسرال جانا
کھِنوڑا	گیند (جو کپڑے کے ٹکڑوں کو اکٹھا کر کے بنایا گیا ہو)	کھڈیندیئے	کھیلتی ہوئی

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ساہوڑے	سسرال، خاوند کے گھر	البت	آخر
پیئے	میکے۔ماں باپ	سرنگڑا	خوش رنگ۔دلکش
ساونویں	ساون میں میٹھے اور نمکین پکوان بنانا		

(56) رباوے میں نال چھپائی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مُندری	انگوٹھی	پنج کسیرے	حواسِ خمسہ

(57) باجھوں بجن مینوں ہور نہیں سُجھدا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
باجھوں	بغیر	سجھدا	سُوجھتا
تن تندُور	آگ سے بھرا ہوا جسم	لمبو	شعلے
مینڈا	میرا	بُجھدا	بجھتا۔ختم ہوتا
بخیلا	بخیل آدمی۔کمینہ	لُجھدا	جلتا۔حسد کرتا

(58) عملاں دے اُپر ہوگ نبیڑا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ہوگ	ہوگا	نبیڑا	فیصلہ
صوفی	اللہ والے	بھنگی	خاکروب
بھاوے	پسند آئے	سوائی تھیسی	وہی ہوگا
سائی	وہی	انیک	کئی، ایک سے زیادہ
کہاوے	کہلائے	بہورنگی	بہت سے رنگ، بہت سی صفات

Marfat.com

(59) دُنیا طالِب مَطلب دِی وو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گُرپڑا	گورو اور پیر	نیرا	پانی
چھوڈیا	چھوڑ دیا	میرن	میر۔بادشاہ۔رہنما
سرمیرا	بلندو بالا		

(60) کیہڑے دیسوں آئیوں نی کُڑیئے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کیہڑے	کون سے	تیں	تم نے
کیہا	کیسا	ونجایا	گنوادیا۔ضائع کردیا
دوس	الزام	بھلیرے	بھُولنا۔احساس نہ رہنا
چھلیڑیاں	لپیٹا ہوا سُوت جو بھُٹے سے مشابہ ہوتا ہے	پڑوٹے	تھیلے۔ٹوکریاں
جھیڑا	جھگڑا	لیکھا	حساب کتاب،واجب الادا
چِت	خیال۔یاد		

(61) نی گیڑ گڑیندڑیئے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گیڑ	چلا۔گھُما (کسی گول چیز کی گولائی کو بھی کہتے ہیں)	گڑیندڑیئے	چلانے والیئے۔ گھمانے والیئے
گھُماں	گھومنا۔چکر کھانا	جھُردا	پچھتاوا
بھوندو	بے کار گھومنے پھرنے والا۔ آوارہ	دُھماں	دھوم۔چرچا
مِٹھے	میٹھے۔شیریں	کوڑا	کڑوا

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ٹُماں	چکوترے کی طرح کا ایک پھل	اوکھی گھاٹی	مشکل ترین ڈھلان
بکھروا پینڈا	دشوار سفر	لماں	طویل
ونجائی	ضائع کی۔گزاری	کوڑے کماں	بے کار کام۔غلط کام
وس	اختیار۔قابو	پوسن	پڑیں گے
بلہاری	قربان جاؤں	جُماں	موت کا فرشتہ
گھُماں	صدقے جانا		

(62) چندے ہزار عالم

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چندے ہزار عالم	کئی جہانوں کے چاند۔ خوبصورت لوگ	چریندی	چُراتی
لیلوے	بھیڑ بکریوں کے بچے	تمبیندی	اُون دُھننا
کنڈے	کانٹے	پیرپُڑے	پاؤں چھلنی ہو گئے
ڈٹھا	دیکھا	کو	کوئی
تیں جیہا	تیرے جیسا	اولیے	ولی۔اللہ کے نیک بندے
لُوھے	لُوھک گئے۔بہہ گئے	لکھیا	یہاں مُرادا ہے مقدر کا لکھا

(63) مندی ہاں کہ چنگی ہاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مندی	بُری	چنگی	اچھی
بندی	نوکر۔خادم	گہلا	غافل
رنگی	فریفتہ ہونا	گلیئیں	گلیوں میں
ٹھکنگی	تلاش کرتی ہوئی	وَر	ہونے والا خاوند،منگیتر
منگی	نسبت طے ہوگئی		

Marfat.com

(64) ربّا! میرے گوڈے بیٹھ پَروٹڑا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گوڈا	گھٹنا	پروٹڑا	ٹوکری
طنبور	ایک ساز	تن	جسم
توڑ	آخر تک	نینہوں	عشق۔پیار
لگڑی	لگی۔محبت ہونا		

(65) سادھاں دی میں گولی ہوساں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سادھاں	درویش	گولی	خادم۔نوکر
ہوساں	ہو جاؤں	کرم	کام۔عمل
کریساں	کام کروں	چونکا	رسوئی۔باورچی خانہ
پھیریں	صفائی کرنا	دیش بہاری	جھاڑو لگانا
جُوٹھے باسن	استعمال شدہ برتن	دھوساں	دھوؤں
پپل پت	پیپل کے پتے	چنیندی وتاں	چنتی جاؤں
کھلا لوگ	بے خبر لوگ	برہوں	جدائی۔ہجر
لگائی کانی	تیر مارا	لوکاں سُنیاں	لوگوں نے سُنا
دیساں سُنیاں	سارے شہر نے سُنا	بیراگن	جوگن۔تارک الدنیا
باندی	نوکرانی	سانول	محبوب۔خاوند
سِکدی	تپتی ہوئی	بردی	زر خرید غلام۔لونڈی
درس	دیدار کرنا، درشن		

Marfat.com

(66) جورَ نگے سورَ نگے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مینڈی	میری	مستک	ماتھا۔جبین
بھاگ	قسمت	سُرت	عقل،ہوش
ست مِنگے	سچے دوست	سنگ	ساتھی

(67) تھوڑی رَہ گئی رَاتڑی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
راتڑی	رات	دیوا	دیا۔چراغ
راویو	مطمئن کرنا۔خوش کرنا	دُوا	دسرا
جم	موت کا فرشتہ	کلکھنی	بدعمل۔بدکردار
پربھاگی	صبح سویرے	بدھ	سوجھ بوجھ
سولئے	حاصل کیے	انترلاگی	اندرلگی۔دل کی لگی
جاگرت	جاگتے رہنا۔بیداری		

(68) لَکدی لَکدی نی مائے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لکدی لکدی	جھومتے ہوئے	ہربولورام	سب لوگ اللہ کا ذکر کرو
بھولڑی مائے	سادہ لوح۔سیدھی سادھی	کشیدڑے	کشیدہ کاری مُراد عبادت
وٹیاکھٹیا	حاصل کیا	وارتا	آپ بیتی
تناہاں	انھوں نے	گھلی	بھیج دیا
چھوڈ	چھوڑ	پیادڑے	فرشتے
اکلڑی	اکیلے ہی۔تنہا	سکڑے	سگے،قریبی رشتہ دار
اَل وَلّلی	دیسے کی دیسے	مَنّی	حاصل کی۔قبول کی

Marfat.com

(69) وَت نہ آوَنا بھولڑی ماؤ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وَت	دوبارہ۔ پلٹ کر آنا	بھاگ	نصیب
بھج لے ناؤں	اللہ کے نام کا ورد کر لے	لہہ جان دُسورے	وسوسے ختم ہو جائیں
متھورے	ماتھے۔ پیشانی پر	چوپٹ	ایک کھیل۔ چوسر
لتھا چاؤ	شوق پورا ہو گیا	کیا پوسی داؤ	کون سا داؤ لگایا جائے
ٹپے	فتح حاصل کرے	ساکھی	گواہی۔ کلام
ساچی	سچ		

(70) ووگمانیا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گمانیا	مان کرنے والے	گوئل واسا	مسافر خانہ
آخر خاک سمان	آخرکار خاک میں ملنا ہے		

(71) دُنیا جیؤن چار دیہاڑے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جیں ول	جس کی طرف	ونجاں	جاؤں
سر پر	لازمی	دسے	بتائے۔ سمجھائے
وٹینڈڑی رسے	رسے وٹ رہی ہے	لدنا	چلے جانا

Marfat.com

(72) میں بھی جھوک رانجھن دی جانا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جھوک	ٹھکانہ گاؤں۔طرف	لکلّے	تنہا
ٹلا	ناؤ۔ کشتی، جو بے ترتیب لکڑیوں کو جوڑ کر بنائی گئی ہو	شینہاں تاں پتن ملّے	شیر کناروں پر شکار کی غرض سے بیٹھے ہوئے ہیں
درماندی	دُکھی	دینہاں	دن کے وقت
اَلے	کچے، تازہ	گھاؤ	گہرا زخم
اوڈلے	انوکھے	طبیب	مسیحا۔حکیم
سینہوڑے گھلّے	پیغام بھیجے، بلاوے آئے		

(73) نی مائے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ٹوڑی جھاک	جھوٹی آس	وَر	جس سے نسبت طے ہوئی ہو
چاک	نوکر۔خادم		

(74) بندے آپ نوں پچھان

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پچھاتا	پہچان لیا		
سوئنے دے کوٹ	سونے کے حصار	روپہری	چاندی
ہر بن	اللہ کے بغیر	مسان	جہاں ہندو مُردے جلاتے جاتے ہیں
تساڈا	تمہارا۔آپ کا	جم	موت کا فرشتہ۔ملک الموت
سوئنا رُپا	سونا چاندی	مِلکھ	ملکیت۔ٹھکانہ
خودی گمان	اپنی اہمیت جتانا۔غرور	ایڈی	اتنی

Marfat.com

(75) سارا جگ جاندا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مُوں نُوں	مجھے	سمراں	ذکر کروں۔ نام جپوں۔
ساس	سانس	گراس	لقمہ۔ نوالہ
داس	غلام		

(76) ٹک بوجھ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ٹک	ذرا	آواگون	آمدورفت۔ آنا جانا
پون	ہوا	جاپ نُوں	عبادت کے لیے
لبھانا	لالچ دینا، اُکسانا	پاپ	گناہ۔ خطا
سہی	سمجھنا۔ درست	وہیر	کارواں، قافلہ

(77) لِکھی لوح قلم دی قادِر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
عذر نہ زور	کوئی بس نہیں چلتا۔ بے بس	تڑفاں	تڑپنا۔ بے چینی
مچھی وانگوں	مچھلی کی طرح	ہتھ ڈور	اختیارات۔ طاقت
قادر	ربِ کریم۔ قادرِ مطلق	کوڑا زور	جھوٹی طلب

(78) کیوں گمان جِندونی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گمان	غرور۔ تکبر	جندونی	اے زندگی۔ اے جان
ماٹی سیوں رل جانا	مٹی میں مل جانا	چوآ	جلتی ہوئی لکڑی

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پاتشاہ	بادشاہ	لاأُبالی	بے پرواہ
چندن	صندل	پچھیسی	پوچھے گا

(79) گوبکوادِن چار کُڑے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تمر	اندھیرا۔تاریکی	سیاں	سہیلیاں
سہرائیاں	سہاگنیں	چند کے چاندن	چاند کی چاندنی

(80) گھر سوہَن سئیاں لیتڑیاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سوہن	اچھی لگنے والی	لیتڑیاں	اتنی۔اس قدر
کائیاں	کئی	تہائی	پیاسی۔تشنہ
جکیندیاں	جاگتی ہوئی	نندرائی	سوئی ہوئی
ڈنڈمچائی	چورمچایا۔دہائی دی	منجھ	اندر، صحن
بھیتڑیاں	بھیدی۔واقف	سہرائی	سہاگن
کنت رجھائے	اپنے خاوند کو خوش کرے	چکڑلیٹڑیاں	کیچڑ سے آلودہ
ڈونگھے	گہرے	اکوجیہیاں	ایک جیسی۔برابر
پنجے سکھیاں	پانچوں حواس	بشری سیاں	اللہ کا بندہ۔محبوب کا بندہ
پون	ہوا	اچیتڑیاں	دفعتاً۔یکا یک

(81) راتیں سَویں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ڈینہیں	دن کے وقت	رام سمار	اللہ کی طرف دھیان دے
جندو	میری جان۔میری زندگی	البت	آخرکار
مکلارو	مُکلاوا لے جانے والے	پچار	بہانہ۔عذر
ایہی وار	اسی مرتبہ، ایک ہی دفعہ		

Marfat.com

(82) اِک عرض نمانیاں دی سُن جندِ نی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سُرت	عقل، ہوش، سمجھ	بِرت	عبادت
تانابانا	پیوستگی	ڈِن	اُون۔دھاگہ۔سُوت
رام بھجن	اللہ کی عبادت	بیجیا	بویا۔کاشت کیا
لُن	کاٹنا۔حاصل کرنا	کال لئیاں	موت نے لے لیں
خان خوانی تے سُلطانی	آن بان، شان وشوکت	فقیر گدائی	انتہائی انکسار

(83) کدی سمجھ میاں مَر جانا اِی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کُوڑی	جھوٹی۔بے حقیقت	ہڈاں	ہڈیاں
کلبوت	جسم۔ڈھانچہ	بھور ربانا	روح
چار دیہاڑے	چار دن	گوئل واسا	عارضی ٹھکانہ
لَد چلیو	چلا گیا۔گزر گیا	لبانا	خانہ بدوش

(84) سُن تُوں نی کال مَریندا اِی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کالی	موت کا فرشتہ	ہر بھج لے	اللہ کو یاد کر لے
گاہک ویندا اِی	وقت ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے	ڈونگھے	گہرے
بھئے صاحب دا	اللہ کا خوف، مالک کا ڈر	ڈھونڈیندا	تلاش کرتا ہے
جھلدے نیزے	لہراتے ہوئے نیزے	میر ملک	دولت مند اور جائیداد کے مالک
اک پلک	ایک لمحہ	وَس وَس گئے	آباد ہو گئے
سُچانا	چوی مار پرندہ	چِڑی جندڑی	چھوٹی سی زندگی

Marfat.com

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
پکڑنا۔	پھڑیندا	گھات۔تاک میں رہنا	دھیانا
جھوٹا	کوڑا	غرور کرتا ہے	مان کریندا ای

(85) ہُن تَن دیساں تیرا تانا!

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
عمر گزاری	عمروہائی	اب تجھے اپنی مرضی کے مطابق چلاؤں گا	ہن تن دیساں تیرا تانا
پلٹ کر نہ آنے والی	گُھم نہ آویے	ہر صورت میں گزر جانے والی	سَر پَر جاہیے نی
جس پر کپڑا اُبنا جاتا ہے	کھڈی	عبادت کا حق ادا نہ ہوا	نِکلیا سُوت پُرانا
چغل خور	دُوتیاں	پھنس گئی۔اُلجھ گئی	پھاتھی
سُوت کے چار دھاگوں والا کپڑا	چوسی	چوڑائی کے رُخ کے دھاگے	پیٹا
جلاہے کا اوزار، بہت بڑا برش	رَہتھ	حالت، کیفیت	بھاؤ
کہنا۔بات کرنا	آکھن	پانچ سوتاروں والا کپڑا (کھدر)	پینسی
چار انگلیوں کا فاصلہ	وِتھ چپے دی	پہچاننا	پچھانا
پہنچ گئے	ویسے	وہاں	تہاں

(86) گل وو کیتی

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
گلے میں پڑی	گل پئی	یاد آ گئی، ذہن میں آ گئی	خیال پئی
پیچھے نہ ہٹنا	رنگ نہ موڑیۓ	نبھانا ضروری ہے	نبھا ہی لوڑیۓ
آنکڑا	آنکس	ہاتھی کو ہانکنے والا	مہاوت
لگی۔وابستگی	لگڑی	روکنا	ہوڑیۓ
		محبت۔پیار	پریت

Marfat.com

(87) ایہہ نس وس رہی دِل میرے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نِس	ہر۔ ہمیشہ	وَس	بسی ہوئی۔ آباد
تہارے	تمہارے	پسارے	پھیلائے۔ پھیلے
رجھاواں	خوش کرنا۔ آسودہ کرنا	تھیواں	ہوجاؤں

(88) کیہہ کرسی باب نمانی دا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کیا کرسی باب	میرے بارے میں کیا فیصلہ کریگا	کتیا	نیک اعمال کیے
واس	بستا۔ آباد ہونا	بخرہ	حصّہ
حقّانی	حق۔ سچ	گھانی	تیل نکالنا۔ کولہو میں ڈال کر تیل نکالنا (دُنیا کی مُشکلیں)

(89) چوہڑی ہاں دَربار دی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گیان	معرفت	چھجلی	چھاج
کرودھ	غصہ	نت	ہمیشہ۔ ہروقت
وگار	بلا معاوضہ	ٹہل کراں	سیوہ کروں۔ خدمت کروں
مہتہ	مقدم	سرکار	برسرِ اقتدار

Marfat.com

(90) ڈھولا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جھومر	ماتھے کا ایک زیور، ناچ	رام دھیاؤنی	اللہ کو یاد کرو، ذکر الٰہی
جیو	دل۔جی	وت	پھر
سُنجا	ویران۔سنسان	بخیلی کردا	کمینگی کا مظاہرہ کرنا
پہلوا	پہلا، ازل سے	چاؤ	خواہش۔آرزو
پپل	پیپل کا درخت	لنگھاؤ	گزارو
جھوٹن	جھولا جھولنا	جھاتی	دھیان

(91) دِن چار چُوگان مَیں کھیل کھڑی ویکھاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چُوگان	ایک کھیل۔پولو	گوے	گیند
چاک	چُست۔تیز طرار	جیو	دل۔جی
ہاتھ ہمت کر کون ڈارے	کس میں اتنی ہمت ہے کہ روک سکے		

(92) پیارے دِن راتاں ہوئیاں وَڈیاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کملی	پاگل۔دیوانی	سڑی	پھینکتی
پنجر	ڈھانچہ	ایانی	معصوم۔چھوٹی
نینہہ	عشق، محبت	برہوں	جدائی۔ہجر
تاواں گنڈیاں	طنابیں ڈالیں۔گرفتار کیا		

Marfat.com

(93) گھڑی اِک دے مجمان مُسافر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مجمان	مہمان	سِکدار	حاکم۔جس کا سکہ چلے
کوٹاں	قلعے		

(94) وویار جینہاں نُوں عشق

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چکی مصلامت	چکی میں پس جانا	البیلی	انوکھی
وسریاں پنج ستے	تمام نمازیں بھول گئیں	گھائل	زخمی
چڑے نہ تند نہ گھتے	عبادت کرنے کی تیاری نہ کرے	مائل	راغب
جاں سر آ ہے نہ چھتے	جب سر پر بال بھی نہیں آئے	ماہی	محبوب
چروکی	پرانی۔ازل سے		

(95) ایہو بندی ہے گل

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
میلہ کریئے	وصل ہو۔ملیں	مِت رانجھن	محبوب۔دوست
باہیلے نئیں تریئے	دریا پار کرنے کی سبیل	کارن	سبب۔کی وجہ سے
کریئے جو کجھ	جو بھی ہم سے ہو سکتا ہے، کرنا	لکھ ٹکا شیرینی	لاکھوں کی مٹھائی بانٹوں۔
سریئے	چاہیئے	دیواں	خوشیاں مناؤں

Marfat.com

(96) سائیں سائیں گریندیاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ہوڑھیندیاں	باز رکھتے ہوئے۔منع کرنا	ول گھروجن	واپس گھر آنا۔لوٹنا
ینہوڑا لائیو	محبت ہوئی۔عشق لگا	چروکا	بہت دیر کا
جاں آہی دُودھ واتی	جب وہ بالکل بچی تھی	تڑفے	تڑپے۔بے قرار ہو
پنگھوڑے	جھولے		
وَیدن رتی نہ جاتی	ذرہ برابر فرق نہ پڑنا	برہوں	جُدائی۔ہجر
تن انتر وڑیا	جسم کے اندر داخل ہو گیا	گھِن	لے کر
کوہاوتی	قتل کرنیوالی	سیاں ورھیاں	سینکڑوں برس
رانجھن پاوے جھاتی	محبوب کی نظرِ کرم ہو جائے	کاتی	چھری، تیز دھار آلہ

(97) اَگے نیں ڈُونگھی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَگے نیں ڈونگھی	آگے گہری ندی ہے	کِت	کس طرح
گن	ہنر	لنگھساں پار	پاراتروں۔پار جاؤں
پندھ دوراڈا	لمبا راستہ۔طویل سفر	اَن بن	نہ بننا۔مخالفت
کیں دَر	کس دروازے	شوہ روایا	محبوب کو خوش کیا
میں رہ گئی بے تکرار	محبوب کو خوش نہ کر سکی	رونی آں	پچھتاوا۔وقت گزر جانے کے
		وقت گزار	بعد رونا

Marfat.com

(98) متیں دینی آں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
متیں دینی آں	سمجھاتی ہوں	بال ایانے نوں	چھوٹے سے بچے کو
پنجاں ندیاں	پانچ حواس	مونہہ آیوں	قابو آنا۔ سامنے آنے
کیہادوس	کیاالزام	مہانے	مُرشد۔ رہنما
سیانے	عقل مند۔ دانا	وید	حکیم۔ طبیب
سفیدی آئی	بڑھاپا آیا	سیاہی گئی	جوانی گزر گئی
جھرنا	پشیمانی	وہانے	گزرے ہوئے

(99) گھولی وَنجاں سائیں تیں تھوں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گھولی وَنجاں	قربان ہوجاؤں	سائیں تیں تھوں	اے میرے رب تجھ پر
درس وکھال	دیدار دے۔ نظر آ	سوہارا	خوبصورت۔ حسن
پڑدے کجنا	عیبوں پر پردہ ڈالنا	ایہو منگ	یہی خواہش
تُساں دل لگنا	تجھ سے محبت ہوگئی	رجنا	سیر ہونا

(100) ہُن کھیڈن بھائے اَساڈے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بھائے	پسند آئے	ہس رس	کھیل کھیل میں
لے گئے گوئے	گیند میدان سے لے	چھوڑ	چھوڑ
میدانوں	گئے۔ جیت گئے		
کیہہ وٹیوای	تونے اس غرور وتکبر سے کیا		
خودی گمانوں	کمایا		

Marfat.com

(101) مُشکل گھاٹ فقیری داوو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گھاٹ	کنارہ جہاں سے لوگ ندی یا دریا میں اُترتے ہیں	کُٹھالی	برتن جس میں سونا، چاندی گلایا جاتا ہے
دُرمت	بری عقل	کرم	اعمال
جرائے	جلائے	شریری	جسم

(102) جینہاں کھڑی نہ کیتی میری ڈولڑی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ڈولڑی	دلہن کو بٹھانے کیلیے ڈولی	دوش	قصور۔ الزام
تینڈے	تیرے	راہی	مسافر
بھارا	بوجھ	لدلدویندے	لادلادکر جارہے ہیں
بدّھا	باندھا	لوچے	خواہش کرے

(103) میاں گل سُنی نہ جاندی سچّی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کچّی	جھوٹی۔ غلط	رُچّی	رچ بس گئی
بیتاہاں	انھوں نے	چِنگ	چنگاری
مچی	آگ لگ گئی	پڑدا	پردہ
ساڑ ڈتو	جلادیا	پریتم	محبوب
دُوت	حاسد۔ رقیب	سائی	وہی
گِل	مٹی	وَاندی	الگ ہو کے

Marfat.com

(104) مائے نی میں کینہوں آکھاں

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
کانٹے	سُولاں	کہوں	آکھاں
راضی ہو جاؤں	تھیواں نہال	ایندھن، جلانے کی لکڑی	بالن

(105) مائے نی میں بھئی دیوانی

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
پالکی	ڈولی	ہوئی	بھئی
شمشان، مرگھٹ	سوے	دُنیا۔ جہان	جگت
کاہلی۔ مفلسی	ولدرّی	حیوان، ڈنگر	ڈھور

(106) شلوک

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
تمہارے	تُمرے	محبوب	ساجن
مجھے	موہے	ناراضی۔ روٹھنا	روسڑے
دور ہو۔ جھڑکنا	دُردُر	عزت و توقیر	آدر
دیکھوں	تاکوں	لگاتار۔ مسلسل	ٹرٹر
		تجھے	توئے

(107) سَاجن رُٹھڑا جاندا وے

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
رُوٹھا ہوا۔ ناراض	رُٹھڑ	واسطے۔ لیے	کارن
اے لوگو!	لوکا	چلی	چلی
اس کی	تِس دی	بے مول۔ بے دام	اَنمُلی
		خوش۔ بامراد۔ پھلنا پھولنا	پھُلی

Marfat.com

(108) بُریاں، بُریاں، بُریاں وے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تکھیاں	تیز۔نوکیلی	بَہو	بیٹھ
لدجن پردیس	محبوب ہمارا مسافر ہوگیا۔	ودیاع	وداع
سدھائے	چلا گیا		
تخت ہزارہ	رانجھے کا شہر	سانجھ پات	شام سویرے
کاہوں	خیال۔دھیان	کھوجن	تلاش کرنے کے لیے
ٹُریاں	چل پڑی ہیں	جھریاں	پشیمان ہوئیں

(109) جس نگری ٹھاکر جس ناہیں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نگری	بستی	ٹھاکر	مالک۔خدا
جَس	حمد خدا۔تعریفی گیت	کاکر	کوا
ٹوکر	کتا	چندن	صندل یا دھوپ
سار	سمجھ۔خبر	پاتھر	پتھر
چھیلاں	بانکے۔گھبرو	گھنگھٹ	پردہ
کاڈھے	نکالے	بیلاں	بیلیاں

(110) نمانیاں دی رَبّا رَبّا ہوئی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نمانیاں	عاجزوں۔بےبسوں	رَبّا رَبّا ہوئی	فریاد و فغاں
بھٹھ پئی	چولہے میں گئی	چٹی چادر	بے داغ چادر
درگاہ	بارگاہِ ایزدی		

Marfat.com

(111) اُوتھے ہورنہ کائے قبُول میاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کائے	کوئی	نینہہ	محبت۔عشق
بھبھوت	راکھ	بہن	بیٹھ جائیں
لائے تاڑی	نظر جما کے	چھاتی	سینے
تینہہ	ان کے	کینہہ دی	کسی کی
ہاسی ہینہ	ہنسی مذاق	تھینہہ	جگہ۔مقام
نہینی	عاشق	نہینہ	عشق

(112) چور گرن نِت چوریاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نِت	ہمیشہ	عَملی	عمل کرنے والا۔نشئی
کامی	کام کرنے والا	چنتا	فکر
شاہاں	ساہوکاروں	پاتشاہاں	بادشاہوں
مہر	رئیس۔نمبردار	اُگراہیاں	قرضے کی وصولیاں
کوڑی	غلط	اَچرج	انوکھا
بھاوندی	پسند آئی ہے		

(113) اَینویں گزری گالیں کردیاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَینویں	یونہی	گالیں	باتیں۔گفتگو
سَردیاں	ہوتے ہوئے بھی	رَت روسیں	خون کے آنسو بہائے گا
لیکھا نکھردیاں	قیامت کے دن	وَانڈھیاں	مسافروں
ڈھانڈیاں	شعلے۔الاؤ	مَردیاں	مرتے وقت

Marfat.com

(114) کیا کیتو اتھے آئے کے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نہ تیں تمن تیبیا	نہ تو نے نیک اعمال کیے	نہ لیتوای سُوت	نہ تو نے نیک اعمال کرنے کی
		کتائے کے	تیاری کی
کہیں	جواب دے گا	داج وہونی	جہیز کے بغیر
گلاں کوڑیاں	غلط باتیں	لیتو	لیا، حاصل کیا

(115) صدقے میں ونجاں اوہناں راہاں توں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
صدقے	تصدق، قربان	ونجاں	جاؤں
راہیں	راہوں سے	ست گھتاں	پھینک دوں
چھجی	چھکو۔ چھوٹی ٹوکری	چنگ	چنگاری
چت	دھیان۔ خیال		

(116) اساں کت کو شیخ سداونا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کت کو	کس لیے	منگل	خوشی کے گیت۔
ٹکر	روٹی کا ٹکڑا	ٹوہنی	لاٹھی۔ سہارا
وست	چیز	اگوچر	عقل سے بالا۔ عجیب
دھیاونا	یاد کرنا۔ بار بار نام لینا	آکھنا	کہنا
بھاکھنا	ورد کرنا	تکیہ	بھروسہ۔ سہارا
ونج وپار	کاروبار۔ تجارت	پوتھی	نجوم وغیرہ کی کتابیں
پلا ہمتاں	شاخیں	پاڑے پاڑدی	جتن کرتی
ہکیا	چھایا	اُلانگھنا	اوپر سے کود کر گزرنا
ترانگھنا	انتظار کرنا	سہی	معلوم
بت	ہمیشہ	جھاکنا	دیکھنا

Marfat.com

(117) مَن اٹکیا بے پرواہ نال

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَٹکیا	لگ گیا	بے پرواہ	بے نیاز
دِین دُنی	دین اور دنیا۔ دنیا و آخرت	شاہ	بادشاہ
مَتّیں	نصیحتیں	کھرے	سچے
ٹھانا	ٹھکانا	قول	کی ہوئی بات۔ اقرار
اوڑک	آخر		

(118) آکھنی مائے آکھنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آکھ	کہہ دے	سائیں	مالک۔ اللہ تعالیٰ
پریم	محبت	اَنتر	اندر۔ باطن
سُولاں	کانٹے	سیتی	سِیا ہوا
مستان	خوش۔ مست	نج جنیندیئے	اے کاش مجھے تو جنم نہ دیتی،
		بھولیئے مائے	اے بھولی بھالی ماں
جَن کر	جنم دے کر۔ پیدا کر کے	پاپ	گناہ
آپ	خود		

(119) تُسیں مَت کرو گُمان

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گُمان	غرور۔ تکبر	جوبن	جوانی۔ حُسن
دھن	مال و دولت	بھلاوے	دھوکے۔ بھولے سے
بھُلّی	بھول گئی	بگ	بگلا۔ مُراد بناوٹی۔ جھوٹے پیر
پبّن	کنول کا پتا	ندیا	برائی۔ چغلی
دھروہ	زبردستی۔ ظلم	سَئی	وہی

Marfat.com

(120) تُسیں رَل مِل دِیو مُبارکھاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مُبارکھاں	مبارک باد	ویہڑا	صحن
وَتاں	پھروں	بیا	ہوا۔ بہت
آنگن	صحن	سُوہاونا	پیارا۔ خوبصورت
سُہایا	خوبصورت ہوا۔ روشن ہوا		

(121) سائیں بے پَرواہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لاج	عزت	توپر	تجھ پر
چوتھہ	چار آدمیوں	ڈولی	پالکی۔ مُراد جنازہ
ساہورڑے	سُسرال۔ مُراد قبر	تکلوے	تکلا۔ جس پر سوت کاتا جاتا ہے
وَل	ٹیڑھ	بھوندیاں جھوندیاں	اِدھر اُدھر پھر کر۔ بڑی مُشکل سے
کاگ	کوا	گلیئیں	گلیوں میں
چکڑ	کیچڑ		

(122) مینڈا دِل رانجھن راول منگے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
راول	محبوب	مہیں	بھینس
ڈھول	رانجھا۔ محبوب	کُوکے	شور مچائے
دہیں	دن	جھل	جنگل
پُھن	چھمن	بُول	کیکر
کنڈے	کانٹے	ڈھنگے	طریقے

Marfat.com

(123) اَنی سیّونی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نی	اے	سیو	سہیلیو
ہٹّی	تھک گئی ہوں	اتن	ترنجن
بھٹّی	جھپٹا	کَنت	خاوند
بھاواں	پسند آؤں	وَگ گئی	چل گئی ہے
اُبھٹّی	اُلٹی	بھلا بھیا	اچھا ہوا
بھنّا	ٹوٹ گیا	چھٹّی	آزاد ہوئی۔ نجات پائی
ڈھٹی	ڈوب گئی۔ غرق ہوگئی		

(124) مجوباں، فقیراں دلاسا ئیں نگھوان

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تھیا	ہوگئی	نگھوان	نگہبان۔ رکھوالا
مَستان	خوش۔ مست	مَانن	تسلیم کریں
تھِر	ثابت۔ امر		

(125) پَاندھیاوو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پاندھیاوو	اے مُسافر	گنڈھ	گٹھڑی
سنجڑی	اکیلی۔ بغیر حفاظت کے	پنڈ	گاؤں مُراد دُنیا
چیر	پگڑی	چُنی	چھوٹا دوپٹہ
دُھر	ہمیشہ	لازم تھیسیں	شرمندہ ہوگا
چھیریں	جوہڑوں	بھجے	گیلی۔ آلودہ ہوجائے
گنّی	کپڑے کا کونہ		

Marfat.com

(126) اَنی دِتد مینڈڑیے

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
اُلٹی	اَوتی	گزر رہا ہے	وہانا
چٹھی۔ موت کا پروانہ	چیری	پسند آنا	بھانا
خدائے جبار	ڈاڈھے	دیر۔ تاخیر	ڈھل

(127) بابل گنڈھیں پائیاں

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
ٹوکرا۔ جس پر دُلہن کو نہلایا جاتا ہے	کھارے	شادی کی تاریخ مقرر کرنا	گنڈھ
وقت	ویلا	جہیز کے بغیر	داج وہونی
دھوکا دے جائیگا	چھل جاسی	ملک الموت۔ عزرائیل	جَم

(128) جھُمّے جھُم کھیل لَے

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
اندر	مُنجھ	جھومتے ہوئے	جھُمّے جھُم
اللہ کا ذکر کرتے ہوئے	جِدیاں	صحن کے اندر۔ جسم کے اندر	منجھ ویہڑے
کی	کِیتی	خدا	ہر
طاقچہ	آلا	قفل۔ تالا	قلف
الماری	طاقی	اچھے لگے	سُوہے
گھرے۔ لڑے	کھیڑے	مست ہاتھی۔ مُراد نفسِ امارہ	مکنا ہاتھی
دماغ	دسواں سوراخ	جسم کے نو سوراخ	نَو دروازے
		ضمیر۔ نصیحت	سنگل

Marfat.com

(129) پاویں گا دیدار صاحب دا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
صاحب	آقا۔مالک	نیواں ہوئے	عاجزی کر
مینی ڈھگی	چھوٹے سینگوں والی گائے	چوئے	دوہے
تارو	تیرنے کے قابل	اُچھل ندیاں	اُچھلتی ہوئی ندیاں
کنڈھے	کنارے	ہونی	تقدیر

(130) ماہی ماہی کوکدی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ماہی	محبوب	کوکدی	زور زور سے پکارتی
رانجھن	محبوبِ حقیقی	سادھاں	درویشوں۔اللہ والوں
لدھا	تلاش کیا۔مل گیا	سوای	وہی
نکل بھول گیو ای	شک وشبہ نکل گیا ہے		

(131) مینڈے بجناوو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
منی	مان	مولیٰ نال بنی	اللہ سے تعلق قائم ہے
جنی کھنی	ہر کوئی	ننگ منی	ننگ پر مان
دھنی	مالک	پریم گنی	محبت کی چنگاری

(132) دینہوں لتھا ای

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دینہوں	دن ڈوب گیا ہے	ہرٹ	رہٹ۔کنواں
گیڑ	چلا	جھیڑ	قضیئے، جھگڑے

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بھئی	ہوگئی	اُویر	دیر۔تاخیر
پوسی	پڑے گا	پچھتاسئیں	پچھتائے گا
وَت	پھر	گھمن گھیر	بھنور۔گرداب

(133) تیرے شوہ رَانون دِی ویرا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ویرا	وقت	رَانون	خوش کرنا
دوئے جنے	کراماً کاتبین	مُوڈھے	کندھے
لِکھا	عملوں کا حساب	تھیسیں	ہوگا
پچھسی	پوچھے گا		

(134) آخر پچھوتاسیں کڑیئے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پچھوتاسیں	پچھتائے گی	سُوہے	سُرخ
ساوے	سبز	بانے	لباس۔کپڑے
مَن دے بھانے	دل کی خواہش	ہانی	ہجولی۔ساتھی
سوئنا رُپا	سونا چاندی	جنج	بارات۔مُراد جنازے میں شریک ہونے والے لوگ

چل دے۔چل پڑ

(135) تُسیں بئی نہ بھلّو کائے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بئی	دوسرے	جھلی	مست
سَت گر	پیرومرشد	پیوت اِی	پیتے ہی

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لوک لاج	دُنیا کی عزت	مَریاد	رسم، ریت
کملی	بے خود۔ دیوانی		

(136) سئیو میرا ماہی تاں آن مِلاوو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کائی	بے چین۔ بے صبر	گھنی	بہت زیادہ
بھاؤ	پیار	لاواں	شادی کے پھیرے
خونی کھیڑا	مُراد حضرت عزرائیل	گل بَدّھی	گلے مڑھ دی گئی
وہاندی	گزر رہی ہے	سُولاں	کانٹے
دوس	دن	کرنگ	کروں گا
سیوا	خدمت	سُپنے	خواب
مہیں	بھینسیں۔ مُراد نفسانی خواہشات	چَریا لوڑن	چرنے کیلیے خواہش کریں

(137) سجناں بولن دِی جانا ہیں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جا	جگہ۔ مقام	اِکّا	ایک ہی۔ واحد
گھٹ	دل	سَت گُر	پیرو مُرشد
رُدیا	داخل ہوا	بَل جائیں	قربان ہو جائیں

(138) تاریں ربّا وے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اوگن ہاری	گناہ گار	گُن ونتیاں	اچھے اعمال والے نیک اور صالح لوگ
سائی	وہی	بھَے	ڈر

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سائیں	مالک۔خدا	پربت	پہاڑ
وَت گیا	بھرگیا	خواری	ذلت

(139) چارے پلّے چوکُوی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چارے پلے	دوپٹے کے چاروں کونے۔ بھجنے		بھیگ گئے
چونڑی	اربعہ عناصر		
پنے	پورے ہوگئے۔گزرگئے	رُنے	رونے سے
بِتر وچھنے	بچھڑے ہوئے دوست	بنے	کھیت

(140) سُرت کا تانا، بِرت کا بانا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سُرت	سمجھ۔عقل وہوش	بِرت	شوق۔عبادت
جھوریں	پچھتائیں	جھکھ ماریں	نامناسب کام کریں
لُن	کاٹ لے		

(141) بجّن بن راتاں ہوئیاں وڈّیاں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وڈیاں	لمبی۔طویل	بنجر ہویا	سوکھ گیا
گن	گن ہڈیاں کڑک رہی ہیں	تناواں	غلبہ حاصل کیا ہوا ہے
ہوئیاں ہڈیاں		گڈیاں	

Marfat.com

(142) عشق فقیراں دا قائم دائم

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
قائم دائم	ہمیشہ قائم رہنے والا	گمان	خیال
تھیوے	ہووے	کھو	کبھی
نین گڈاوڈھوئے	آنکھیں چار ہوئیں	کویہا	کیسا

(143) سجن دے گل بانہہ اساڈی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جیون	زندگی	کھا	لطف۔مزہ
لوگ	دامن پکڑ لے	نام رام	اللہ کا نام
صاحب	مرشد یا مراد اللہ تعالیٰ	سمرن	ذکر،عبادت

(144) دردو چھوڑے دا حال

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سولاں	کانٹے۔ہجر کی تکلیف	برہوں	ہجر۔جدائی
لاون	سالن	ڈھونڈیندی	ڈھونڈتی

(145) جند ومینڈڑیئے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جند ومینڈڑیئے	اے میری جان	وہانا	گزرتا جارہا ہے
اوّلی	اُلٹی	چیری	موت کا پروانہ
ڈھل	دیر۔تاخیر	اُٹھ جانا	مرجانا۔دنیا سے چلے جانا
ادھورانا	وہ کپڑا جو نہ نیا اور نہ بہت پرانا		

Marfat.com

(146) نال سجن دے رہیئے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جھڑکاں جھباں	ڈانٹ ڈپٹ۔ڈرانا	تقصیراں	گناہ
دھڑ	جسم	چندن رکھ	صندل کا درخت
زوردھگانے	زبردستی		

(147) متیں دیندی ہاں بال ایانے نوں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
متیں	نصیحتیں	بال ایانے	چھوٹے بچے
دارو	علاج۔دوا	سیاہی گئی	جوانی چلی گئی
وقت وہانے نوں	گزرے ہوئے وقت کو	سپیدی آئی	بڑھاپا آیا

(148) اِکدن تینوں سُپنا بھی ہوسن

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سُپنا	خواب۔خیال	رن پتراں	پتوں سمیت
بھالیاں	تلاش کیا	کھسم	مالک۔خاوند
سمالیاں	سنبھال لی گئیں	جت	جس کے
سکھالیاں	آسان	جالیاں	جلائی گئیں۔گزاری گئیں

(149) کوئی دم جیوندیاں رُشنائی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چوہنہ جنیاں	چار آدمیوں نے	ڈولی چائی	جنازہ اُٹھایا
قلم وگائی	جو لکھ دیا	وتھیاں	بہی کھاتے۔دنیا کا مال
ہوائیں	خواہشات		

Marfat.com

(150) گائی بات چَلن دی گر ووۓ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ساڈھے ترے ہتھ	ساڑھے تین ہاتھ۔ مُراد قبر	ملکھ	ملکیت۔ جائیداد
مایا	دولت	دُوتاں	دشمنوں
پربھ	خدا۔ رب		

(151) وَت نہ دُنیا آوَن

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
البت	آخر۔ یقیناً	پیوکڑے	پیکے۔ مُراد دُنیا
جائے سماون	دفن ہونے کی جگہ	ساہورڑے	سسرال۔ اگلے جہان

(152) روندا مُول نہ سَوندا اِی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کنیاری	کانٹوں	سُکھیا	آرام کی زندگی بسر کرنے والا
چکو بوڑے	کیچڑ سے آلودہ	دارو	دوا۔ علاج
سَنت	درویش	بلوندا ای	بلاتا ہے

(153) حُسینو! کِس باغے دی مُولی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گندھولی	معمولی بوٹی۔ خراب بُوٹی	مانا	غرور
پھولی	فخر و تکبر	سمجھولی	عقل کی بات

(154) یا دِلبر یا سر گر پیارا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
یا دِلبر یا سر گر پیارا	محبوب کو پسند کر یا اپنے سر کو	لعل لباں	سُرخ ہونٹوں

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تینہاں لَب نہیں	وہ خاموش ہیں	ساچ	سچ
تُہاڑے	تمہارے	سچ پچھاتا	حقیقت کو پہچان لیا
جاتا	معلوم ہوا		

(155) آپ تُوں پچھان بندے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تُدھ	تو نے	اُچی ماڑی	بلند عمارت۔محل
مسان	مرگھٹ۔قبرستان	تانے تان	غرور کرے

(156) ڈاڈھا بے پرواہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ڈاڈھا بے پرواہ	بہت زیادہ بے نیاز	دائم رُنے	ہمیشہ سے روتے چلے آنا
سنے منے	ضمیر	سمجھدی	سوجھتی
چکڑ	کیچڑ		

(157) ٹک بُوجھ سمجھ دِل کون ہے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ٹک	ذرا	بوجھ سمجھ	سوچ سمجھ کر
جاپ کُوں	عبادت کے لیے	لُبھاویں	تلاش کریں
من اور ہے مکھ اور ہے	منافقت	آواگون	آنا جانا

Marfat.com

(158) دِن لتھڑوا ہَرٹ نہ گیڑ مویئے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دِن لتھڑوا	دن ڈوبا	ہَرٹ	کنواں
ڈیرِ	دیر۔تاخیر	نِبیڑ	ختم کر
بگانی	بے گانی		

(159) جیتی جیتی دُنیا رام جی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جیتی جیتی	جتنی جتنی۔اتنی بڑی	بے پتی	بنا پیمائش کے۔تول کے
مُہما	ساتھ۔محبت	سادھو	درویش
گیان	معرفت	دھیان	محویت۔عرفان
باٹی	برتن	صافی	بھنگ چھاننے والا کپڑا
کوٹھی	چھوٹا کمرہ		

(160) مِتراں دی مجمانی کارَن

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کارن	خاطر	مَجمانی	مہمانی
بیرے	ٹکڑے	لوہو	لہو
دِیہیں	دن کو	نینیں	آنکھیں
آکاتی	چھری۔نیزہ	درماتی	پریشانی
پنتھ	مذہب	پادو جھاتی	نظر ڈالو
لکیاں	عشق	نیارا	الگ
دوس	گناہ	پیر پیادی	پیدل
ایکا	ایک ہی	آس	اُمید

Marfat.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ایانی	نادان۔ناسمجھ	پلّا	دامن۔پلو
دردوَنداں	دردمندوں	کراری	مصالح دار
ایہا	یہی	نیاری	الگ
ویدن	دکھ۔بیماری		

(161) اسیں بُریاں وے لوکا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لوکا	اے لوگو	بہو	بیٹھ
مول	بالکل۔ہرگز	ودیاع	وداع

(162) سبھ وَل چھاڈ کے تُوں اِکّے وَل ہوئے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چھاڈ کے	چھوڑ کے	وَل	اُلجھنیں
اوکھی	دشوارگزار	بکھڑا پینڈا	اُلجھا ہوا راستہ
کِڈائیں	کبھی	کڑک نہ کپڑ	شوراور تندی نہیں
شوہ دریا	چڑھا ہوا دریا	مُہانا	ملاح
ڈھوئے	لے جائے	ہونی	تقدیر۔قسمت

(163) اَنی حُسینو جُلاہا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حُسینو	شاہ حُسین	اَنی	اے
لاہا	فائدہ	منگیا	منگنی کی
پرنایا	شادی کی	گنڈھ	گانٹھ
ساہا	مہورت۔شادی کا دن	ساعت	گھڑی
جو آہا سو آہا	جو ہوا وہ اچھا ہوا	مُول	اصل۔جڑ

Marfat.com

(164) پایانی، مَیں پایانی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پیا	پریتم۔محبوب	کل شیا	دنیا کی ہر چیز
محیط	احاطہ کیے ہوئے	مَرم	مرہم۔منتر

○○○

Marfat.com

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ

حیات و تعلیمات

مصنف: ڈاکٹر ظہور الحسن شارب

یہ کتاب حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اجمیری کی حیات و تعلیمات پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر ظہور الحسن شارب ایک مستند مصنف ہیں جو خواجہ غریب نواز پر انگریزی میں بھی کتابیں تحریر کر چکے ہیں۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ

سوانح عمری

مصنف: پروفیسر عبدالرحمٰن مومن

یہ کتاب حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی مستند سوانح عمری ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں مصنف نے مستند اور قدیم ماخذ کے علاوہ بعض قلمی مخطوطات اور نادر کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔

بک ہوم

بک سٹریٹ 46- مزنگ روڈ لاہور، پاکستان

فون: 042-37231518-37245072 فیکس: 042-37310854

bookhome1@hotmail.com - bookhome_1@yahoo.com

www.bookhomepublishers.com

Marfat.com

ہیر وارث شاہ

(مع اُردو ترجمہ)

ترجمہ: اکرم شیخ

شہرۂ آفاق لوک داستاں ہیر رانجھا پنجاب کے شیکسپیئر وارث شاہ کی تصنیف کا اردو ترجمہ ممتاز صحافی، ادیب اکرم شیخ نے کیا ہے۔

کلام بابا فرید گنج شکرؒ

(مع اردو ترجمہ)

ترتیب و ترجمہ: پروفیسر محمد یونس حسرت

پنجابی کے پہلے شاعر بابا فرید پاک پتن شریف والے کے کلام کا ترجمہ پروفیسر محمد یونس حسرت نے سلیس اردو زبان میں کیا ہے۔

بک ہوم

بک سٹریٹ 46- مزنگ روڈ لاہور، پاکستان

فون: 042-37231518-37245072 فیکس: 042-37310854

bookhome1@hotmail.com - bookhome_1@yahoo.com

www.bookhomepublishers.com

Marfat.com

تیرے عشق نچایا

(انتخاب کلام بلھے شاہ مع اُردو ترجمہ)

ترتیب و ترجمہ: سلیم اختر

''تیرے عشق نچایا'' پنجابی کے معروف صوفی شاعر بلھے شاہ کا انتخاب کلام مع اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں 69 کافیاں، متفرقات کے عنوان سے کچھ دوہڑے اور سہ حرفیاں بھی شامل ہیں۔ سلیم اختر کے اس ترجمے کو ملک بھر میں قارئین نے پسند کیا ہے۔

چنبے دی بوٹی

(کلام سلطان باہُو رحمۃ اللہ علیہ مع اُردو ترجمہ)

ترتیب و ترجمہ: پروفیسر محمد یونس حسرت

حضرت سلطان باہو کا کلام پنجابی زبان وادب کے کلاسیک کا حصہ ہے۔ ان کے کلام میں زبان کی روانی، مرشد سے عشق اور اس عشق سے خدا اور اس کے بندوں سے محبت کا درس ملتا ہے۔

بک ہوم

بک سٹریٹ 46- مزنگ روڈ لاہور، پاکستان

فون: 042-37231518-37245072 فیکس: 042-37310854

bookhome1@hotmail.com - bookhome_1@yahoo.com

www.bookhomepublishers.com

Marfat.com

Marfat.com

مائے نی میں کنہوں آکھاں

شاہ حسین، مادھولال حسین، میلہ چراغاں، میلہ شالامار باغ اور پھر حامد علی بیلا۔ یہ تمام حوالے صرف ایک ہی شخصیت کے گرد گھومتے ہیں۔ تو وہ شخصیت ہے "شاہ حسین" پنجابی شاعری میں بہت بڑا نام، پنجابی کی شعری صنف کافی کے [illegible] کے ایک فرقے "ملامتیہ" کے نمائندہ "شاہ حسین" وہ شاہ حسین جن کو حامد علی بیلا کی آواز میں آپ نے سنا ہوگا۔

مائے نی میں کنہوں آکھاں درد وچھوڑے دا حال

اس درد وچھوڑے کے حال کی صدا دینے والے اس صوفی نے اپنی مادری زبان پنجابی میں صوفیانہ شعر کہے۔ ان اشعار کو گانے والوں نے گایا، پڑھنے والوں نے پڑھا، آج سلیم اختر صاحب نے اس مست الست صوفی کو اردو میں ترجمہ کر کے پنجابی نہ جاننے والوں کے لیے پیش کیا ہے۔ اس سے پہلے سلیم اختر نے پنجابی زبان کے ایک اور بڑے شاعر بلھے شاہ کو "تیرے عشق نچایا" کے عنوان کے تحت ترجمہ کیا اور داد حاصل کی ہے۔ اب شاہ حسین کا اردو ترجمہ بھی یقیناً آپ کو پسند آئے گا۔

شاہ حسین پنجابی شاعری میں ایک بلند مقام شاعر ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ان کی خصوصیت یہ ہے کہ ان جیسی عاجزی و انکساری آج تک نہ کسی میں دیکھی ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو شاہ حسین کہلواتے نہیں بلکہ "شاہ حسین فقیر نمانا" کہہ کر تعارف کرواتے ہیں۔ وہ دکھوں کی روٹی، کانٹوں کا سالن اور آہوں کا ایندھن اپنے پاس رکھتے ہیں۔ آئیے ان کی اس فقیرانہ [illegible] اور عشق کی دیوانگی کو اپنے اندر دھال کر محسوس کریں۔

[illegible]

بُک ہوم

بک سٹریٹ 46- مزنگ روڈ لاہور، پاکستان فون : 042-37231518 - 37245072 فیکس : [illegible]
E-mail: bookhome1@hotmail.com - bookhome_1@yahoo.com
www. bookhomepublishers.com

Marfat.com